تشخیصات امراض

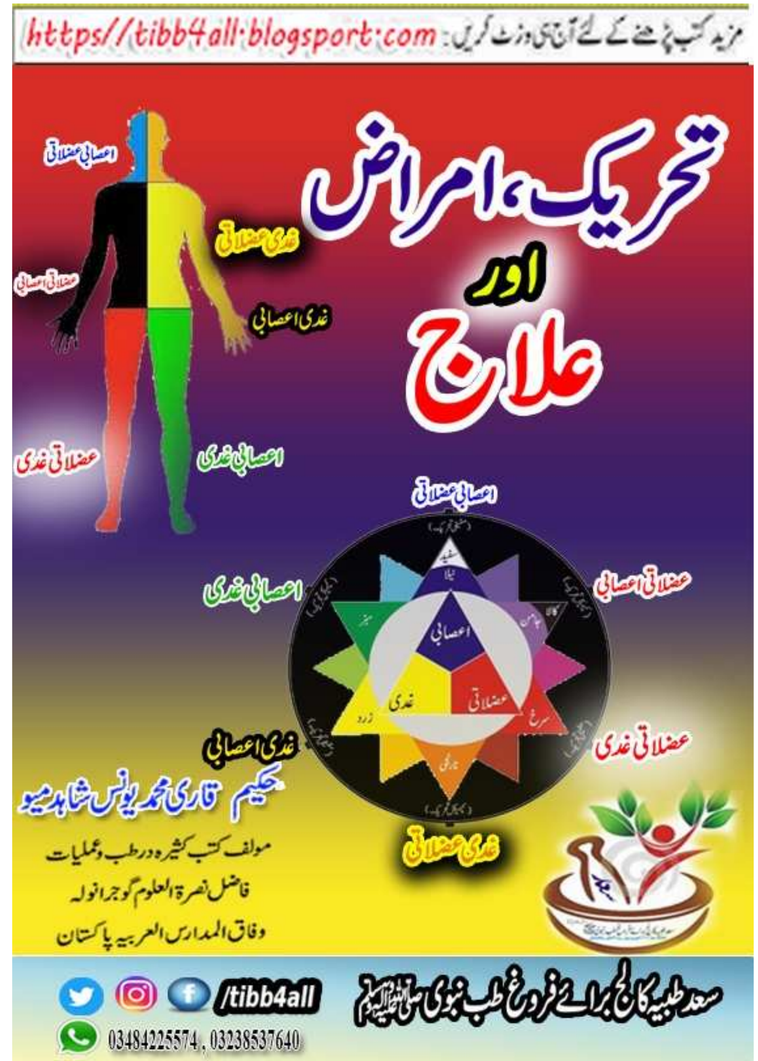

17	11	
17	علاج کے مخصوص کلئے	
17	اعضاء مختلف حالتیں اور کیفیات	
	12	
18	مخصوص کلئے۔۔۔کلیہ نمبر ۱	
18	کلیہ نمبر ۲۔	
18	☆کلیہ ۳	
20	ساری تحریکوں کے مؤثر ترین نسخہ جات۔	
21	طبیب کے لئے مطالعہ کیوں ضروری ہے	
22	12	
22	آج کل عورتوں کی مشکل۔۔۔۔برتھ کنٹرول۔	
23	مانع حمل ادویات کے نقصانات	
26	منی میں جراثیم کیسے پیدا ہوتے ہیں؟	
29	13	
29	تحریکات وعلامات	
31	اعصابی عضلاتی	
32	عضلاتی اعصابی۔	
33	{3}عضلاتی غدی۔	
35	تشخیص	
36	{4}غدی عضلاتی۔	
37	{5}غدی اعصابی۔	
38	{6}اعصابی غدی۔	
41	14	

کچھ مشہور علامات اور انکا علاج	41
الف	41
انگلیاں ٹیڑھی ہونا	41
ابکائیاں	41
اپنڈے سائٹس/کانی آنت کا روم	42
اعصابی دردیں	42
آنکھوں سے پانی آنا	42
السر/عضلاتی	43
السرغدی	43
اعصابی السر	44
ایڑیوں کا درد	44
آنکھوں کی جلن	44
امسا کی دواؤں کی تباہ کاری	45
آواز باریک ہونا/دیر سے بولنا	45
آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑنا	45
اسہال	46
اختناق الرحم	46
الرجی/پتی اچھلنا/چھپاکی نکلنا	46
انگڑائی}	48
کانی آنت کا ورم	48
اونچی ڈکاریں	48
آنتوں کے زخم/غدی نزلہ کے لئے	49
اٹھرا	49

اسقاط حمل	50
اسقاط روکنا	51
آبلے	51
احتلام	52
ب	52
{باؤگولہ۔ہسٹیر یا	52
بچہ کی نشو ونما رک گئی ہو	53
بچوں کا جھٹکے کے ساتھ بے ہوش ہونا	53
بایاں فالج	54
بدبودار پسینہ آنا	54
بچے کو ہچکی آنا	54
بلڈ (شوگر) پریشر اور گھبراہٹ	55
بچے کے پیٹ کا اپھار	55
بھوک کا بند ہونا	55
بستر پر پیشاب کرنا	55
بواسیر خونی/بادی	56
بولنا بند ہونا	56
بچوں کے منہ سے رال بہنا	56
{بغیر ارادہ پاخانہ نکل جانا}	57
بالوں کا پھٹنا۔	57
باچھیں پھٹنا	57
بخار کی وجہ سے اعضاء کا مارا جانا	57
بیوائی پھٹنا	58

58	پ	
58	پیشاب کی جلن۔قطرہ قطرہ آنا	
59	{پھر پھری یا کپکپی کا آنا}	
59	{پٹھے کا درد}	
59	{پستانوں کا چھوٹا ہونا}	
59	{پستانوں کا بڑھ کر لٹک جانا}	
60	{پولیو}	
60	{پڑبال}	
60	{پلکوں کا سفید ہونا}	
61	{پیشاب میں خون آنا}	
61	{پھوڑے پھنسیاں}	
61	{پتہ کا درد کا علاج بغیر آپریشن}	
61	{پتہ کی پتھریاں}	
62	{پرانا ورم گردہ}	
63	{پیٹ کے کیڑے}	
63	{پرانا زخم}	
64	{پیاس اور قے}	
64	ت	
64	{تنگی حیض۔عسر طمث}	
64	{تسکین قلب سے جسم ٹھنڈا ہونا}	
65	{تپ محرقہ کے لئے}	
65	{تھکاوٹ کا ہونا}	
65	{تحریکات کے نقشہ کی تفہیم کے فوائد}	

66	{تحجر مفاصل}	
66	ٹ	
65	{ٹخنے کا ورم اور درد}	
65	ث	
65	{ثقل سماعت/اونچا سنائی دینا}	
65	ج	
65	{جلد کا موٹا اور سیاہ ہونا}	
67	{جوڑوں کا درد}	
67	{جن بھوت کے دورے پڑنا}	
67	{جلد کا سرخ ہونا}	
68	{جسم کا اکڑاؤ}	
68	{جگر کا پتھرا جانا}	
68	{جسم سے چھلکے اترنا}	
68	{جسم پر چھپاکی وجلن دار دھبے}	
69	{جسم کے اعضا دبلے پتلے ہونا}	
69	جمائیاں آنا	
70	جماع کے بعد نڈھال ہونا	
70	جلد کا موٹا کھردرا ہونا	
71	چ	
71	چہرے پر کیل مہاسے اور سیاہ داغ	
71	چیچک کے لئے	
72	{چھپاکی۔پتی اچھلنا وغیرہ}	
72	چہرے پر لاکڑا کاکڑا کے نشانات	

چہرے پر داغ دانے	73
چڑچڑا پن غم ہونا،منہ سے گندی بو،نیند نہ آنا	73
چنبل	73
چھائیاں	74
چلنے سے سانس چڑھنا}	75
ح	75
حرکات قلب کا کم ہونا/ہارٹ بلاک	75
حاملہ کا تشنج	75
خ	75
خون تھوکنا	75
خناق	76
خفقان قلب	76
خونی پیشاب کرنا	76
خشک دمہ کے لئے	76
{خنازیر}	77
{خونی دھبے(پرپرا)	77
خصیوں کی گولیاں نہ ہونا}	78
خصیوں میں سوجن اور ابھار}	78
{خوف اور گھبراہٹ	78
خونی قے کرنا یا جسم سے خون کا اخراج ہونا	79
خسرہ}	79
د	80
دورے پڑنا ہاتھ پاؤں کااکڑ جانا}	80

{درد کمر}	80
{دم کشی}	81
{دماغی تھکاوٹ کے لئے}	81
{دردناک سوجھے ہوئے جوڑ}	82
{دانت درد}	82
{دل کا والو بند ہو}	82
{درد شقیقہ بائیں طرف}	83
{دست لگنا}	83
{دل ڈوبنا/دل کا پھول جانا}	83
{دایاں فالج}	83
{دونوں ٹانگوں پر پولیو کا اثر}	84
دائیں بازو و ٹانگ کا غیرارادی طور پر حرکت کرنا	84
{دردگردہ}	84
ذ	84
{ذات الجنب}	84
{دق الاطفال/سوکڑا}	85
ڈ	85
{ڈبہ اطفال و بچوں کا نمونیہ}	85
ر	85
{رات کے وقت دودھ پینے سے سردرد ہونا	85
{رسولیاں}	85
{رحم کا باہر نکلنا(تنزّ رحم)}	86
{رحم کی پھنسیاں}	86

87	{رحم کے مسے}	
87	{رحم کی جلن}	
87	{رحم میں پانی والی رسولی}	
87	{ریڑھ کی ہڈی میں پانی پڑنا}	
88	{رقت منی}	
88	{رعشہ}	
89	س	
89	سوتے وقت منہ سے رال بہنا	
89	سونگھنے کی قوت کمزور ہونا	
89	سوزاک	
90	سوئیاں چبھنا	
90	سرچکرانا	
90	سر کے بالوں کی سفیدی	
90	سرد پسینے آنا/جسم ٹھنڈا ہونا	
91	سوزشی جوڑوں کا درد	
91	سارے جسم میں گلٹیاں بننا	
92	{سر میں پانی پڑنا}	
92	{سرکا چکرانا}	
92	{سوزش قاذفین(رحم کی نالیاں)}	
93	سنگرہنی/غیر منہضم پاخانے	
93	سوج۔تہوج۔اماس	
93	ش	
94	شقاق رحم/رحم کا پھٹ جانا	

94	شریانوں کی سختی سے درد دل}	
94	ع	
94	عضلاتی کمزوری کے لئے	
95	عورتوں کے پیٹ کا بڑھنا	
96	عصبی دردیں	
96	علامات اور امراض کی تقسیم	
97	عورت کے دودھ میں کمی	
97	عظم غدد	
97	عصبی کھچاؤ	
97	عظم طحال و جگر}	
97	ف	
97	{فوطوں میں پانی بھرنا}	
99	فالج اسفل۔نچلے دھڑے کا }	
99	فوبیا	
99	ق	
99	قوت فیصلہ کا نہ ہونا}	
99	ک	
99	کیل مہاسے	
100	کڑل پڑنا}	
101	کمی خون۔بلڈ کینسر	
101	کانچ نکلنا}	
101	کسی عضو کی حس زائل ہونا	
101	کالی کھانسی	

کمزوری نظر	102
کالا یرقان}	102
کسی کام کو جی نہ کرنا	103
کھانے کے بعد قے آنا	103
کمی خون	103
کتے کاٹے کا ہلکاؤ/باؤلا پن	103
گ	104
گلے کا سخت ہوکر حرکت نہ کرنا	404
گردوں کی نالیوں کی سوزش	104
گنجا پن	105
گردن توڑ بخار}	105
{گیس کی وجہ سے پیٹ درد}	105
گردن میں بل پڑنا	106
{گردن میں ٹلکا(کھچاؤ) پڑنا}	106
{گنٹھیا/جوڑوں کا درد}	106
{گردن کا اکڑاؤ/کمر کا کھچاؤ}	107
ل	107
{لقوئ	107
{لقوہ۔بائیں طرف کا لقوی}	107
{لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا}	108
م	108
موٹاپا	108
مٹی کھانا	109

منہ کے چھالے	109
مزاجی اخراج خون	110
{مالیخولیا}	110
مسے	110
{ماس(گوشت) کا پھڑکنا}	111
{مرگی}	111
{معدہ کی کھچاوٹ}	111
منی میں جراثیم کا نہ ہونا}	112
معدہ کے زخموں سے خون آنے کے لئے	112
موتیا بند کے لئے	112
مسوڑھوں کا ورم	112
ن	113
نفاس کا خون بند ہونا	113
نمونیا۔درد پسلی	113
ناخن کا موٹا یا پتلا ہونا	113
ناک کا بند ہونا	113
نیند میں چلنا	113
نیند کا اچاٹ ہونا}	115
ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا	115
ناک کی بدبو	115
ناک کے کیڑے	115
نیند ختم ہوجانا	115
نکسیر	117

نفاس کاخون بند نہ ہونا}	117
{نزلہ یا کیرا}	117
{ناف اور معدہ کا درد}	117
{ناک کے غدد بڑھنا}	117
{نسیان/بھول جانا}	118
{نزلہ زکام}	119
و	119
{ورم رحم}	119
{ورم جگر بارد} اعصابی عضلاتی ۔	120
{ورم گرن رحم/مہبل}	121
ھ	121
{ہاتھوں کا جلنا اور درد کرنا }	121
{ہوا خارج ہوتے رہنا }	122
{ہاتھ پاؤں کا سن ہوجانااور سوجانا}	122
{ہچکی کیوں آتی ہے؟}	123
{ہاتھ پاؤں کی جلن}	123
{ہاتھ پاؤں میں پسینہ آنا}	124
{ہونٹوں کی خشکی}	124
{ہاتھ پاؤں کا پھٹنا}	124
{ہاتھی ٹانگ}	124
اصول اور قانون۔	125
ایک عجیب بے راہ روی	127
15	130

باب اصطلاحات۔۔قانون مفرد اعضاء۔	130
(1.2)محرک اور محرک شدید۔	130
(3,4)ملین ومسہل:	130
(5)اکسیر	131
(6)تریاق:	131
(7)مقوی:	132
اکسیرات:	132
تریاقات:	133
روغنیات:یعنی لطیف ادویات	134
کحل۔کاجل۔آنکھ میں لگانے والی دوائیں:	136
دوا کے بارہ میں اہم بات:	136
16	137
جانوروں کا علاج	137
جانوروں کا علاج کیسے کیا جائے؟	137
یہ علاج ہوگا کیسے؟	138
گاؤں کے ڈسپنسر حضرات	139
جانوروں کے حمل اور ان کی مدت	141
جانوروں کے کچھ نسخہ جات اورعلاج حاضر خدمت ہیں	141
رت موترا کے لئے خاص نسخہ	142
اگر جانور کوگیس یا اپھارا ہو	142
ہاضمہ پوڈر۔	142
جانور کا بخار۔	142
منہ کھورا	142

	جانوروں کا نمونیہ۔	143
	جانوروں کا ڈائریا(موک)	143
	خون آنا	143
	باہمنی۔	144
	جانور کے پاؤں سرد ہوں جائیں۔	144
	اگر جانور دودھ کم کردے۔	144
	اگر تھن رک جائے	144
	جانوروں کے بخار کے لئے	145
	حمل اور اسقاط حمل	145
	جانوروں کے بارہ میں۔	146
	مدت حمل میں تحریک	147
	مصنوعی نسل کشی۔	148
	ٹیکوں کی مدد سے دودھ نکالنا۔	149
	جدول	150
	بچے کی تاریخ ولادت نکالنے کا طریقہ۔	151
	خدمت میں عظمت ہے	151

11

علاج کے مخصوص کلیئے۔۔۔

اعضاء مختلف حالتیں اور کیفیات

ضعف جگر	سختی جگر	تصغر جگر
ضعف قلب	اختلاج قلب	خفقان القلب
آتشکی زہر	بواسیری زہر	سوزاکی زہر
کثرت بلغمی رطوبات	کثرت تیزابیت	کثرت صفراء
ہیپا ٹائٹسA	ہیپاٹائٹسB	ہیپا ٹائٹسC
سفید یرقان	کالا یرقان	پیلا یرقان
اسہال آنا	دائمی قبض	مروڑ پیچش
کثرت بول	پیشاب کا بند ہونا	تقطیر البول
متواتر درد	اچانک شدید درد	وقفہ وار درد
آرام سے تکلیف	دباؤ آنے سے درد	چلنے پھرنے سے تکلیف
لو بلڈ پریشر	ہائی بلڈ پریشر	ہائی ولو بلڈ پریشر
بلغمی شوگر(حقیقی)	عضلاتی شوگر(غیر حقیقی	صفراوی شوگر،غیر حقیقی
تری کا غلبہ	خشکی کا غلبہ	گرمی کا غلبہ
	تیزابیت سے انجائنا	صفراء سے انجائنا

مذکورہ بالا چارٹ دیکھ کر انسانی وجود میں پیدا شدہ علامات و امراض کی جھلک دیکھی جاسکتی ہے ایک معمولی سی نگاہ تشخیص کے عمل کو بہتر بنا سکتی ہے۔آگے کلیوں سے دیکھ کر علاج کریں۔

☆مخصوص کلیئے۔۔۔کلیہ نمبر ا

نمبر شمار	مرض	علاج
1	اعصابی غدی۔اس میں بلغم بن کر جمع ہوتا ہے۔اخراج بند ہوتا ہے۔	عضلاتی اعصابی تحریک سے کریں۔
2	اعصابی عضلاتی۔بلغم بن کر خارج ہو تا ہے(مشینی)	عضلاتی غدی۔
3	عضلاتی اعصابی۔سودا بنتا بھی ہے او بن کر جمع ہوتا ہے(کیمیاوی)	غدی عضلاتی۔
4	عضلاتی غدی ۔اس میں سودابن کر جمع ہوتا ہے۔اخراج بند ہوتا ہے۔	غدی عضلاتی ۔
5	غدی عضلاتی۔اس میں صفرا بن کر جمع ہوتا ہے۔اخراج بند ہوتا ہے۔	اعصابی غدی ادویات سے کریں
6	غدی اعصابی ۔صفرا بن کر خارج ہوتا ہے	اعصابی عضلاتی سے علاج کریں

☆کلیہ نمبر۲۔

1	اعصابی غدی	عضلاتی اعصابی÷عضلاتی غدی علاج کریں
2	اعصابی عضلاتی	عضلاتی غدی÷غدی عضلاتی۔
3	عضلاتی اعصابی	غدی عضلاتی÷غدی اعصابی۔
4	عضلاتی غدی	غدی اعصابی ÷اعصابی غدی۔

5	غدی عضلاتی	اعصابی غدی÷اعصابی عضلاتی۔
6	غدی اعصابی	اعصابی عضلاتی÷عضلاتی اعصابی۔

☆کلیہ ۳

نمبر شمار	مرض	علاج
1	اعصابی عضلاتی	غدی عضلاتی تحریک سے کریں
2	عضلاتی اعصابی	غدی اعصابی
3	عضلاتی غدی	اعصابی غدی
4	عضلاتی غدی تحریک ہوتو	اعصابی عضلاتی
5	غدی عضلاتی	عضلاتی اعصابی ادویات سے کریں
6	اعصابی غدی مرض ہوتو	عضلاتی غدی ادویات سے علاج کریں

امراض کی صورت میں فوری طور پر کنٹرول کرنے کیلئے پہلے کلیہ نمبر۳ پر عمل کریں۔ جب مرض کنٹرول ہوجائے تو پھر کلیہ نمبر ۲ کو برتیں ۔جب کافی حد تک مریض بحال ہوجائے تو کلیہ نمبر ا کے تحت ادویات دیں جس سے مرض جڑ سے اکھڑ جائے گا۔

جس قسم کی خوارکیں کھائی جارہی ہیں عمومی طور پر وہ غدی عضلاتی تحریک کا سبب بنتی ہیں، پتہ کا درد، یرقان،اماس وغیرہ غدی عضلاتی تحریک کا علاج عمومی طور پر غدی اعصابی مقرر کیا گیا ہے، اس سے فائدے ملتے ہیں لیکن تسلی بخش نہیں نتائج

دس فیصد دیکھنے کو ملے ہیں،اگر آپ غدی اعصابی کی جگہ اعصابی غدی ادویات استعال کراتے ہیں تو فوائد تناسب پچاس فیصد سے بڑھ سکتا ہے،لیکن غدی عضلاتی کے تدارک کے لئے اعصابی عضلاتی مزاج کی غذائیں اور دوائیں ستعال کرائی جائیں تو فوائد کا تناسب98فیصد تک جاپہنچتا ہے ۔یہ طریقہ آزما کر دیکھیں دل خوش ہوجائے گا۔

ساری تحریکوں کے مؤثر ترین نسخہ جات۔

1))عضلاتی اعصابی۔ہلیلہ سیاہ بارہ حصے۔برگ کیکر بارہ حصے۔افیون ایک حصہ۔بڑے چنے جتنی گولیاں بنا لیں ۔ایک ایک گولی ہمراہ دودھ تمام اعصابی عضلاتی علامت کے لئے فوری اثر کرنے والی دوا ہے

(2)عضلاتی غدی۔حرمل دو حصے۔تمہ دو حصے۔سرخ مرچ دو حصے کشتہ کچلہ ایک حصہ منقی دو حصے۔چنے برابر گولیاں بنا لیں ایک گولی لونگ و دارچینی کے قہوہ کے ساتھ۔

(3) غدی ،عضلاتی ۔ مرچ سرخ،گندھک آملہ سار۔اجوائین۔تارامیرا۔ہر ایک ہموزن پیس کر چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔ایک گولی دن میں چار بار۔گرم پانی کے ساتھ ۔ (4)غدی اعصابی۔ ریوند خطائی،نوشادر،عصارہ ریوند ہر ایک ہموزن باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ایک گولی دن میں چار بار دودھ کے ساتھ۔

(5)اعصابی غدی۔ قلمی شورہ،ہلدی،پوست ریٹھہ۔ہموزن چنے برابر گولیاں ایک گولی دن میں چار بار۔

(6)اعصابی عضلاتی ۔قلمی شورہ۔کشنیز خشک، جوکھار،الائچی خورد۔برابر وزن سفوف

کر کے محفوظ۔دو دو ماشہ دن میں چار بار کچی لسی یا پانی کے ساتھ۔

طبیب کے لئے مطالعہ کیوں ضروری ہے؟

اساتذہ و اطباء کرام کا متفقہ فیصلہ ہے جو مطالعہ نہیں کرتا اس کے علم وعمل میں پختگی پیدا نہیں ہوسکتی، دوسروں کی لکھی تحریریں وہ تجربات ہیں جن سے مطالعہ کرنے والا پہلے واقف نہیں ہوتا۔اگر واقفیت رکھتا ہے تو اطمنان بڑھے گا ، واقفیت نہیں ہے تو ایک نئ چیز سامنے آجائے گی۔انسان کتنا بھی آگے چلا جائے مکمل نہیں کہلا سکتا۔

12

آج کل عورتوں کی مشکل۔۔۔۔برتھ کنٹرول۔

مجبوری یا حالات کی ستم گری یا پھر فیشن کہہ لیں برتھ کنٹرول کے طریقے اپنائے جانے لگے ہیں، ذاتی مشاہدہ کی بنیاد پر کہہ سکتا ہوں،جو عورتوں آپریشن کے ذریعہ اولاد کی روک تھام کرتی ہیں انہیں رحم کی رسولی کا شکار ہونا پڑتا ہے، اگر اس صورت حال سے بچ جائیں تو موٹاپا۔جسم کے پھول جانے کا ضرور شکار ہوتی ہیں۔اس کام کے بعد عورت زیادہ دنوں تک صحت مند نہیں رہ سکتی، مختلف عوارضات میں مبتلا ہوجاتی ہے کیونکہ وہ قانون فطرت سے نبرد آزما ہے۔سب سے پہلے تو یہ سمجھنا چاہئے کہ برتھ کنٹرول والی ادویات کس مزاج کی حامل ہوتی ہیں؟ حمل کس تحریک میں قرار پاتا ہے؟مانع حمل ادویات عمومی طور پر اعصابی یا غدی مزاج کی حامل ہوتی ہیں، جب کہ حمل قرار پانے والی تحریک عضلاتی ہوتی ہے ۔جب تک عضلات کام کرتے رہیں اس وقت تک حمل کی امید برقرار رہتی ہے ۔اگر رحم میں کوئی خرابی نہیں ہے تو حمل کسی وقت بھی ہوسکتا ہے جب تک رحم میں کوئی خرابی پیدا کی جائے تو حمل کو روکا جاسکتا ہے چاہے یہ خرابی معمولی نوعیت کی ہی کیوں نہ ہو۔مانع حمل ادویات اعصابی ہوتی ہیں جن سے عضلات کمزور ہوجاتے ہیں رحم کی صفائی مکمل نہیں ہو پاتی۔لیکوریا کی کیفیت رہتی ہے۔بیضہ انثی مادر رحم میں ٹھیک انداز میں اتر نہیں پاتا یوں حمل قرار پانے میں رکاوٹ بنا رہتا ہے۔رحم کی صفائی عضلاتی تحریک میں ہی ممکن ہے۔اسی طرح غدی تحریک والی ادویات رحم کے اندر ایسی کیفیت پیدا کردیتی ہیں جو حیض کو تنگ

کرد ے سوزش پیدا کردے کھل کر حیض نہ آسکے اس کے بعد اتنی حدت پیدا ہوجاتی ہے کہ رحم میں جانے والی ہر چیز اپنا اصل مزاج برقرار نہیں رکھ سکتی۔مشاہدات بتاتے ہیں جن عورتوں نے ایک بار رسولی کا آپریشن کرایا انہیں جلد یا بدیر دوبارہ سے آپریشن کرانا پڑتا ہے۔یہ کسی سے پوشیدہ نہیں کہ جب تک عورت کو کھل کر حیض آتا رہے اس کی صحت قابل رشک رہتی ہے، جس وقت حیض میں رکاوٹ آنا شروع ہوجائے سمجھو عورت کی زندگی سے صحت رخصتی کا سامان کرنے لگ جاتی ہے۔نادانی کی وجہ سے جو عورتیں جوانی کی چکر میں برتھ کنٹرول کا سہارا لیتی ہیں وہ اپنی جوانی سے چھلانگ لگا کر بوڑھاپے کی دنیا میں چلی جاتی ہیں۔کیونکہ سب سے پہلا تحفہ موٹا پا کی صورت میں ملتا ہے۔صدیوں کے تجربات سے یہی بات سامنے آئی ہے۔تیرہ سو سال پہلے لکھی جانے والی کتاب جس نے صدیوں تک طبی دنیا میں راج کیا تھا۔آج بھی اہمیت کچھ کم نہیں ہوئی۔اس کتاب کا نام ہے فردوس الحکمت(مصنف ربن الطبری)اس میں بقراط کا قول نقل کیا ہے :دبلے پتلے انسان کی نسبت موٹاپا کا شکار لوگ کم عمر پاتے ہیں (فردوس الحکمت 127 مقالہ اول باب 3)جو عورتیں حمل کنٹرول کرنا چاہتی ہیں انہیں چاہئے کہ آپریشن کے علاوہ دیگر طریقوں سے کام چلائیں۔

مانع حمل ادویات کے نقصانات۔

کچھ لوگ ہم سے آکر کہتے ہیں ہمیں ایسی مانع حمل ادویات بتائیں جو بے ضرر ہوں جب کہ ایسی کوئی دوا موجود نہیں ہے، جو لوگ کہتے ہیں کہ فلاں دوا مانع حمل بھی ہے اور بے ضرر بھی وہ سفید جھوٹ بولتے ہیں کیونکہ مانع حمل ادویات فطری عمل میں رکاوٹ کا نام ہے چاہے معمولی ہی کیوں نہ ہو،آپ کو یاد

رکھنا چاہئے فطری عمل سے ہٹنے کا نام ہی بیماری ہے۔یہ دوائیں بسا اوقات ایسی ایسی امراض کی پیدائش کا سبب بنتی ہیں، جن کے دفیعہ کے لئے ساری ساری زندگی دوائیں کھانا پڑتی ہیں۔عورتوں پر ہی منحصر نہیں مرد حضرات بھی بہت سی بے اعتدالیوں میں مبتلا ہیں من جملہ ان میں سے امساکی ادویات کا استعمال بھی ہے ۔اوقات جماع طویل سے طویل کی خواہش انسان کو دیوانہ بنا دیتی ہے لیکن اس دوران اگر کسی پٹھے میں کھچاوٹ یا درد شروع ہوجائے تو ساری زندگی پیچھا نہیں چھوڑتا ہر گھر میں یہ وبا پھیل چکی ہے، مرد امساکی دوا تو عورتیں مانع حمل ادویات کا بے تحاشہ استعمال کرکے اپنے اوپر ظلم ڈھارہے ہیں۔شاید یہی وجہ ہے کہ کھانے پینے کی دوکان سے میڈیکل سٹوروں پر زیادہ رش ہوتا ہے

ایک بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ انسان اپنی دوائی ضروریات کو غذائی انداز میں بھی پورا کرسکتا ہے اور جو مقاصد دوا سے حاصل کرنا چاہتا ہے اسے غذا سے بھی مل سکتے ہیں لیکن اس بارہ میں مطلوبہ معلومات اور ضروری مطالعہ چاہئے کیونکہ علاج میں بنیادی کردار غذا کا ہے جس طریق علاج میں غذا کو اہمیت نہیں دی جاتی، اس میں طوالت کا لامتناہی سلسلہ جاری رہتا ہے لیکن وہ بھی کسی نہ کسی انداز میں اس ضرورت کو محسوس کرتے ہیں۔ایک طرف تو غذا سے اس قدر بے اعتنائی کہ مریض کے پوچھنے پر پولے سے منہ سے کہہ دیا جاتا ہے جو چاہے کھاؤ بادی اور کھٹی اشیاء سے احتیاط کرو۔کچھ حضرات تو اس کی بھی ضرورت محسوس نہیں کرتے ان کا کہنا جو چاہے کھاؤ لیکن میری تجویز کردہ ادویات سے غفلت مت کرو۔دوسری طرف وٹامنز اور دیگر مقوی ٹیبلٹیں اس کے نسخے میں شامل ہوتی ہیں۔بندہ خدا اگر تو مریض کو ضروری ادویات کے ساتھ ساتھ مناسب غذا تجویز

کرتا تو اس پر اور اس کی جیب دونوں پر احسان ہوتا۔حاملہ اور زچہ کے بارہ میں یہ بد مزگی زیادہ دیکھنے کو ملتی ہے۔حاملہ عورتوں کو اپنی خوراک پر ضرور توجہ دینی چاہئے تاکہ ان کی صحت قابل رشک رہ سکے۔معالجین کا فرض بنتا ہے وہ برتھ کنٹرول اور امساکی ادویات تجویز کرنے کے بجائے جوانوں کو مناسب غذا تجویز کیا کریں تاکہ نسل محفوظ اور صحت مند رہ سکے۔روزی کی فکر میں اتنا آگے مت جائیں کہ رازق کے اصول وقوانین کی پروا بھی نہ رہے۔

حضرت مجدد الطب لکھتے ہیں”جاننا چاہئے کہ پیدائش اولاد کا مسئلہ انتہائی قوت پر ہے جس سے انسانی خون کا جوہر(منی)مرد کی طرف سے نطفہ کی صورت میں عورت کے جسم میں منتقل ہوتا ہے اس حالت میں عورت کے جسم وخون میں اور نفس میں ایک زبردست جوش اور دل و دماغ اور جگر میں ایک غیر معمولی ارتعاش ہوتا ہے۔ایسے انتہائی موقع پر کہا جاتا ہے کہ دونوں سرور سے مستفید ہوسکتے ہیں مگر اولاد پیدانہیں کرسکتے ۔اس مقصد کے لئے ان کو ذیل کی صورتوں پرعمل کرنا پڑے گا

(1)اپنا مادہ منویہ باہر پھینک دے۔

(2)غیر فطری رکاوٹوں کا سہارا لے جیسے فرنچ لیدر

(3)عورت ایسی ادویات کا استعمال کرے کہ وقتی طور کرم منی فنا ہوجائے۔

(4)مردو عورت دونوں ایسی ادویات کھائیں جن سے قیام نطفہ کی صلاحیت ختم ہوجائے

(5)وہ ان راستوں اور نالیوں کو بند کرادیں جن سے نطفہ گزرکر رحم میں داخل ہوتا اور باعث حمل بنتا ہے،اول دونوں صورتوں میں مرد کا انزال پورے طور پر

نہیں ہوسکتا جس سے اعضاء رئیسہ دل ،دماغ،جگر میں یقیناخلل واقع ہوجاتا ہے جس کا نتیجہ پاگل پن اور موت فالج کی کیفیت میں ہوتی ہے ،ایسے تماش بینوں میں جو انزال روکنے اور امساک کو دیر تک قائم رکھنے کی کوشش کرتے ہیں ان امراض کا شکار دیکھا گیا ہے ۔

جہاں تک عورت کی تینوں صورتوں کاتعلق ہے اس میں لازم ہے کہ جب تک رحم کے اعضاء میں تغیر پیدا نہ ہوجائے پیدائش میں رکاوٹ نہیں ہوسکتی۔رحم میں تین صورتوں میں سے ایک کا پیدا ہونا ضروری ہے(1)سوزش(2) سیلان (3) ضعف ۔جن کا بلاواسطہ اثر اعضائے رئیسہ پر یقینا پڑتا ہے۔ان تینوں میں سوزش رحم 75%پیدا ہوجاتی ہیں یہی سوزش شدت اختیار کرکے دق وسل(ٹی ،بی) کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔سیلان کی صورت میں عورت روز بروز برف کی طرح گھلنا شروع ہوجاتی ہے اور سوکھ کر کانٹا بن جاتی ہے،ضعف کی صورت میں اس کی طاقتیں اس کو جواب دینا شروع ہوجاتی ہیں ۔عام طور پر خراش ہوجاتی ہے چلنے پھرنے اور کام دھندے کی قوت سلب ہونا شروع ہوجاتی ہے،اکثر تشنجی دورے پڑتے ہیں اور ختم ہوتے رہتے ہیں اس وقت تک برتھ کنٹرول کی کوئی بھی صورت سامنے نہیں آئی جس سے بغیر رحم کی خرابی کے پیدائش اولاد کو روکا جاسکے‘

(تحقیقات دق وسل۔ تی بی 767/2

منی میں جراثیم کیسے پیدا ہوتے ہیں؟

ہر چیز کی پیدائش کچھ اصول وضوابط کے تحت ہوا کرتی ہے۔وجود میں رطوبت عزیزی صرف اعصابی غدی تحریک میں تیار ہوتی ہے اسی رطوبت کی کمی بیشی سے منی کے قوام میں رقت و غلظت پیدا ہوتی ہے جس پر منی میں جرثوموں کی

پیدائش کا انحصار ہے ۔اگر یہ رطوبت کم ہو جائے تو منی میں جراثیموں کی پیدائش بند ہوجاتی ہے۔اگر دوبارہ سے یہ رطوبت پیدا کردی جائے تو پھر سے جرثومے پیدا ہونے شروع ہوجاتے ہیں۔ منی کے اندر دوبارہ سے حمل قائم کرنے کی استعداد پیدا ہوجاتی ہے کیونکہ کسی قسم کے جراثیم بھی بغیر تری و رطوبت کے پیدا نہیں ہوسکتے۔ اس تری کے اندر خمیر کا پیدا ہونا ضروری ہے اور خمیر حرارت کے بغیر پیدا نہیں ہوا کرتا ۔اس لئے اعصابی غدی ایک طرف رطوبت پیدا کرتی ہے تو دوسری طرف اس میں مناسبت حرارت بھی ہوتی ہے اس لئے جرثومے مناسب مقدار میں تیار ہوتے رہتے ہیں ۔ جن لوگوں کے جرثومے نہ بنتے ہوں انہیں اعصابی غدی اغذیہ و ادویہ کام میں لانی چاہئیں تھوڑے ہی عرصے میں ان کی کمی دور ہوجائے گی اس مقصد کے لئے گائے کا دودھ بہترین چیز ہے ۔منی میں خرابی کی تین وجوہ ہوتی ہیں۔ایک تو جراثیم بالکل ہی پیدا نہیں ہوتے اس میں منی کی مقدار تو زیادہ ہوتی ہے لیکن پتلی ہونے کی وجہ سے اس کے قوام میں غلظت نہیں ہورہی اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک کہ عضلاتی تحریک پیدا نہ کردی جائے کیونکہ ایسے لوگوں میں جرثوموں کی کمی رہتی ہے جو اولاد سے محرومی کا سبب بنتی ہے۔۔ دوسری قسم جراثیم پیدا تو ہوتے ہیں لیکن مرجاتے ہیں۔

تیسری قسم جراثیم کم مقدار میں پیدا ہوتے ہیں۔پہلی تو اعصابی تحریک کی وجہ سے ٹھنڈک انہیں پیدا ہو نے ہی نہیں دیتی اس میں عضلاتی ادویہ و اغذیہ کام میں لائیں۔

دوسری قسم کہ جراثیم پیدا ہوکر مر جاتے ہیں ایسے میں اعصابی ادویہ استعمال کریں کیونکہ غدی تحریک کی وجہ سے شدت حرارت انہیں ہلاک کردیتی ہے ۔

تیسری قسم مرتے بھی ہیں زندہ بھی رہتے ہیں۔ایسے میں اگر زندہ زیادہ ہوں مریں کم تو اس میں دوا کی ضرورت نہیں۔اگر زندہ کم رہیں مریں زیادہ تو اس میں بھی اعصابی تحریک پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔اگر تحریک و بلاعضاء تشخیص کی جائے تو بانجھ پن اور نااولادی کا اعلی طریقے پر علاج کیا جاسکتا ہے ۔کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ عضلاتی تحریک اتنی بڑھ جاتی ہے کہ رطوبات ہی خشک ہو جا تی ہیں ایسی صورت میں منی کی قلیل مقدار ہوتی ہے مادہ انتہائی غلیظ ہوتا ہے جس میں خمیر پیدا نہیں ہوتا ،جب خمیر پیدا نہیں ہوگا تو جراثیم پیدا ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پھر اولاد کہاں سے ہوگی۔یاد رکھئے کائنات میں جراثیم سے لیکر بڑے بڑے حیوانات تک کی پیدائش کا سبب مخصوص قسم کی رطوبات میں خمیر ہوتا ہے ۔قانون فطرت ہے جب تک کوئی سیال مادہ مخصوص قوام حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ مخصوص وقت تک نہ ٹھہرے اور اس میں خمیر پیدا نہ ہو اس کے اندر جراثیم پیدا نہیں ہوسکتے،لہذا جراثیموں کی پیدائش کے لئے رطوبات کا کسی مقام پر کچھ دیر ٹھہرنا مخصوص قوام حاصل کرنا اور اس میں خمیر پڑنا شرط ہے۔یاد رکھئے اگر رطوبات خشک یا زیادہ رقیق ہو جائیں تو ان میں ٹھہرنے سے بھی خمیر نہیں پڑ سکتا اور جراثیم پیدا نہیں ہوسکتے۔ اس لئے موقع مناسبت کے تناظر میں ایک ماہر اپنی مرضی کے مطابق جراثیموں کا مسئلہ حل کرسکتا ہے۔

13

تحریکات وعلامات

{1} اعصابی عضلاتی

یہ تحریک مقامی طور پر دائیں نصف سر کے لیکر شانہ تک مقرر ہے(الف) آنکھوں سے پانی آنا ،آنکھ کا درد،آنکھ دکھنا،آواز باریک ہونا،آنکھ کا پھولا، آشوب چشم، آنکھ کے زائد بال آنکھ کے ڈھیلے کا باہر آنا۔آنکھ کا اندھاپن۔آرام کی حالت میں پسینہ آنا ۔ اعصابی دردیں ۔ اسقاط حمل ۔ اخراج خون(خون کا نہ جمنا) ،احساسات کی شدت، استرخائے مری۔اختناق الرحم اسہال (ب) بائیں طرف کا فالج، بندش حیض، باؤلہ پن،بلغمی دمہ،بلغمی کھانسی ،بہراپن بطلان ذائقہ ، بدہضمی، بہرے گونگے بچے پیدا ہونا،بستر پر پیشاب کردینا، بولنا بند ہونا۔ بائیں ٹانگ کا وزن نہ اٹھانا،باؤلے کتے کا کاٹنا،بلڈ پریشر لو ہونا، بازؤں کی کمزوری ۔ بہوشی، بھینگے بچے پیدا ہونا،بغیر ارادہ پاخانہ نکلنا،بالوں کا وقت سے پہلے سفید ہونا، برص۔بثور الفم(منہ کے چھالے) (پ)پیشاب کا سفید آنا۔پیشاب کی زیادتی ۔پٹھے چڑھنا پیٹ کی گڑ گڑا ہٹ۔ پیاس و قے پولیو، پاگل پن۔ پاگل بچے پیدا ہونا۔ پستانوں کا لٹک کر بڑھ جانا،پھپھڑوں کا استرخاء، پیٹ کا درد و بخار، پرانے اسہال پاخانے کے قطرے آنا، پاؤں کے چھالے۔پاگل کتے کا کاٹنا (ت)تقطیر البول۔ تبخیر کی وجہ سے دورہ پڑنا ۔تسکین قلب سے جسم ٹھنڈا ہونا، تھوک زیادہ آنا ، تتلانا ،تھوک زیادہ آنا، تھکاوٹ جسمانی،تلی کا بڑھ جا نا (ٹ) ٹائیفائیڈ (میعادی بخار) ٹانگوں کی کمزوری(ج)جریان منی، جریان سے ضعف باہ جوع الکلب، جمود (چ) چیچک ، چھینکیں آنا(ح)حیض کا بند ہونا ، حافظہ کا کمزور ہونا،حجوز العین حاملہ کی

قے،خواس باختہ ہونا (خ)خناق،خواب میں ڈرنا، خنازیر،خون کی کمی ،خصیوں میں گولیاں نہ ہونا،خون کے سفید ذرات کا بڑھ جانا۔خواب میں ڈرنا ۔خصیوں کا لٹک جانا۔خسرہ (د)دماغی محرقہ، دست آنا پرانے،دل پھولنا، دل ڈوبنا،دل کا بڑھ جانا ۔ دبلا پن۔ دھند چشم۔دانتوں کا ہلنا ۔دل کی حرکت کا کم ہونا(ہارٹ بلاک) دق الاطفال (سوکڑا) دورہ پڑنا وجہ تبخیر، دائیں ٹانگ اور بازو کا فالج(ڈ)ڈبہ اطفال (بچوں کا نمونیہ) دل کا پھول جانا، دھند غبار چشم (ذ) ذیابیطس (ر) رمد،رحم کی پھنسیاں ،رحم کا سکڑنا،رال بہنا رات کے وقت کا سر درد،رات کے وقت نکلنے والی چھپاکی ،توندی (ز) زہریلا پیشاب ۔ زبان کے سفید چھالے ۔زبان کا بڑھ جانا ۔ زکام (س) سفید پھنسیاں۔ سفید موتیا ۔سوکڑا سوتے میں رطوبت سے آنکھیں جڑنا، سیاہ موتیا،سدہ جگر، سوکھان مسان، سکتہ (مثل مردہ ہو نا) سرسام بارد۔سر چکرانا یعنی سر گھومنا (ش)شوگر خون۔ شب کوری (اندھیاری) (ض) ضعف گردہ ۔ضعف باہ ۔ ضعف خصیہ۔ضعف جگر ۔ (ط)طحال کا بڑھ جانا (ع)عضو کا حجم سے بڑھ جانا۔انتہائی) ۔تسکین عضلات ۔ عطاس(کثرت پیاس) عشا یعنی رات کے وقت دکھائی نہ دینا (غ) غفلت کی نیند(ف) فالج سے زبان بند ہونا (ق) قلاع الفم (منہ کے چھالے) قے ابکائیاں (ک) کتے کا باؤلاپن۔کالی کھانسی ۔ کان کے کیڑے ۔ کن پیڑے ۔ کساج۔کوا گرنا ۔کمی خون ۔کانوں کا بھاری پن۔کھانے کو طبیعت نہ کرنا (گ) گردن توڑ بخار ،گردن میں بل پڑنا۔ (ل) لڑکیا ں پیدا ہونا۔لقوہ بائیں طرف ۔ لکنت ۔لیٹتے ہی دورہ پڑنا (م)منی کا پتلا ہونا۔ موٹاپا حد سے بڑھا ہوا(جس موٹاپے میں رطوبتیں زیادہ ہوں) مرگی ۔معدہ میں گڑگڑاہٹ ہونا ۔ موتیا بند۔منہ سے پانی آنا ۔منہ کے چھالے۔مٹی یا

کوئلے کھانے کی خواہش ،مبارکی،معدہ کا درد۔معدہ کا ٹھنڈا ہونا (ن) ناک کی الرجی۔نیند کی کمی، نیند کا ختم ہونا،ناک سے پانی آنا، نزلہ، ناخن پتلے ہونا ۔نسیان (و) وہم۔ وسوسہ۔وجع الاذن باردیعنی ٹھنڈ سے کان درد ہونا(ھ)ہنجیراں ، گٹھ مالا، ہلکاؤ پاگل پن ،ہیضہ، زکام،نیند میں ڈرنا،ہونٹوں کا بڑا ہونا،ہوا خارج ہوتے رہنا ،یاد داشت ختم ہو نا

{2} عضلاتی اعصابی۔

مقامی طور دائیں شانہ سے معدہ تک مقامی طور پر مقرر کی گئی ہے ۔ (الف) آنکھ کی پتلی کا سکڑنا۔ آنکھ درد بوجہ سودا۔آنکھ کی خارش۔ایڑی کا درد احتلا م ،اشتہائے کاذب۔ انقلاب معدہ ۔ استسقائے طبلی۔اینٹھن ۔آنکھ کے اندر ورم ہوکر باہر آنا۔آنکھ کے اندر خشکی پیدا ہونا۔آنکھ پر عروق کا پردہ چھا جانا (ب) باہمنی(سلاق) بواسیر مقعد۔بواسیر الانف، بفہ ، بالوں کی بھوسی، بھگندر ، بدن کا غلیظ ہونا،بے خوابی،بدن کا سیاہ ہونا،بدن کا سرخ ہونا بالوں کا پھٹنا،بھوک زیادہ لگنا ،بھوسی اترنا،بالچر،بھنگدر،برتھ کنٹرول کی وجہ سے موٹاپا ۔ بات کرتے ہوئے بھولنا (پ)پستان کا کینسر(دائیں طرف)، پستان کا چھوٹا ہونا ،پڑبال پیشاب بند ہونا۔ پستانوں کی خارش ۔ پتھری۔پپوٹے کا ورم۔ پلکوں میں مسے پیدا ہونا ۔ گردہ ومثانہ پسلیوں کا سکیڑ ۔ پھوڑے پھنسیاں،پستانوں کا سخت ہونا،پستان کا ورم (ت) تبخیر معدہ ، تشنج، تھیلا سیمیا ،تشنج تشمم جگر (ث)ثالیل موکھے (ج) جذام ۔ جلد سے جھلکے اترنا۔ جوڑوں کا پتھراجانا۔جگر کا بڑھ جانا۔ جگر پر چربی چھا جا نا ۔ جلد کا موٹا سیاہ ہونا ۔ جلد پھٹنا ۔جسم کا لاغر ہونا ۔جریان سے ضعف باہ ہونا ۔ جنڈی پیدا ہونا(چ)چہرے پر داغ دانے چنبل (ح) حیض کا زیادہ آنا (خ)

خارش خشک۔خون کا بہنا۔خون کا کینسر۔خصیوں کی خارش ۔خونی قے (د) داد ۔ دل کا کینسر دل کاسکڑنا۔دل کا پھڑکنا۔دل کی شریانوں کا سخت ہونا ۔ دل سے دھواں اٹھنا۔ دانتوں کا کھٹا ہونا۔دانت پیسنا ۔دانتوں کا گندہ ہونا ۔ دانتوں کا درد دھند آنکھ ۔ دودھ کی کمی عورتوں میں، دائمی سردرد،دانتوں کا ریزہ ریزہ ہونا ، دماغی کیڑے ،دائمی سر درد ۔درد معدہ،داد (ذ)ذات الریہ (ر) رحم کا خشک درد،رحم کے مسے ، رحم میں ہوا بھرنا، رحم کا سکڑنا،ریاح سے پیٹ درد ہونا، رسولی پیدا ہونا، رمد، رتوندی رعشہ،رحم کی سختی (ز)زبان کا پھٹ جانا ۔ زبان کی خشکی (س) سلاق ، سانس کا تنگ ہونا ، سینہ کی جکڑن، سیاہیاں،سہر(بے خوابی) سر کا درمیان سے گنجا ہونا ۔ سرطان ثدی(ص) صداع جماعی (ع) عضو کا چھوٹا ہونا۔عضو کی کجی دائیں طرف ۔عضو کا سن ہوجا نا(ف) فالج بائیں طرف (ق) قبض ۔قولنج (ک) کندھوں کا درد۔کان بجنا ۔ کان کا درد ۔ کان کی خشکی ۔کیل مہا سے ۔ کولسٹرو ل ۔ کمردرد ۔کوے کی سوجن ۔ کابوس ۔کینچوے ، ملہپ ۔ کالا یرقان ۔ کھانے کی نالی کا ورم۔کالا موتیا ، کڑل کھچاؤ پڑنا، کان کا درد، کھانسی ،کان کی خشکی، کراز،عضو مخصوص کی کجی(گ) گلے کی خارش،گڑ قسم کے پھوڑے نکلنا، گوہانجنی، گیس سے پیٹ میں درد،گردہ کا ریاحی درد ۔گلھڑ(ل)لقوہ دائیں طرف، لواطت کی طرف رجحان (م)مالیخولیا،معد ہ کی سختی، مقعد کی خارش،مشکل سے نگلنا، معدہ کا ورم، معدہ کی پھنسیاں اور زخم،منہ سے خون آنا (ن) ناک کی بواسیر، ناخونہ ، نگاہ کی کمزوری، ناک کی خشکی، ناخن پھٹنا ،ناخن بیٹھنا ، ناخن پیلے ہونا ، نقرس یعنی چھوٹے جوڑوں میں شدیددرد (و) وساوس ۔ورم مری۔ورم حجاب حاجز (ہ) ہچکی ۔ ہونٹوں کا پھٹنا ۔ہاتھی کی طرح پاؤں پھولنا۔ہاتھ پاؤں کا پھٹنا۔ہڈی

پر دبانے سے گڑھا پڑنا۔

☆☆☆☆

کوئی بھی انسان غریب نہیں ہوسکتا ہاں مناسب تدبیر چاہئے جولوگ کرنا کچھ نہیں چاہتے ان کے پاس ہزاروں بہانے موجود ہوتے ہیں جو باہمت ہوتے ہیں وہ خود مواقع پیدا کرکے اپنا حصہ حاصل کرتے ہیں۔

{3}عضلاتی غدی۔

یہ تحریک دائیں طرف جگر سے شروع ہوکر پاؤں کی انگلیوں تک جاتی ہے،اس میں دایاں معدہ ، دائیں آنتیں،دایاں گردہ۔دایاں خصیہ سرین اور دائیں ٹانگ پاؤں تک شامل ہے۔سودای تحریک ہے جس میں حرارت کم اور ریاح زیادہ ہوتی ہے (الف) آنکھوں کا اندر دھنس جانا۔ آنکھوں کی خارش،آنکھوں گرد سیاہ حلقے،آنکھ کا خونی حلقہ، آنکھ سے جریان خون،آوز کا بیٹھ جانا، اختلاج قلب، استسقائے طبلی، اپنڈے سائیٹس، انگڑائی لینا،اینٹھن،اجابت کا رنگ سیاہ ہونا،اجابت میں خون ہوتو قولون کا زخم ہے (ب) بھوک بند ہونا،بوائی پھٹنا،بے خوابی شدید ۔ بند نزلہ۔بے حس پڑا رہنا(نیند نہ آنا۔تھوڑی دیر آتی ہے پھرآنکھ کھل جاتی ہے۔بے خوابی (پ) پلکوں کی جوئیں ۔ پلکوں کی خارش۔پتے کی پتھری پتہ کا درد۔پھپھڑوں سے خون آنا ۔ پستانوں سے خون آنا۔پیشاب کم آنا، پلکوں کے بالوں کااڑنا(ت)تلوں کی کثرت (جسم پر بہت زیادہ ل نکل آتے ہیں) تپ دق ۔سل ۔تھوک میں خون آنا۔تلی کا ورم (ٹ)ٹی بی۔ٹخنے کا درد و ورم (ج) جوڑوں سے کڑکڑ کی آوازیں آنا۔جوڑوں کا درد۔جسمانی کمزوری۔جگر

کا کینسر ۔جگر کا پتھراجانا۔جگر کا سکڑنا ۔ جوڑوں پر درد کے ساتھ سوج آنا۔جسم کے کسی حصے کا سن ہوجانا ۔ جمائی آنا ۔ جلق۔جگر گردے ٹھنڈے ہونا ۔جلد پر سرخ دھبے پڑنا۔ جریان الدم تحت السرۃ یعنی ناف کے نیچے کسی بھی حصے سے خون آنا جیسے بواسیر بھگندر وغیرہ جنسی خواہش کا بڑھ جانا۔خوش فہمی کا شکار رہنا (چ) چہرے کا کھردرا ہونا(خ) خارش خشک۔خناق۔خونی قے۔ خونی پیشاب ۔ خون تھوکنا ۔ خشک دمہ ۔ خصیوں کا سکڑنا ، خشک کھانسی۔خصیوں میں ہوا بھرنا (د)دل میں سوراخ ہونا،دل کادرد،دم کشی،دائیں طرف کی ٹانگ اور ایڈی کا درد،دور کی نگاہ ہونا ۔ دانت پیسنا، دائیں طرف ایڈی کا درد،دائیں طرف کا عرق النساء،دائیں طرف کا حذر (دائیاں حصہ سن ہونا) (ر)رعشہ۔رحم کا پھٹنا۔رحم کا کینسر (ز)زبان کا سرخ ہونا،زبان کا ورم،زبان کا سکڑنا،زبان کا کینسر (س) سل،سرخی چشم،سینے کی خشکی (ص)صفرا کی کمی (ع) عرق النساء (لنگڑی کا درد) عضو تناسل کا ٹیڑھا پن (غ)غدد کا بڑھ جانا(ف)فالج اسفل (ک)کان میں شائیں شائیں کی آواز آنا ۔ کھانے کے بعد قے آنا ۔کان سے خون بہنا ، ککرے ۔کثرت حیض (روہے) کیرا گرنا۔کند ذہنی۔ کیل مہاسے (گ) گلے کی خشکی، گنجا پن،گلٹیاں بننا سارے جسم میں،گلے پڑنا، گردوں کا سکیڑ ۔ گھٹنے کا درد(ل)لبوں کی خشکی ،لبوں کا پھٹنا، لاکڑا کاکڑا سے چہرے پر نشان ، لیکوریا سے چہرے پر بال،لبوں پر صفراوی چھالے(م)مالیخولیا مراقی،مسوڑوں کا ورم، معدہ کا سکڑنا ۔ منہ پکنا، معدہ کی جلن ، ماسخورہ،مقعد کا ورم،منی کے ساتھ خون آنا،موہکے (ن) ناسور مقعد ۔ ناف ٹلنا،ناک میں کھرنڈ جمنا،ناک سے خون کے جمے لوتھڑے نکلنا،نچلے جبڑے کا کینسر۔ نچلے دھڑے کا فالج ،نکسیر پھوٹنا،ناسور

مقعد،نیند کی کمی(و) ودی کا آنا، ورم گردہ بوجہ تیزابیت ورم مقعد (ھ)ہاتھ پاؤں کا سن ہونا،کسی چیزکا ہضم نہ ہونا،ہونٹوں کا ورم،ہونٹوں کی خشکی ۔ہاتھ میں کی جلن ہلکی ہلکی حرارت کا رہنا۔ودی۔

تشخیص

جولوگ امراض کی تشخیص کرنے میں کامیاب رہے وہ علاج میں کامیاب رہیں گے اس وقت سب سے بڑا مسئلہ امراض کا نہیں تشخیص کا ہے ۔تشخیص جادو کی وہ چھڑی ہے جس کے ہاتھ بھی لگ جائے وہ اس چھڑی کو گھوما کر امراض کو مرضی کے مطابق دور کر کے صحت پیدا کرسکتا ہے۔

{4}غدی عضلاتی۔

یہ تحریک بائیں طرف نصف سر سے شروع ہوکر شانے تک جاتی ہے۔یہ خالص غدی تحریک کیفیات کے لحاظ سے گرمی خشکی اور صفراوی ہے(آ۔الف)آنکھ کا ناسور۔آنکھ کے پپوٹے کا ورم،آنکھ کی زردی ،آنکھوں پر ہلکا ورم ،آواز کا بیٹھنا، آنتوں کی کمزوری، اونچا سننا۔ اماس ۔تھوج،السر معدہ، ایڈز، انتشار کے ساتھ امساک میں کمی،استسقا درد اُل، اٹھرا، الرجی حساسیت۔انگلیاں ٹیڑھی ہونا،اکڑاؤ تختہ بن جانا،ابکائیاں آنا، اماس، استسقا (ب) بدن کی زردی، بچہ کی نشوونما رک جانا، بسہری (انگلیوں کی سوزش) بے چین ہونا یعنی نیند آتی ہے نا سکون ملتا ہے سو جائے تو معمولی سا کھڑاک بیدار کردیتا ہے (پ)پیشاب کی تنگی ۔ پستانوں کا گرم پھوڑا، پستان کا ورم حار۔پراسٹیٹ گلینڈ (مثانے کے غدود) کا بڑھ جانا ۔ پیپ تھوکنا،پرانا زخم،پتہ کے درد سے قے،پتہ کی پتھری، پیشاب میں درد و جلن،

پھپھڑوں کی جلن، پھپھڑوں میں پیپ پڑنا، پھپھڑوں میں پانی پڑنا، پیشاب کا زہریلا ہونا، پڑبال ۔ پیشاب کا سیاہ یا سرخ ہونا،پیشاب کے ساتھ خون یا پیپ کا آنا،پیشاب کے قطرے آنا ۔ پیچس(ت)تختہ بن جانا،تشنج مثانہ، تلی کا ورم،ترش ڈکاریں آنا ،تشنج مثانہ (ج)جمرہ (سرخ رنگ کی جلن دار پھنسیاں)جھٹکے سے بے ہوش ہو جانا۔ جنون دائمی۔ جبڑے کا کھچاؤ۔جسم کا ڈھیلا پن، جسمانی کمزوری۔جلد کا پیلا پڑنا، جوڑوں پر آماس، جوڑ و ں کا سوجھ جانا،جی متلانا جلد پر دبانے سے گڑھا پڑنا (چ) چھوٹے جوڑوں کا درد،چہرے پر آماس،چہرے پر خونی ورم (ح)حدبہ مقدم یعنی کمر کے مہروں کا ہلنا،حدبہ موخر کمر کے مہروں کا پچھلی طرف کھچنا (خ)خوف وگھبراہٹ،خون کے سرخ ذرات کا تباہ ہونا،خصیوں کا ورم،خصیوں میں پانی بھرنا ،خصیوں میں سوجن،خصیوں میں ابھار، خفقان قلب ، خروج رحم (د) دورہ پڑنا ، دورہ میں ہاتھ پاوں کا اکڑجانا، دورہ پڑنا اور بولنا بند ہونا،درد ٹانگ، دائیں بازو و ٹانگ کا خود بخود حرکت کر نا، دورے پڑنا ،دل کا سینہ سے باہر نکلتا ہوامحسوس ہونا۔دل کا بجھا ہوامحسوس ہونا،دانتوں کی چمک زائل ہونا(ذ) ذات الجنب،ذائقہ کی تلخی،ذکاوت حس(ر) ریڑھ ھ کی ہڈی میں پانی پڑنا۔رحم میں پانی کی رسولی۔رحم کی رسولی اور کثرت حیض۔رحم کی جلن،رال بہنا،ریڑھ کی ہڈی میں پانی پڑنا (ز)زرد رنگ کے آبلے، زحیر یعنی پیچس،زچگی کی دیوانگی،زبان کا کھردرا پن (س) سوزاک، سر چکرانا ،سینہ کی جلن سرسام،سوء القنیہ (خون کا قوام بگڑنا)سن بہری،جسم میں سوئیاں چبھنا،سکتہ ،سوزش جگر،سرعت انزال ۔ سوزش غلاف دل(ش) شقیقہ بائیں طر ف (ع)عصبی کھچاؤ سے درد ٹانگ۔ عصبی کھچاؤ عسر طمث (غ) غشی (ف)فوطوں میں پانی بھرنا ۔فتق(آنت

اتر جانا)(ق) قطرہ قطرہ پیشاب آنا (ک) کثرت حیض ۔کم عمری کا نسیان، کانچ نکلنا، کانوں میں شائیں شائیں ہونا۔ کوا پھو لنا، کتے کاٹے کا جنون کان کا ناسور۔ کان کی پیپ کھانسی سے پیلے رنگ کا مواد نکلنا ۔ کڑوی قے آنا ۔ کانچ نکلنا (گ)گردوں کی نالیوں کا ورم، گلے پڑنا گرمی کے دانے، گردہ کی پتھری ،گردہ کی نالیوں کا ورم ۔ گھبراہٹ (ل)لو لگنا۔ لبوں پر صفراوی چھالے (م) مہروں کا ٹلنا،منی میں جراثیم نہ ہونا،منی کا پتلا ہونا۔مثانہ کی جلن۔منہ کی خشکی پیٹ میں مروڑ اٹھنا، میعادی بخار (ٹائیفائڈ) (ن)ناک کی جلن دار پھنسی،ناک کی الرجی،نتھنوں کی خشکی، ناک بند ہونا، ناروا(جلد پر ابھرنے والی آبلہ نما پھنسی) ناک کی بدبو ،نرخرے کی سوزش ، نیند کی بے چینی،نیند میں چلنا ،ناسو چشم۔ناخن پتلے ہونا(و)ورم غدد وجع المفاصل سوزشی ۔ وزن کا بڑھنا۔ورم خصیۃ الرحم (ھ) ہاتھوں کا جلنا اور درد کرنا۔ہاتھ پاؤں کا اکڑ جانا،ہیپا ٹائٹس،ہذیان،ہاتھ پاؤں کا سن ہونا اور درد کرنا،ہرے پیلے دست(ی) یرقان کی زردی۔

{5}غدی اعصابی۔

یہ تحریک بائیں شانہ سے شروع ہوکر بائیں گردہ تک جاتی ہے اور طحال اس میں شریک نہیں ہے ،البتہ لبلبہ اور آنتیں بائیں طرف اس میں شامل ہیں۔اس تحریک میں جو علامات پیدا ہوتی ہیں ان میں ریاح کا دخل نہیں ہے، خون میں جوش وحرارت کی زیادتی ہوتی ہے اسی تحریک میں بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے۔اس میں غددانتہائی تحریک میں ہوتے ہیں عضلات میں تحلیل اور اعصاب میں سکون ہوتا ہے (الف) آنکھوں کی پتلی کا پھیل جانا ۔ آنکھ کا ڈھلکہ۔آنکھ میں پانی اتر آنا،آنتوں کا ورم،آنتوں کی سوزش سے بخار،آنتوں کا درد، آؤں آنا۔آنکھ

کے نیچے حلقے سوجے محسوس ہونا، انتشار میں کمی بوجہ صفرا، استرخائے لسان، استرخائے مری، اعصابی نظام کی سردی،استرخائے رحم،ام الصبیان (ب) بائیں طرف درد گردہ،بائیں طرف کے پستان سکڑاؤ،بلڈ پریشر سے بے ہوشی، بدبودار پسینہ آنا،بلڈ پریشر ہائی، بسھری انگلی کا ورم،بے چینی والی خارش(پ)پیشاب کے بعد قطرے آنا،پیشاب کی جلن، پیچش، پستانوں کی سوزش،پیشاب میں پتھری آنا، ثبور دانے،جگر کا ورم(ت) تپ لرزہ (موسمی بخار)تھوک میں پیلا مواد آنا (ث) ثبور (دانے) (ج) جمرہ، جوع البقر، جسمانی کمزوری،جلد کا سرخ ہونا ۔جلد پر تر پھٹر نکلنا ، جگر کا ورم،جریان منی،جسم میں ہر وقت آگ لگی محسوس ہونا،جسم کا ٹوٹنا جلن دار پھنسیوں کا نکلنا(چ) چیچک، چھینکوں کی کثرت ، چنونے چہرے کا خونی ورم،چھپا کی(ح)حیض کا تنگی سے آنا (خ) خصیہ کا درد بائیں طرف ، خروج رحم، خون کا زیادہ پیدا ہونا (د) دماغ میں جلن محسوس ہونا، دل کا چھلتا ہوا محسوس ہونا (ز)زکاوت حس (ر)رحم کا باہر آنا(ز)زبان کے زرد چھالے،زبان کا استرخاء زبان کا پھول جانا(س)سو نگھنے کی قوت کا کمزور ہونا، سینہ کی کھانسی سے جلن،سرعت انزال ،سارس سرسام دموی(ش) شری (پتی اچھلنا (ص) صداع دموی(ض)ضعف گردہ و مثانہ ۔ضعف طحال ۔ضعف جگر۔ضعف باہ (ط) طاعون کا بخار (ع)عصبی کمزوری (ف) فالج اسفل (ق) قولنج۔ ایلاؤس (ک) کھانے کے بعد پاخانہ آنا، کیرا گرنا، قریب کی نظر کمزور ہونا،کتے کاٹے کا جنون (گ)گردن کا اکڑنا نگل نہ سکنا (م) مزمن پیچش ۔ منہ کا ذائقہ نمکین ہونا (ن) نگلنے میں دقت،نلوں میں درد،نیند میں چلنا،ناف و معدہ میں درد (م)معدہ کی خرابی سے بخار(ھ) ہاتھ پاؤں میں پسینہ آنا ۔ ہاتھ پاؤں کی جلن ۔

{6}اعصابی غدی۔

یہ تحریک طحال سے شروع ہوکر بائیں ٹانگ کے پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتی ہے اس میں طحال،بایاں مثانہ،بایاں کولہا۔بایاں خصیہ اور عضومخصوص کی بائیں طرف اور بائیں ٹانگ سے پیدا ہونے والے امراض و علامات شریک ہیں۔یہ خالص خون کی تحریک ہے اس میں ریاح ختم ہوچکے ہوتے ہیں۔(آ۔ا) آتشکی چھالے ۔آبلے پڑنا آنکھوں میں پانی آنا،آنکھوں میں مواد غلیظہ کا بھرنا،اونچا سننا،ام الصبیان،اورنگزیبی پھوڑا اعصابی نظام کی سردی،استرخاء (ب) بھینگا پن بندش حیض،بند ہیضہ، بدن کا مالائم ہونا بدن کا ڈھیلا ہونا، بدن کا سرد ہونا، بستر پر پیشاب کردینا،بخار،بانجھ پن،بچے کے پتلے پاخانے،بھوک بند ہونا،بلڈ پریشرلو، بچوں کے دست و قے۔بلا ارادہ پیشاب نکلنا ۔بندش حیض بوجہ کثرت رطوبات بائیں طرف کا عرق النساء(پ) پھپھڑوں کی جمی ہوئی بلغم ۔ پستانوں کا بڑا ہونا لٹک جانا۔پرانی باتوں کا بھول جانا۔پتی اچھلنا(جلدی الرجی) (ت) تورکی (ج) جسم کا چربیلا پن ۔ جریان منی، جدری،جسمانی دردیں ،ہروقت ہونے والی، جلن دارکھانسی (خ)خون کی کمی ۔خسرہ،خنازیر(د)دانتوں کا بڑھ جانا،دودھ کی کثرت عورتوں میں، داء الفیل،داء الکلب،دل کا پھولنا (ذ) ذائقہ کاجاتے رہنا (ر)رمد چشم۔رحم کا لٹک جانا، رطوبت فاضلہ کا اخراج،رطوبات جسمانی کی کثرت،رحم کا باہر نکلنا(ز)زبان کا پھول جانا (س) سر چکرانا،سفید آبلے، سرد ہوا سے آنکھوں میں پانی آنا،سرگھومنا،سنگ رہنی، سینہ کی گھٹن ، سر کی جوئیں، سکروی،سلسل بول، سونگھنے کی قوت کا کمزور ہونا (ش) شوگر پیشاب (ص) صداع ضربی (ض) ضعف دماغ ضعف قلب،ضعف پھپھڑہ،ضعف معدہ ،ضعف جگر (ع)عضوتناسل

کا چھوٹا ہونا (ف) فالج بائیں طرف۔فم رحم کی کشادگی (ق) قوت شمہ کی کمزوری ۔قولنج۔قوت ماسکہ کی کمی (ک)کمند آنکھوں میں رڑکاؤ۔ کانوں میں کسی چیز کا پھنسا ہوا محسوس ہونا ۔کام کو جی نہ کرنا۔ کوڑھ۔ کارنکل پھوڑے ،کھٹی ڈکاریں آنا کوے کا پھولنا (گ)گردہ کی کمزوری۔گنٹھ مالا (ل) لیکوریا (م) مزمن بخار،موٹاپا، مروڑ کے ساتھ دست آنا،میٹھی بلغم، منہ سے گندی بو آنا،مرگی بلغمی،موٹاپا جس میں چربی زیادہ ہو ۔ مسوڑھوں کا پھولنا،منہ سے گندی بو آنا (ن)نامردی،ناک کے کیڑے،ناک سے گرم رطوبت کا اخراج۔نسیان۔نیند کم ہونا ۔ نیند ختم ہونا۔نسیان بلغمی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دو طبقات

انسانوں میں دو ھی طبقات ھیں پھلا طبقہ اپنے ھنر میں مھارت پیدا کرتا ھے رفتہ رفتہ اس مقام تک پھنچ جاتا ھے جھاں لوگ اُسے قدر کی نگاہ سے دیکھنے لگتے ھیں، ان سے ملاقات کا اشتیاق پیدا ھوتاھے، ان سے قربت و نزدیکی کو اھمیت دی جاتی ھے مثلاََ مذھبی پیشوا۔ طبیب۔ موسیقار ۔ فنکار ۔ لیڈر ماھر نقاش،وغیرہ جب اپنے فن میں مھارت پید کرلی جائے پھر ھجوم کا جمع ھونا ناگزیر ھے۔کوشش کرو ھجوم کا حصہ بننے کے بجائے ان لوگوں میں شامل ھوجاؤ جن کے گرد ھجوم اکھٹا ھوتا ھے۔

14

کچھ مشہور علامات اور انکا علاج

مجھے اس باب کا اضافہ اس وقت کرنا پڑا جب میں نے اپنے چند شاگردوں کو یہ کتاب دکھائی، انہیں سمجھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا ۔اس لئے مجھے تمثیلاً سمجھا نے کے لئے اس باب کا اضافہ کرنا پڑا ۔ یہ باب تھا تو غیر ضروری لیکن اگر کتاب و طریقہ کار کی تفہیم میں کام دے سکے، اس کے مطالعہ سے پوری کتاب سے استفادہ کیا جاسکے تو یہ چند اوراق کچھ زیادہ نہیں۔ہمارے احباب کچھ ایسے لوگ بھی آئے ہیں جو بنیادی طور پر طب سے شغف تو رکھتے ہیں لیکن علم ہونے کے باوجود انہیں بعض امراض میں جھجک محسوس ہوتی ہے انہیں لوگوں کی سہولت کے لئے ہم نے تجویز دی ہے کہ مشہور و معروف علامات کو بیان کرکے ان کا علاج لکھ دیا جائے تا کہ آنے والوں کو بھی آسانی رہے۔

الف

{انگلیاں ٹیڑھی ہونا}

اگر مریض کی انگلیاں خود بخود ٹیڑھی ہوجایئں یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے ۔ علاج کے لئے،حب اکسیر جدید غدی اعصابی ملین اور حب شفا ملاکر کھانے کو دیں ،انگلیوں پر گل کیسو اور پوست ریٹھہ ملاکر ٹھنڈے پانی سے ٹکور کرائیں جیسے ہی رطوبات کی کمی پوری ہوگی صحت لوٹ آئیگی، اللہ شفا دینے والا ہے۔

{ابکائیاں}

ہر وقت کھانسی رہے بلغم خارج نہ ہوسردی میں سانس کی تنگی ہو ۔ پمپ لینا پڑے،

بعض اوقات دانتوں سے خون آنے لگے تو ایسے مریض اعصابی کھار اعصابی غدی تریاق ملاکر خمیرہ گاؤزبان سے دیں اللہ شفا دیگا ۔

{اپنڈے سائٹس/کانی آنت کا روم}

پیٹ میں دائیں طرف سخت درد ہوتا ہے۔قبض کا رہنا کبھی قے منہ خشک، پیاس زبردست ریاح وغیرہ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے ، علاج کے لئے۔غدی عضلاتی ملین۔حب السلاطین ۔غدی ہاضم وغیرہ دیں۔

{اعصابی دردیں}

جب اعصابی ٹھنڈی چیزیں زیادہ مقدا ر میں استعمال کی جائیں تو جسمانی حرارت کم ہوکر اعصابی دردیں شروع ہوجاتی ہیں،پسینہ زیادہ آتا ہے، پیشاب کی مقدار سفید رنگ میں کثرت سے آتا ہے۔خون کی کمی۔گھبراہٹ چلنے پھرنے میں معذوری ہر وقت لیٹے رہنے کو دل کرنا، چلنے میں سانس پھول جانا وغیرہ اعصابی عضلاتی علامات ہیں علاج کیلئے اطریفل مقوی۔حب مقوی خاص حب فولادی ۔عضلاتی غدی مسہل دیں اللہ شفا دے گا۔

{آنکھوں سے پانی آنا}

اکثر نزلہ زکام ہونا،ناک و منہ سے مسلسل پانی بہنا نیند نہ آنا ،پٹھوں کی دردیں وغیرہ ہوا کرتی ہیں، اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ اس تحریک میں بلغم بنتا ہے اور ساتھ میں خارج بھی ہوتا رہتا ہے۔علاج کے لئے حب فولادی ۔حب اسطو خودوس ۔ وغیرہ دیں۔ٹکور کے لئے ہوالشافی چائے کی پتی 3ماشے۔پوست خشخاش 3ماشے پھٹکڑی 3 رتی، تینوں کو تھوڑے سے پانی سے نم دیکر آنکھ پر باندھیں

عضلاتی پردہ میں بہت قوت آجاتی ہے ۔

{السر/عضلاتی}

جو زخم مزمن صورت اختیار کرلے وہ السر کہلاتا ہے۔السر عضلاتی ۔ غدی۔اعصابی تینوں تحریکوں میں ہوتا ہے۔عام طور پر پہلے مقام مرض پر ہلکا ہلکا درد ہوتاہے، جو بڑھ کر سوزش وورم میں تبدیل ہوجاتا ہے، یہی حال رہے تو زخم بن جاتا ہے۔عضلاتی تحریک سے ہونے والا السر ترش ڈکاریں۔قبض۔ریاح کا دباؤ بھوک کی کمی۔چہرہ پر مایوسی، آنکھوں کی گرد سیاہ حلقے کیونکہ اس میں خلط سودا کی زیادتی، عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔غذا کے ساتھ دوا یہ دیں ۔ہوالشافی: گندھک آملہ سار 5 تولے، پارہ 1 تولہ،اجوائن دیسی 4 تولے رائی 4 تولے پہلے کجلی تیار کریں ،پھر اجوائن و رائی ملاکر باریک کرلیں ایک تا دو ماشے دن میں چار بار پانی کے ساتھ۔غدی عضلاتی ہے۔ہرقسم کے السر۔اندرونی و بیرونی ہرقسم کے زخم مفید ہے ترشی و تیزابیت کو چنددن میں ختم کردیتا ہے۔

{السر غدی}

یہ السر آنتوں کے غدد سوزش ناک ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے، انتڑیوں میں مروڑ پیچس وغیرہ ہوتی ہے، آنتوں کے زخم پھٹنے کی وجہ سے خون رسنے لگتا ہے۔یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے،خون پیپ آمیز پاخانے آتے ہیں،علاج کے لئے اعصابی غدی/اعصابی عضلاتی نسخہ جات دیں۔

ہوالشافی: ملٹھی۔سونف۔ہلدی۔تولہ، تولہ۔سب باریک کرلیں ایک تا دو ماشے تازہ پانی کے ساتھ دیں، اعصابی غدی اثرات کے حامل نسخہ ہے،انتڑیوں کی سوزش۔ ورم ،زخم السر کے لئے بے حد مفید ہے،پیچس کے لئے آب حیات ہے، دوسرا

نسخہ بھی مفید ہے :ریٹھہ 1 تولہ،ہلدی5 تولے،زیرہ سفید5 تولے سب باریک کرلیں۔ایک تا دو ماشے دن میں چار بار۔اعصابی غدی ہے، پرانی پیچس انتڑیوں کے زخم میں مفید ہے سوزاک کے لئے تریاق ہے۔

{اعصابی السر}

یہ السر معدہ آنتوں اور غذا کی نالی کے اعصابی پردے میں زخم کی صورت اختیار کرجاتے ہیں اس السر مین خون نہیں آیا کرتا، ہاں درد ہوتا رہتا ہے۔لعاب دہن کی کثرت ہوتی ہے پیشاب زیادہ آتا ہے، پیٹ میں گڑ گڑ ہوتی ہے۔اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔اس میں عضلاتی غدی شدید دیں حب صابر وحب مقوی خاص ملاکر دیں۔

{ایڑیوں کا درد}

یہ عمومی طور پر عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے کیونکہ حرکت کرنے سے درد کا احساس ہوتا ہے ۔یاد رکھئے کسی بھی عضلاتی علامت کا توڑ غدی تحریک پیدا کرنا ہوتا ہے یعنی غدی عضلاتی تحریک پیدا کردیں اللہ شفا دے گا۔کیونکہ خشکی کا توڑ گرمی ہوتا ہے۔

{آنکھوں کی جلن}

غدی تحریک کی وجہ سے یا گرم موسم میں آنکھوں میں جلن پیدا ہوجاتی ہے،سوزش وخشکی وغیرہ محسوس ہونے لگتی ہے،یہ غدی اثرات کا نتیجہ ہے۔علاج کے لئے ، ہوالشافی:افیون 4 ماشے شورہ قلمی1 تولہ۔عرق گلاب 1بوتل افیون وشورہ کو باہم ملا کر عرق میں حل کرلیں پھر نتھار کر بوتلوں میں بھر لیں۔اعصابی عضلاتی ہے، آنکھوں کی جلن،سوزش،خشکی وغیرہ میں بے حد مفید ہے، قطرہ قطرہ آنکھوں میں ڈالیں،خشکی کے کان درد کے لئے بھی مفید ہے جو لوگ ایک دوا کومخصوص علامت

کے لئے استعمال کرنے کے عادی ہیں انہیں اس کا تجربہ ضرور کرنا چاہئے۔

{امسا کی دواؤں کی تباہ کاری}

سرکندھوں میں درد پٹھوں میں کھچاؤ اکڑاؤ وغیرہ پیدا ہونے کی زیادہ تر وجوہات امسا کی دواؤں کا استعمال کرنا ہوتا ہے۔اگر امسا کی دوا کھا کر جماع میں مشغول ہوا ،اور کہیں درد شروع ہوگیا تو ساری زندگی درد پیچھا نہیں چھوڑتا۔ایسے مریضوں کی نبض غدی عضلاتی ہوتی ہے کیونکہ انگریزی دوائیں اکثر گرم (غدی) خشک (عضلاتی) ہوتی ہیں۔علاج کے لئے حب شفاء،اکسیر جدید،اعصابی عضلاتی اکسیر، مالش کے لئے روغن اوجاع دیں،جن سے پیشاب میں کمی ہو ایسی چیزیں بند کردیں،ایک دو ماہ میں رطوبتیں بکثرت پیدا ہوکر سب علامات دور ہوجائیں گی۔

{آواز باریک ہونا/دیر سے بولنا}

کچھ لوگوں میں حرارت کی کمی ہوتی ہے، معدہ وجگر کے عضلات میں تسکین ہاضمہ خراب ہوتا ہے۔پیٹ میں ہوا گیس تبخیر وغیرہ ہوتی ہے اکثر پیچس کی کیفیت رہتی ہے ۔یہ اعصابی عضلاتی تحریک کی علامات ہیں۔علاج کے لئے حب مقوی خاص ۔سفوف سنگرہنی۔تریاق تبخیر ملاکر دن میں تین بار دیں جوارش املی چاٹنے کے لئے دیں کھٹی ترش اشیاء زیادہ مقدار میں کھائیں۔

{آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑنا}

آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے امراض گردہ و امعاء اور بواسیر وخون میں تیزابیت کی علامت ہے عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے جس میں خشکی کی کثرت ،نرم مقامات میں سیاہی کے دھبے بننے کا سبب ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی

عضلاتی یا غدی اعصابی دوا دیں اللہ شفا دیگا۔

{اسہال}

انسانی جسم کا اخراجی نظام میں بول و براز اہمیت رکھتے ہیں۔ان دونوں میں خرابی انسان کو بے قرار کردیتی ہے، پاخانہ تین صورتوں میں ہوتا ہے،سخت اور قبض کے ساتھ یہ عضلاتی تحریک ہوتی ہے،پیچس و مروڑ کے ساتھ یہ غدی تحریک ہوتی ہے،اسہال ودست یہ اعصابی تحریک ہوتی ہے،یہ اس قدر تکلیف دہ مرض ہوتا ہے اس بیماری سے مرنے والے کو حدیث پاک میں شہید قرار دیا گیا ہے(ابن حبان فی الصحیح 1616۔احمد 445.4۔ابوداؤد باب فی فضل من مات فی الطاعون 188/3۔نسائی باب النھی عن البکاء ا لمیت 13/4 ۔ ابن ماجہ)علاج کے لئے عضلاتی اعصابی۔یا غدی عضلاتی اغذیہ و ادویہ دیں۔ترش اشیاء بہت مفید رہتی ہیں۔

{اختناق الرحم}

اس بیماری کا علاج باری والے بخار کی طرز پر کرنا چاہئے جیسے باری کا بخار وقت مقرہ پر آتا ہے ،ایسے ہی اختناق الرحم بھی وقت مقررہ پر نمودار ہوتا ہے، غیر شادی شدہ میں عضلاتی اعصابی اور شادی شدہ میں عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے ۔احساسات کی شدت بندش حیض کمر پٹھوں میں درد وغیرہ ساتھ میں ہوتے ہیں ۔علاج کے لئے غدی عضلاتی۔عضلاتی غدی اغذیہ و ادویہ مناسب رہتی ہیں۔

{الرجی/پتی اچھلنا/چھپا کی نکلنا}

یہ تینوں اخلاط میں پیدا ہوسکتی ہیں، ان میں سے ایک کا ذکر سابقہ سطور میں ہوچکاہے، باقی یہ ہے ۔یہ گرم دوا کھانے یا کسی جانور کے کاٹنے سے خون میں جوش پیدا ہوکر بصورت خارش نمودار ہوتی ہے۔اگر بگڑجائے تو جانے کا نام نہیں

لیتی۔انٹی الجرک ادویات وقتی طور پر دبادیتی ہیں پھر موسم کے لحاظ سے ابھر آتی ہے ۔عمومی طور پر دن یا رات گرمی یا سردی سے نکلتی ہے ،دن کے وقت گرمی وغیرہ سے نکلنے والی الرجی کا ذکر ہوچکا ہے، اب رات کے وقت نکلنے والی چھپاکی کی علامات ذیل میں ہیں،دن کے وقت غائب ہوجاتی بوندا باندی ٹھنڈ میں نمودار ہوتی ہے، مریض کا چہرہ مغموم ناخن سفیدی مائل عمومی طور پر نزلہ زکام میں مبتلا رہتا ہے۔یہ اعصابی یعنی بلغمی علامت ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی نسخہ جات ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔اطریفل مقوی۔شربت مصفی استعمال کرائیں۔

الرجی بڑھا ہوا اور انسانوں میں پھیلتا ہوا مرض ہے جس سے دس سے پندرہ فیصد لوگ متأثر ہوتے ہیں۔یہ سرخ رنگ کے درپھڑ ہوتے ہیں جو جسم پر معمولی خارش کرنے سے پڑ جاتے ہیں، یہ جلد کی اندرونی تہوں کا ورم ہوتا ہے جو پلازما سے نکل کر زیریں جلد جمع ہوجانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے کیونکہ جلد کے نیچے ایک کیمیاوی عنصر ہسٹامین (Histmine)ہوتا ہے جو عام طور پر قابل عمل نہیں ہوتا لیکن جلد کے ساتھ کوئی ایسی چیز مس کرجائے جس سے جلد کو الرجک ہوتو یہ مادہ خون کی باریک نالیوں کے منہ کھول دیتا ہے جس سے آب خون نکل کر زیر جلد جمع ہوجاتا ہے اور وہیں پر سرخ دھپڑ پڑ جاتے ہیں،ابتداء میں شدید خارش ہوتی ہے اس کے بعد جلن ہوکر زمانہ وقوف آجاتا ہے دھپڑ قائم رہتے ہیں لیکن جلد کی خارش وجلن کم ہوجاتی ہے۔ان دھبوں کی وجہ سے جسم بدصورت ہوجاتا ہے اگر یہ دھبے باہر نکلیں تو اتنے خطرناک نہیں ہوتے لیکن اگر یہی دھپڑ زیر جلد بن جائیں تو بہت خطرناک ہوتے ہیں جس کے پھیلاؤ سے کسی وقت بھی موت واقع ہوسکتی ہے ۔ یہ عورتوں اور بچوں کو زیادہ ہوتا ہے علاج کے لئے ہوالشافی:پھٹکڑی

سفید۔گیرو انڈیا۔ سنگ جراح تینوں برابر وزن میں پیس کر 3gدن میں تین بار کھانے کے بعد نیم گرم دودھ سے دیا جائے شربت بزوری یا سوڈا دودھ سے دیں۔خشک غذاؤں سے پرہیز کریں۔

{انگڑائی}

کچھ لوگوں کو انگڑائیاں بہت زیادہ آتی ہیں۔راقم کے تجربہ میں ایسے لوگ بھی آئے جن کا خیال تھا کہ انہیں سایہ ہے ،جب سایہ دباؤ دیتا ہے، تو انگڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ یہ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔عضلات میں کھچاؤ پیدا ہوتا ہے عمومی طور پر تھکاوٹ نیند کی کثرت اس کا سبب بنتا ہے۔علاج کے لئے۔غدی عضلاتی تحریک پیدا کریں گرم اشیاء استعمال کریں۔فوری طور پر اثرات کے لئے اگر مناسب طور پر اعصابی عضلاتی غذا و دوا دیں تو بہت جلد صحت کے اثار نمودار ہونے لگتے ہیں۔

{ کانی آنت کا ورم}

پیٹ میں دائیں طرف شدید درد ہوتا ہے۔پیٹ پر ورم آجاتا ہے، مریض ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہے۔میڈیکل میں ایسے شخص کو فوراً آپریشن کا مشورہ دیاجاتا ہے، یہ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے یعنی سودا کی افراط ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی عضلاتی ملین۔ ہاضم قبض ہوتو حب السلاطین۔غدی اعصابی اکسیر دیں ۔ورم کے مقام پر محلل اعظم کا لیپ کریں۔

{اونچی ڈکاریں}

یہ معدہ کی خرابی ہوتی ہے ۔ڈکاریں اتنی آواز سے آتی ہیں کہ دور دور تک سنی جاسکتی ہیں، معدہ میں ترشی و تیزابیت اور تناؤ ہوتا ہے،خالی پیٹ بہت ڈکاریں آتی

ہیں۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے،علاج کے لئے۔ادرک اجوائن کا قہوہ شہد سے میٹھا کرکے دیں۔عمومی طور پر غدی اعصابی نسخہ جات اعلی فوائد کے حامل ہوتے ہیں۔

{آنتوں کے زخم/غدی نزلہ کے لئے}

آنتیں غدی اثرات کی حامل ہوتی ہیں ،گوکہ دیگر اخلاط بھی شریک ہوتے ہیں اس لئے آنتوں کے زخم جلن دار ہوتے ہیں۔نزلہ میں گرم نزلہ بھی غدی سوزش کی وجہ سے ہوتا ہے اصول آپ کو معلوم ہے کہ غدی تحریک کو اعصابی تحریک میں بدل کر مطلوبہ نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں، ایک نسخہ حاضر خدمت ہے۔ ہوالشافی ۔ گاؤزبان چار تولے۔ابریشم چار تولے، کشنیز خشک چار تولے صندل سفید چار تولے ۔گل سرخ چار تولے۔الائچی خوردا یک تولہ ۔ چینی اڑھائی سیر۔ سب سے پہلے ابریشم کو کیڑوں سے صاف کرکے عرق یا پانی میں بھگو دیں کچھ عرصہ ابالیں، جب آدھا پانی جل جائے تو چینی ملا کر خمیرہ کے قوام پر لے آئیں۔گھوٹ کر خمیرہ تیار کرلیں۔اعصابی غدی ہے۔چھ سے نو ماشہ ہمراہ پانی یا عرق گلاب ۔ اعصاب کو تحریک دیتاہے ،جگر کو سکون اور قلب کو تسکین دیتا ہے ،مقوی و مفرح دل ہے۔غدی نزلہ و زکام سماعت کا بھاری پن۔ضعف بصارت بوجہ گرمی۔سرعت انزال۔ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہے اور آنتوں کے زخم اس کے استعمال سے بہت جلد ختم ہوجاتے ہیں،خفقان قلب کی خاص دوا ہے۔بنائیں اور فائدہ اُٹھائیں اللہ شفا دینے والا ہے(نظریہ مفرد اعضا ۲۵۰)

{اٹھرا}

یہ مشہور علامت ہے، دراصل یہ قاذفین (نلوں) کی سوزش و ورم ہوتا ہے، اصل

اٹھرا یہ ہوتا ہے کہ حمل کے پہلے یا آخری تین ماہ میں بچہ ساقط ہوجاتا ہے، اس کے جسم پر آبلے یا نیلے رنگ کے داغ دھبے پائے جاتے ہیں ،یہ اپنی عمر سے بڑا پایا جاتا ہے بعض اوقات اس کے چہرے پر جھریاں بھی پائی جاتی ہیں۔رہی سوزش قاذفین تو اس میں حیض درد کے ساتھ تھوڑا تھوڑا آتا ہے، اکثر تین زور کے بعد بند ہوجاتا ہے، اس حمل کا اسقاط نو ماہ کے دوران کسی وقت بھی ہوسکتا ہے علاج حقیقی اٹھرا کے لئے جب حمل ہوجائے تو یہ نسخہ دیں :

ہوالشافی:مغز تخم نیم۔ رسونت ۔ گوند ببول سب برابر لیکر بڑے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں ایک ایک گولی دن میں تین بار باداموں کی پھیکی سردائی سے دیں صبح وشام جوارش آملہ ایک ایک چمچ دیں گرم غذاؤں سے پرہیز کریں۔رہی بات غیر حقیقی اٹھرا یعنی قاذفین کی نالیوں کی سوزش اس کے لئے یہ نسخہ دیں ہوالشافی: سہاگہ سفید **100g** ملٹھی **100g** ریوند خطائی **30g** سب ادویہ پیس کر چائے والا چمچ دن میں تین بار کھانے کے بعد نیم گرم دودھ سے دیں ،جب حیض کھل کر بغیر تکلیف کے ہونے لگے تو مرض ٹھیک ہوچکا۔لیکن غذائی پرہیز جاری رکھیں ۔ سب خشک غذائی بند الکلی وکیلشیم والی غذائیں استعمال کرائیں۔

{اسقاط حمل}

یعنی بچہ کا طبعی عمر سے پہلے رحم سے خارج ہوجانا، گرجانا، اسقاط کہلاتا ہے۔بعض عورتوں کو مخصوص مہینے میں اسقاط ہوتا ہے۔اگر از خود اسقاط ہوجائے تو ٹھیک ورنہ زندگی کے لالے پڑ جاتے ہیں۔کچھ کو بخار بھی ہوجاتا ہے۔طبیعت سست پڑ جاتی ہے، کمر اور پیڑو میں درد ہوتا ہے وقفہ وقفہ سے رحم میں انقباض و تشنج ہوتا ہے، سر میں گرانی پیتا نو ں کی سختی زائل ہوجاتی ہے ان کا حجم کم ہوجاتا ہے ،آنکھوں کے

سامنے اندھیرا چھاجاتا ہے ،سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔اگر اسقاط اچھے انداز میں ہوجائے، رحم کی صفائی ہوجائے تو بہتر ورنہ نقصان کا خدشہ باقی رہتا ہے، اگر مشمیہ خارج نہ ہوتو رحم سے رطوبت و خون بدبودار خون بہتا ہے، کبھی مشمیہ کے ٹکڑے بھی خارج ہوتے ہیں،اگر متعفن مادہ زیادہ ہوجائے تو اس کا زہر خون میں سرایت کرجاتا ہے، فساد خون ۔ سرخباد سرسام تک نوبت پہنچ جاتی ہے، مریضہ ہلاک ہوسکتی ہے۔ اگر ایسی نوبت آجائے تو یہ کاڑھا پلائیں ہوالشافی:ڈوڈہ کپاس۔ پوست املتاس۔تخم خرپزہ۔ گل سرخ۔ بانس کی گرہ2,2 تولہ پانچ کلو پانی میں پکائیں جب تین حصہ رہ جائے تو اس میں گڑ ملا کر اتار لیں، یہی جوشاندہ بار بار دیں۔ تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔رحم صاف ہوجائے گا اور مشمیہ خارج ہوکر عورت کو راحت ملے گی۔

{اسقاط روکنا}

اگر کسی وجہ سے اسقاط حمل کے آثار شروع ہوجائیں۔پیڑو ۔رانوں میں درد ۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجائے۔سر چکرانے لگے۔درد زہ شروع ہوکر معمولی اخراج خون شروع ہو جائے جس میں رطوبت زیادہ نہ ہو۔فم رحم ابھی کھلا نہ ہو ۔ جنین اپنی جگہ سے ہلا نہ ہوتو اسقاط کو روکنے کی کوشش کرنی چاہئے۔علاج کے لئے ہوالشافی: کشتہ بیضہ مرغ۔دار چینی ۔ کشتہ سنگ جراحت برابر وزن لیکر پیس لیں ۔بوقت ضرورت دو سے چار گرام گرم دودھ سے دن میں چار بار دیں شربت انجبار و بزوری استعمال کرائیں۔اعصابی غذائی دیں اللہ فضل کرنے والا ہے ۔

{آبلے}

اکثر بچوں کے جسم پر آبلے پڑ جاتے ہیں جن پانی رستا رہتا ہے اور بڑھتے رہتے

ہیں ان کے لئے۔ ہوالشافی کمیلہ اور بورک ایسڈ برابر وزن لیکر سرسوں کے تیل میں ملاکر لگائیں پہلے ہی دن فائدہ ہوگا۔اس کے علاوہ کسٹرائل لگائیں تو بھی بہتر نتائج دیکھنے کو ملیں گے۔اگر آبلے پانی سے بھر جائیں پانی نکلنے پر دوسرے حصے متاثر نہ ہوں تو کمیلہ کا استعمال بہتر رہتا ہے

{احتلام}

یہ عضلات کی تحریک سے جسم میں سردی خشکی کے اضافے سے رونما ہوتا ہے، خلط سوداء ترشی و تیزابیت کے بڑھ جانے سے ہوتا ہے۔سرعت انزال جگر کی تحریک سےتو جریان اعصابی تحریک سے ہوا کرتاہے، یعنی عضلاتی اعصابی تحریک ہوا کرتی ہے۔علاج کے لئے تریاق احتلام۔سفوف احتلام وغیرہ کامیاب دوائیں ہیں ۔

ب

{باؤ گولہ۔ہسٹیریا}

غیر شادی شدہ لڑکیوں کا مرض ہے۔مریضہ اچانک رونے لگتی یا ہنسنے لگتی ہے ۔ مریضہ کے رحم سے حلق کی طرف ایک گولہ سا اٹھتاہوامحسوس ہوتا ہے، مریضہ بے ہوش ہوجاتی ہے ۔لیکن یہ کامل بے ہوشی نہیں ہوتی، مریضہ ادھ کھلے ڈھیلوں کے ساتھ دوسروں کی حرکات دیکھتی رہتی ہے ۔یہ سوزش رحم قاذفین کی نالیوں کی سوزش۔شہوانی خیالات سے دماغ کا ہر وقت الجھا رہنا،لیکوریا،فہم و ادراک کی کمی،دورہ کے وقت مریضہ ہاتھ پاؤں مارنے لگتی ہے،بے ہوش ہوجاتی ہے، مریضہ کو ہوا دار کمرے میں لے جائیں گلے کے بٹن کھول دیں سر قدرے اونچا

کریں، چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔مریضہ کے نتھنوں کو ایک دو منٹ کے لئے بند کردیں۔ ہینگ لہسن یا پیاز سنگھائیں ،مریضہ کو دہکتے ہوئے شعلہ سے جلانے کی دھمکی دیں، زیادہ ہمدردی جتانے کی ضرورت نہیں ہے۔مریضہ کی جلد از جلد شادی یا میاں سے میلاپ کا بندوبست کریں(اعصابی عضلاتی مرض ہوتا ہے۔

{بچہ کی نشو ونما رک گئی ہو }

بچہ سوکڑا میں ہے یہ نسخہ استعمال کرکے فائدہ حاصل کریں،بچوں کی تحریک اعصابی عضلاتی یا اعصابی غدی ہوا کرتی ہے بڑھوتری کے لئے کافی مقدار میں رطوبتیں درکار ہوتی ہیں جن بچوں میں رطوبتیں کم ہوجائیں انکی نشو ونما رک جایا کرتی ہے ۔ہوالشافی۔زہرمہرہ خطائی **1** تولہ، طباشیر اصلی **1** تولہ،الائچی خود **1** تولہ پوست ہلیلہ زرد **1** تولہ سوف کلیجی جوان بکرا **6** تولہ ترکیب تیاری:ایک دیگچہ لیں جس میں دوسیر پانی ڈال کر اوپر ڈھکنا رکھ کر آگ پر رکھ دیں اور کلیجی کا قیمہ کرکے ڈھکنے کے اوپر پھیلا دیں نیچے آگ جادیں، کلیجی کو ہلاتے رہیں آہستہ آہستہ کلیجی خشک ہو جائیگی ، اب دوسری ادویہ ملاکر باریک کرلیں ،بس تیار ہے ایک سے دو رتی دن میں تین بارکم از کم ایک ماہ مسلسل استعمال کرائیں ،عضلاتی اعصابی اثرات کا حامل نسخہ اس کے ساتھ ہڑتال گئوذنتی کا **100** گرام کا ٹکڑا آگ پر رکھ کر کشتہ کرلیں، پھرایک ایک رتی شہد میں ملاکر چٹائیں یا پانی سے دیں، انشاء اللہ بچہ کی پھر سے نشو ونما ہونے لگے گی

{بچوں کا جھٹکے کے ساتھ بے ہوش ہونا}

عمومی طور پر ایسے بچوں کی تحریک غدی عضلاتی ہوتی ہے۔بے ہوشی میں جھٹکے لگتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں اکڑجاتے ہیں۔ایسے بچوں کی نشوونما رک جاتی ہے۔پیشاب کم

ہوجاتا ہے۔ چہرے کی رنگت زردی مائل خون کی کمی واضح علامات سامنے آتی ہیں۔علاج کے لئے۔ اعصابی غدی تریاق۔اعصابی عضلاتی ملین۔جوارش شاہی وغیرہ دیں۔عرق بزوری پلانے کو دیں۔اللہ شافی ہے۔

{بایاں فالج}

اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے۔ایسے مریض کوکثرت سے پسینہ آتا ہے ،بائیں ٹانگ و بازو میں شدید دردیں ہوتی ہیں۔علاج کے لئے حب مقوی خاص۔حب صابر۔حب فالج دیں ۔غذا ترشی والی دیں۔

{بدبودار پسینہ آنا}

جسم کے مختلف حصوں سے بدبودار پسینہ خارج ہونا،جسم سے ناگوار بو کا آنا۔غدی اعصابی تحریک ہوتو ۔علاج کے لئے اعصابی عضلاتی یا اعصابی غدی دوا و غذا دیں تاکہ صفرا کی حدت کم ہوکرتعفن پیدا نہ ہو۔

{بچے کو ہچکی آنا}

بچے کو معدہ کی خرابی خشکی کی وجہ سے سوزش ہوتی ہے، جو ہچکی کا سبب بنتی ہے ۔ عضلاتی تحریک کی وجہ سے جب بچے کے معدہ میں دودھ پھٹ جاتا ہے،تو بچے کو ہچکی آنے لگتی ہے۔اسی طرح اگر بچے کی ماں کوعضلاتی تحریک ہوتو بچہ کو دودھ پلانا بند کردے تاکہ بچہ کو نقصان نہ ہو ہچکی کے لئے بچے کو یہ نسخہ دیں ۔ ہوالشافی:گل سرخ۔کالی مرچ ۔سنڈھ،سونف ہر ایک ہم وزن باریک کر کے **2,2** رتی دن میں تین بارعرق سونف سے دیں۔اللہ آرام دے گا۔

{بلڈ (شوگر) پریشر اور گھبراہٹ}

اگر بلڈ پریشر،گھبراہٹ،ہاتھ پاؤں میں جلن ہو۔بلڈ شوگر ہوتو یہ نسخہ اعلی نتائج کا حامل ہے۔ ھوالشافی:قلمی شورہ۔بند ق۔ریوند خطائی ۔ نوشادر ہم وزن سب کو باریک کرکے ایک ایک گرام دن میں تین بار۔اللہ شفا دے گا۔

{بچے کے پیٹ کا اپھار}

اگر دودھ اچھی طرح ہضم نہ ہوتو بچے کے پیٹ میں گیس بننا شروع ہوجاتی ہے، بچے کا سانس لینا مشکل ہوجاتا ہے۔علاج کے لئے بچے کے پیٹ کو گرم ریت لیکر سینک دیں۔ چہار عرق پلائیں ۔یہ نسخہ بھی کام میں آنے والی چیز ہے۔ ھوالشافی:ریوند خطائی **1** تولہ ۔ سہاگہ **1** تولہ،سنڈھ **1** تولہ۔ریوند عصارہ **3** ماشہ سب کو باریک کرلیں دن میں ایک ایک رتی چار بار دیں۔

{بھوک کا بند ہونا}

کھانے کی بالکل طلب نہ ہونا، بھوک کا ختم ہوجانا، اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے۔سر میں ہر وقت ہلکا ہلکا درد ہوتے رہنا۔علاج کے لئے پہلے اعصابی عضلاتی دوا دیں، اس کے بعد عضلاتی اعصابی غذا و دوا دیں جیسے کچلہ دار چینی لونگ، ہینگ کے مرکبات دیں۔بھوک کھل جائے گی۔

{بستر پر پیشاب کرنا}

یہ تکلیف بچوں کو زیادہ ہوتی ہے لیکن بعض جوانوں کو بھی یہ علامات پائی جاتی ہے۔یہ اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے۔مریض کا پیشاب صاف سفید رنگ مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ترشی کی کمی سے عضلات کمزو رہوتے ہیں۔علاج کے لئے

حب مقوی خاص ۔ حب صابر وغیرہ دیں ،لڈو پیشاب روک بھی ساتھ استعمال کرائیں۔

{بواسیر خونی/بادی}

بواسیری زہر اس وقت جسم میں پرورش پاتا ہے جب خلط سودا میں خمیر پیدا ہوجائے ،ترشی و تیزابیت بڑھ جائے ۔قبض گیس پاخانہ کی جگہ ورم درد و جلن چہرے پر ہلکا ورم۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی عضلاتی ملین۔حب بندق دیں۔

{بولنا بند ہونا}

اگر کوئی شخص پہلے ٹھیک بولتا ہو بعد میں بولنا بند ہوجائے۔ایسے شخص کے منہ سے ہر وقت رال بہتی رہتی ہے جو اعصابی تحریک کی واضح علامت ہے اعصابی تحریک کی وجہ سے زبان پھول کر موٹی ہوجاتی ہے اور حرکت کرنے میں دشواری محسوس کرتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی اعصابی،یا عضلاتی غدی دوا دیں زبان پر کوئی عضلاتی دوا لگانی چاہئے۔زبان خشک ہوکر اصلی حالت پر آجاتی ہے اور مریض بولنا شروع کردیتا ہے۔

{بچوں کے منہ سے رال بہنا}

بچوں یا کچھ بڑوں کے منہ سے ہر وقت رالیں بہتی رہتی ہیں۔یا ناک سے پانی بہتا رہتا ہے یہ سب اعصابی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے ،اگر عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی ادویات دیں تو کثرت رال/تھوک/ ناک کا بہنا بند ہوجاتا ہے۔مثلاً ایک ماشہ سم الفار کو باریک کرکے آدھ پاؤ چینی میں کھرل کرلیں ،بس

ایک چٹکی چٹادیں ،رال وتھوک اسی وقت کم ہوجائے گا۔زکام کے لئے بھی اعلی چیز ہے۔اگر زیادہ بہتر بنانا ہوتوسم الفار میں ایک پاؤ چینی ملائیں بے خطر چیز تیار ہوجائے گی۔

{بغیر ارادہ پاخانہ نکل جانا}

اعصاب کی تحریک سے پیدا شدہ رطوبات عضلات کو ڈھیلا کردیتی ہیں۔عضلات کا یہ ڈھیلا پن ،پاخانہ کوکنٹرول کرنے سے روکتا ہے، یہ اعصابی عضلاتی۔تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔تریاق تبخیر جدید۔عضلاتی اعصابی ملین۔فولادی۔عضلاتی غدی مسہل۔ترش اشیاء کا استعمال کریں۔

{بالوں کا پھٹنا۔}

بال خشکی کی وجہ سے پھٹتے ہیں یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔غدی عضلاتی نسخہ جات استعمال کریں۔

{باچھیں پھٹنا}

یعنی ہونٹوں کے کنارے پھٹ جاتے ہیں سفید رنگ کی ریم خارج ہوتی ہے، تکلیف تونہیں ہوتی لیکن اچھا نہیں لگتا،یہ سوء مزاج معدہ کی وجہ سے ہوتا ہے، سردی کی کثرت ہوتی ہے، علاج کے لئے اجوائن 2g ہر کھانے کے بعد دیں۔ادرک زیرہ سفید وغیرہ کا قہوہ استعمال کریں۔کھانے میں ادرک پودینہ اور کالی مرچوں کی چٹنی استعمال کریں۔

{بخار کی وجہ سے اعضاء کا مارا جانا}

بعض دفعہ معالج کی غلطی کی وجہ سے بخار بگڑ جاتا ہے، جسم کا کوئی نہ کوئی عضوشل

ہوجاتا ہے ۔ یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے ۔ علاج کے لئے ۔ حب فالج ۔تریاق تبخیر۔فولادی ۔ اطریفل مقوی دیں۔جیسے ہی عضو ماوف میں حرارت بڑھے گی عضو کام کرنا شروع کردیگا۔

{بیوائی پھٹنا}

کہیں سے وجود پھٹ کر خون کا بہہ نکلنا۔بوائی وغیرہ پھٹنا،عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوتا ہے۔ایسے مریض خشکی کے شکار ہوتے ہیں ،سردیوں میں یہ علامت زیادہ دیکھنے کوملتی ہے ۔گرمی پہنچانے کی کوشش کریں۔خون زیادہ آئے تو اعصابی ادویہ دیں۔اعصابی ادویات جسم کے کسی بھی حصے سے بہنے والے خون کوفورا روک دیتی ہیں لیکن خون کی مستقل بندش غدی تحریک سے ہی ممکن ہوسکتی ہے۔

پ:

{پیشاب کی جلن۔قطرہ قطرہ آنا }

دور جدید کا کثیر الوقوع مرض ہے جو مردعورت، بچے بوڑھے سب کو لاحق ہوتا ہے، پیشاب کے بعد قطرے خارج ہوتے رہتے ہیں بعض اوقات پیشاب کی جلن پریشان کرکے رکھ دیتی ہے ، یہ حالبین کی سوزش ،قروح قضیب و مثانہ امراض رحم میں قاذفین کی سوزش ، کثرت جماع، مشت زنی و اغلام بازی۔تیز مصالحہ و خشک اشیاء کا کثرت سے استعمال ،چائے شراب نوشی، سگریٹ کافی وغیرہ کا استعمال ۔علاج۔ہوالشافی:الائچی سبز سات عدد۔دھنیا خشک درمیانہ چمچ۔کوزہ مصری دو گرام میٹھا سوڈا ایک گرام ایک گلاس پانی ابال کرآدھا لیموں نچوڑ کر پینا چاہئے۔اگر میٹھا سوڈا ایک گرام پانی میں حل کرکے دیں تو بھی پیشاب کی جلن

رک جاتی ہے ۔یہ نسخہ بھی مفید ہے۔تخم خربوزہ۔ ریوند چینی بکھڑا (گوکھرو) 1 0.10g قہوہ بنا کر پلائیں جلن دور کرکے پیشاب کھول کر لاتا ہے۔

{پھر پھری یا کپکپی کا آنا}

عمومی طور پر کچھ لوگوں کو کپکپی/ پھری پھری کی سی لہر محسوس ہوتی ہے حالانکہ سردی بھی نہیں ہوتی۔یہ خالص صفراوی علامت ہے، غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے صفرا کا اخراج کرکے جسم میں اعتدال پیدا کریں یعنی غدی اعصابی یا اعصابی عضلاتی نسخہ جات اور غذائیں کھانے سے کپکپی کی لہر بند ہوجاتی ہے ۔ اگر مفرد طور پر کوئی چیز زیادہ فائدہ دے سکتی ہے تو وہ کالی زیری ہے۔

{پٹھے کا درد}

عمومی طور پر عورتوں کا مرض ہے مردوں کو کم ہی ہوتا ہے۔عضلاتی کھچاؤ ہوتا ہے، خشکی بہت بڑھ جاتی ہے۔علاج کے لئے چائے بند کردیں، سوتے وقت دودھ میں دیسی گھی کا چمچ ڈال کر پلائیں۔صبح و شام سونف بادام۔دھنیا کی گری برابر وزن میں کھلائیں۔عضلاتی اشیاء سے ہاتھ روکیں اللہ شفا دے گا۔

{پستانوں کا چھوٹا ہونا}

کچھ عورتوں کے پستان بہت چھوٹے ہوتے ہیں ،یہ خشکی کی علامت اورعضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی یا اعصابی عضلاتی ادویات/خوراکیں دیں۔کسٹرائیل کی مالش کرائیں۔مغزیات کا استعمال کریں۔

{پستانوں کا بڑھ کر لٹک جانا}

کچھ عورتیں ایسی ہوتی ہیں جن کے پستان بہت بڑھ جاتے ہیں اور ان میں بہت

زیادہ لٹکاؤ پیدا ہوجاتا ہے، ایسی عورتیں اعصابی مزاج یعنی اعصابی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہوتی ہیں۔ علاج کے لئے۔عصارہ ببول سے لتھڑا ہو ا کپڑا بندھوائیں ۔عضلاتی تحریک پیدا کریں۔ خشک چیزوں کا بھپارہ لیں۔

{پولیو}

اعصابی تحریک کی وجہ سے ٹانگیں کمزور و پتلی ہوجاتی ہیں۔وزن نہیں سہار سکتیں۔انسان ٹانگوں کی کمزوری کی وجہ سے کھڑا نہیں ہوسکتا۔نچلا دھڑا پلپلا بھی ہوسکتا ہے ۔یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے۔تریاق تبخیر جدید۔عضلاتی اعصابی ملین۔فولادی عضلاتی غدی مسہل۔

{پڑبال}

آنکھوں کی پلکوں کے نیچے زائد بال پیدا ہوکر آنکھ کے ڈھیلے پر چبھتے ہیں۔یہ غدی عضلاتی تحریک یعنی صفرا کی تیزی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں جو خلط سودا کو ختم کرکے نئے بال پیدا کرنے کی استعداد پیدا کرتی ہے۔جہاں جس مقام پر غدی تحریک پیدا ہوکر صفرا جمع ہو جائے وہاں نئے بال پیدا ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔یاد رکھئے بالوں کا گرنا اعصابی ۔قائم رہنا عضلاتی۔ بالوں کا پیدا ہونا غدی تحریک سے ہوتا ہے ۔علاج کے لئے۔اعصابی غدی ادویات ضرورت کے مطابق استعمال کی جاسکتی ہیں۔ایک ماہر علامات دیکھ کر بروقت فیصلہ کرسکتا ہے کہ مریض کے لئے کونسی غذا یا دوا بہتر رہے گی۔

{پلکوں کا سفید ہونا}

یہ برص(سفید داغ) ہی ہوتاہے جوجسم کے کسی حصے پر بھی نمودار ہوسکتا ہے، یہ

اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔مریض کو عضلاتی غدی ادویات استعمال کرائی جائیں تو بہتر رہتا ہے ،باپچی اس بارہ میں خصوصی فوائد کی حامل ہوتی ہے۔

{پیشاب میں خون آنا}

پیشاب میں خون آنا عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی دوا دیں۔

{پھوڑے پھنسیاں}

بڑے بڑے گڑ قسم کے پھوڑے ہونا۔شدید قبض،بھوک کم لگنا،بے چینی۔ گھبراہٹ ،ہلکا ہلکا بخار۔عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔حب فالج۔تریاق غدد وغیرہ دیں

{پتہ کا درد کا علاج بغیر آپریشن}

اگر پتہ ناکارہ ہوچکاہو۔درد سے بے حال ہو۔غدی عضلاتی تحریک ہے۔
علاج کے لئے غدی اعصابی ملین۔حب انقلاب۔جوارش کمونی دیں

{پتہ کی پتھریاں}

پتہ کی پتھریاں اور اس کا درد بہت خطرناک ہوتا ہے۔درد کی ٹیسیں آرام نہیں لینے دیتیں ۔ قے آتی ہے،کھانے کے بعد درد شروع ہوجاتا ہے۔یاد رکھئے پتہ کے دو کام ہوتے ہیں ایک جگر سے صفرا لیکر صفرا کو اپنے اندر جمع کرنا۔دووسرے جب بھر جائے تو بارہ انگشتی آنت میں انڈیل دینا۔پتہ کا مرض دراصل جگر کا مرض ہے ۔ جب غدد جاذبہ تیز اور غدد ناقلہ کمزور ہوجائیں تو یہ علامت سامنے آتی ہے۔قبض بھی ساتھ میں ہوجاتی ہے کیونکہ آنتوں میں صفرا نہیں گرتا۔ایسی

صورت میں یہ نسخہ دیں۔ریوند خطائی ، نوشادر۔مرچ سیاہ ۔ مٹھا سوڈا۔قلمی شورہ گندھک آملہ سار ہم وزن لیکر باریک کرلیں نصف سے ایک گرام الائچی کے قہوہ کے ساتھ۔غدی اعصابی ہے۔ورم جگر۔ضعف جگر،ہائی بلڈ پریشر،یرقان تلی کا بڑھ جانا ۔کمی خون،بخاروں میں پسینہ آور دوا ہے۔آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے دور ہوکر چہرہ نکھر جاتا ہے۔ غذا خوب ہضم ہوتی ہے ۔ کھاپیا انگ لگتا ہے۔پتہ کی پتھری تحلیل کرکے خارج کرتا ہے ۔ ریزہ ریزہ ہونے کے لئے بجائے تحلیل ہوکر پاخانہ کی راہ نکلا کرتی ہے۔

دوسرا نسخہ سنگ شکن یہ ہے۔ہوالشافی،میٹھا سوڈا2g نمک طعام 2g سنگ دانہ مرغ 2gریوند عصارہ 1g سب کو باریک کرکے محفوظ کرلیں۔غدی اعصابی ہے۔جگر گردہ مثانہ و پتہ کی پتھریوں کوتحلیل کرکے خارج کرتا ہے۔

{پرانا ورم گردہ}

ایسے مریض میں خون کی کمی لازمی ہوا کرتی ہے،پیشاب زردی مائل ہوتا ہے، البیومن کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔خونی قے نکسیر وغیرہ کی کیفیت بھی پیدا ہوسکتی ہے۔سر میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جس سے شریان پھٹ سکتی ہے۔چونکہ مریض کے غدد جاذبہ تیز ہوتے ہیں ناقلہ کام چھوڑ چکے ہوتے ہیں۔چہرہ پر ورم ہاتھ پاؤں پر سوجن دکھائی دیتا ہے (غدی عضلاتی تحریک)ایسے مریض کو غدی اعصابی اور اعصابی غدی نسخہ دیں اگر خون کی کمی زیادہ ہوتو یہ نسخہ دیں، ہوالشافی:نوشادر10g قلمی شورہ10g ریوند خطائی10g کشتہ فولاد 5 g سب باریک کرلیں ایک ایک گرام دن میں تین بار عرق مکو یا بکری کے دودھ کے ساتھ دیں۔قبض ہوتو یہ نسخہ دیں۔ہوالشافی: ریوند عصارہ10g سنڈھ 20g قلمی

شورہ 20g جوکھار20gباریک کرکے 2تا4بار شربت بزوری سے ۳ بار دیں۔یہ نسخہ اماس ۔ استسقا زقی کے لئے انتہائی مجرب و فوری اثر ہے ۔مریض کے گردے و انتڑیاں کام کرنے لگ جاتی ہیں۔پیٹ کا پانی کم ہونا شروع ہوجاتا ہے ۔ایک ماہ میں پانی بننا بند ہوجاتا ہے۔

{پیٹ کے کیڑے}

اگر کسی کے پیٹ میں کیڑے پڑ جائیں تو بالااعضاء تشخیص سے پتہ چلائیں کہ اعصابی تحریک سے پیدا ہونے والے کیڑے لمبے ہوتے ہیں ،کئی کئی فٹ تک لمبے دیکھے گئے ہیں۔جب کہ غدی تحریک سے پیدا ہونے والے کیڑے چپٹے و گول ہوتے ہیں جنہیں کدو دانے کہتے ہیں عضلاتی تحریک سے پیدا ہونے والے کیڑے سب سے چھوٹے ہوتے ہیں۔کدو دانوں کے لئے۔ہوالشافی: سماق دانہ ایک حصہ۔شہد دو حصے ایک ایک تولہ دن میں تین بار کھلائیں پھر 2رتی سقمونیا کا جلاب دیدیں تمام کیڑے ہلاک ہوکرخارج ہوجائیں گے۔

{پرانا زخم}

اگر کسی کے وجود پنڈلی، ران یا کسی اور جگہ ایسا زخم ہوجائے، جو سالوں سے رستا رہے ، سفید زرد رنگ کا پانی مسلسل بہتا ہو، ایسا مریض غدی عضلاتی تحریک میں مبتلاء ہوتا ہے، اس کے گردوں کا فعل کمزور ہوگا، اگر گردوں کا فعل تیز کردیا جائے تو پیشاب کی راہ پیپ ساری بہہ جائے گی، یا درکھیں جب تک رطوبات کا بہاؤ گردوں کی طرف نہ کیا جائیگا ،اس وقت تک زخم کو آرام نہیں آئیگا، کھانے میں اعصابی عضلاتی ملین غدی اعصابی ملین اعصابی کھار ملاکر کھانے کو دیں اللہ شفا دیگا ۔

{پیاس اور قے}

شدید پیاس۔جسم میں جلن۔جسم معمول سے ٹھنڈا۔کوئی بھی چیز کھائے فوراً قے ہو جاتی ہے ۔ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔عضلاتی غدی دوا دیں جوارش املی چٹا نے کو دیں اللہ فضل کریگا۔

ت

{تنگی حیض۔عسر طمث}

خصیہ الرحم۔کمر میں درد ہونا۔حیض برائے نام درد کے ساتھ تھوڑا تھوڑا آنا۔رحم میں سوزش و ورم ہوجایا کرتا ہے۔درد و کھچاؤ ہوتا ہے، جی متلاتا ہے، سر میں درد ہوتا ہے۔ہلکا بخار ہوتا ہے۔ یہ سب غدی تحریک میں ہوا کرتا ہے۔علاج کے لئے اعصابی تحریک پیدا کریں۔ایک نسخہ مجربات سے حاضر خدمت ہے۔ ہوالشافی: ریوند خطائی،نوشادر،کشنیز خشک ، اسگندھ ناگوری ہر ایک ہم وزن ہے،نصف سے2ماشہ دن میں تین بار تازہ پانی سے۔گرم دودھ گھی کا استعمال کریں۔اعصابی غدی ہے۔سوزش رحم عسر طمث تنگی حیض میں فوری الاثر ہے۔۔شربت بزوری ساتھ دیں تو فائدہ دوبالا ہوجاتا ہے۔

{تسکین قلب سے جسم ٹھنڈا ہونا}

پیٹ میں مروڑ۔بار بار قے آنا،سخت گھبراہٹ۔ پورے وجود کا ٹھنڈا ہونا۔مریض کا اٹھتے بیٹھتے چکر کھانا۔اعصابی عضلاتی تحریک ہے ۔علاج کے لئے تریاق تبخیر ۔حب مقوی خاص ۔ حب زعفران۔عضلاتی غدی مسہل وغیرہ دیں۔

{تپ محرقہ کے لئے}

یہ غدی عضلاتی (گرم خشک)تحریک میں ہوتا ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی اکسیر دیں نسخہ اسی کتاب میں درج ہے۔اگر غدی اعصابی نسخوں کے ساتھ اعصابی عضلاتی نسخوں کو کام میں لایا جائے تو اثرات میں بہت بہتری لائی جاسکتی ہے۔

{تھکاوٹ کا ہونا}

تھکاوٹ ذہنی و جسمانی دوقسم کی ہوتی ہے ،ذہنی تھکاوٹ جسمانی سے چارگنا ہوتی ہے۔یعنی جتنی تھکاوٹ چار گھنٹے کی جسمانی مشقت کے بعد ہوگی ،ذہنی کام کرنے والے کو اتنی تھکاوٹ ایک گھنٹہ میں ہوجائے گی۔یہاں جسمانی کا ذکر ہورہا ہے ۔ دراصل یہ عضلاتی کمزوری ہوتی ہے ۔اگر ہم تھکاوٹ والے کو عضلاتی غدی دوا دیں (یہی تحریک جوانوں کی ہوتی ہے)تو تھکاوٹ پر قابو پایا جاسکتا ہے۔مثلاً شنگرف ،سم الفار افیون وغیرہ کے مرکبات تھکاوٹ کو دور کردیتے ہیں۔

{تحریکات کے نقشہ کی تفہیم کے فوائد}

مفرد اعضاء کے تحت جناب حکیم انقلاب نے جسم انسانی کا جونقشہ ترتیب دیا ہے اگر ذہن نشین کرلیا جائے تو علاج معالجہ کے سلسلہ میں آسانی پیدا ہوسکتی ہے ۔مثلاً کسی جگہ درد ہے معالج کے سامنے نقشہ ہوگا تو آسانی کے ساتھ تشخیص کرکے یقینی علاج کرسکتا ہے۔دائیں چہرے کا درد اعصابی۔بائیں طرف چہرے کا درد غدی ۔ ہوگا ، اسی طرح دائیں پھپھڑہ کا ورم عضلاتی، بائیں پھپھڑے کا درد غدی ہوتا ہے ۔دائیں ٹانگ کا درد عضلاتی بائیں کا اعصابی ہوگا۔ علاج کے لئے مناسب ادویات کا استعمال کریں۔

{تحجر مفاصل}

جب جوڑوں کے عضلات تیز ہوجائیں تو جوڑوں کے غشائے مخاطی میں تسکین ہوجاتی ہے جس سے صفراوی رطوبات جوڑوں میں کم ہوجاتی ہیں ،جو باقی ہو تی ہیں وہ سرد ہوکر خشک ہوجاتی ہیں، عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے صفرا پیدا کرلیں یعنی غدی عضلاتی تحریک پیدا کردیں۔

ٹ:

{ٹخنے کا ورم اور درد}

پہلے پہل ٹخنے میں بوجھ محسوس ہوتا ہے۔پھر سوجن۔پھر درد ہونے لگتا ہے۔عمومی طور پر یہ عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے۔علاج کے لئے۔تریاق غدد۔غدی عضلاتی مسہل وغیرہ دیں اللہ فائدہ کرے گا۔

ث:

{ثقل سماعت/اونچا سنائی دینا}

بعض دفعہ گرمی خشکی کی وجہ سے کانوں میں سنسناہٹ۔بھاری پن۔اونچا سنائی دینا۔ عجیب وغریب قسم کی آوازیں آنا شروع ہوجاتی ہیں، بے چینی رہتی ہے، یہ سب غدی عضلاتی یعنی صفرا جمع ہونے کی نشانیاں ہیں۔علاج کے لئے خمیرہ گاؤزبان۔اعصابی عضلاتی تریاق وغیرہ کام میں لائیں اللہ شافی ہے۔

ج:

{جلد کا موٹا اور سیاہ ہونا}

جلد کھچی کھچی اور تنی ہوئی دکھائی دیتی ہے، جلد کی رنگت سیاہ ہوتی ہے، دھبے

گٹھلیوں کا ابھرنا بھوک کم لگنا پیٹ میں درد رہنا،یہ سب عضلاتی اعصابی تحریک ہوا کرتی ہے سوداوی عضلات زیر جلد جمع ہوجاتے ہیں ۔علاج کے لئے غدی عضلاتی غذا و دوا دیں جونہی سردی خشکی ختم ہوگی حرارت پیدا ہوکر جلد کے مسامات کھل جائیں گے، جلد کا رنگ نکھر جائیگا ،غدی عضلاتی تریاق ۔ملین۔مسہل دیں انشا اللہ علاج کامیاب ہوگا ۔اسی کتاب میں رنگوں پر بحث موجود ہے اگر جلد پر غیرطبعی رنگ ابھرے تو اس کی بہتر تشخیص کی جاسکتی ہے۔

{جوڑوں کا درد}

چھوٹے جوڑوں کا درد گنٹھیا عرق النساء کے لئے بہت مجرب ہے ۔ ہوالشافی:ازراقی مدبر ۔ ریوند چینی،کالی مرچ،مگھاں ،گھیکوار تمام ہموزن لیکر گھیکوار میں کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں صبح و شام ایک ایک گولی چائے یا نیم گرم دودھ کے ساتھ دیں ۔

{جن بھوت کے دورے پڑنا}

بعض جواں سال لڑکیوں کو باربار دورے کی شکایت ہوتی ہے۔کیونکہ ان کے ماہانہ نظام خراب ہوچکا ہوتا ہے، گیس و اپھار رہتا ہے، اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے تریاق تبخیر۔عضلاتی اعصابی ملین۔غدی عضلاتی ملین۔عود صلیب دیں۔اللہ شفا دے گا

{جلد کا سرخ ہونا}

جلد قدرے موٹی اور سرخ ہوجاتی ہے، دھبے پڑجاتے ہیں ،یہ غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔اس کا علاج اعصابی غدی تحریک پیدا کردیں۔

{جسم کا اکڑاؤ}

اس بیماری میں ایسا ہوتا ہے کہ جسم کے جس حصے کو بھی ہاتھ لگاؤ پہلے نرم ہوتا ہے، اس کے بعد فوراً سخت ہوکر اکڑ جاتا ہے۔غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔جس سے خون کی رطوبتیں کم ہوچکی ہوتی ہیں۔غدی اعصابی مسہل۔حب شفاء۔مفرح شاہی وغیرہ دیں ۔

{جگر کا پتھراجانا}

پیٹ میں ریاح،قبض،بھوک بند کمی خون عام جسمانی کمزوری، پیشاب زردی مائل کم مقدار میں جلن دار۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی ملین۔شربت دینار وغیرہ سے دن میں چار بار۔۔۔

{جسم سے چھلکے اترنا}

خشکی کی وجہ سے جسم سے چھلکے اترتے ہیں سردیوں میں یہ تکلیف بڑھ جایا کرتی ہے۔عضلاتی اعصابی تحریک ہے۔عضلاتی غدی دوا دیں۔

{جسم پر چھپاکی وجلن دار دھبے}

غدی عضلاتی تحریک سے جب صفرا جمع ہوکر وجود پر داغ دھبے بنا دے،جلن ہو ،کھجلانے سے سرخ لکیریں بن جائیں ،پیشاب کم مقدار میں جلن دار ہو بے چینی ہو، یہ غدی عضلاتی تحریک کا مظہر ہیں۔اعصابی عضلاتی غذا و دوا دیں یہ نسخہ بھی کامیاب ہے۔

ہوالشافی شورہ قلمی 4 تولے۔جوکھار 4 تولے صندل سفید 4 تولے ۔گل سرخ 5 تولے سفوف بنا لیں 4رتی تا1 ماشہ ہمراہ پانی دن مین چار بار۔اعصابی عضلاتی

ملین ہے۔ پیشاب کی جلن۔منٹوں میں دور کرتی ہے، خون کے جوش سے چھپا کی نکل آئے، پیشاب بند ہوتو یہ مسیحائی کا کام دکھاتی ہے ۔صفراوی پتھریوں کے لئے مفید ہے۔

{جسم کے اعضا دبلے پتلے ہونا}

بعض دفعہ عضلاتی تحریک کی وجہ سے نچوڑ پیدا ہوکر عضلات سکڑ جاتے ہیں۔جیسے کسی ہاتھ پاؤں کا کمزور ہونا، یا عضو کا مارا جانا وغیرہ ۔علاج کے لئے اعصابی عضلاتی روغن۔اغذیہ و ادویہ کا استعمال کریں۔ایک روغن کا نسخہ ذیل میں حاضر خدمت ہے ۔

اعصابی عضلاتی روغن۔ہو الشافی۔میٹھا تیلیہ ایک تولہ۔ کافور دو تولہ۔کسٹرائل بیس تولہ ۔ میٹھاتیلیہ چورہ کر کے کسٹرائل میں پکائیں ،جب سیاہی مائل ہوجائے چھان کراس روغن میں کافور ملائیں،تھوڑی دیر دھوپ میں رکھدیں کافور اس میں حل ہوجائیگا ۔اب اس روغن کومحفوظ کرلیں۔ افعال و اثرات۔عضلاتی تحلیل سے سکڑے ہوئے عضلات جو سوکھ جاتے ہیں ،اس روغن کے استعمال سے رطوبات صالحہ پیدا ہوکر انکی نشو ونما میں مددگا ر ہوتا ہے، اعضاء اپنی اصل شکل میں آجاتے ہیں۔ٹوٹی ہوئی ہڈی چند روزہ استعمال سے جڑ جاتی ہے، مالش کر کے اوپر ہلکا گرم کپڑا باندھیں۔آگ سے جلے ہوئے۔آگ سے جلے ہوئے کے لئے اس میں چونے کا مقطر پانی شامل کرکے کھرل کرلیں ،یہ سفیدقسم کا ایملشن بن جاتا ہے جو جلے ہوئے کے لئے، بے حد مفید ہے ۔

{جمائیاں آنا}

عضلاتی تشنج کی وجہ سے جمائیاں آتی ہیں۔علاج کے لئے غدی عضلاتی ملین و

مسہل کا استعمال کریں۔ویدک کی مشہور کتاب ’’امرت ساگر‘‘ میں جمائی کا علاج یوں لکھا ہے’’جمائی بہت آوے اس کا علاج یہ ہے ہوالشافی:زنجبیل،فلفل سیاہ،پیپل،اجمود،سیندھا نمک،انہیں ہموز لیکر باریک پیس لیں اور نیم گرم پانی سے کھائیں تو جمائی کا عارضہ دور ہو۔یا روغن تلخ کی مالش کرے۔یا شیریں کھانا کھائے(امرت ساگرصفحہ119)

{جماع کے بعد نڈھال ہونا}

کچھ لوگ جنسی میلا پ کے بعد اتنے نڈھال ہوجاتے ہیں کہ ان کی ٹانگوں میں ست نہیں رہتا بے جان ہوجاتی ہیں جماع کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے مار پیٹ کر ایک طرف پھینک دیا ہو،یہ سب عضلات کی تسکین اور اعصاب کی تیزی کی علامات ہیں اگر ایسے مریض کوعضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی نسخہ جات دئے جائیں تو مرض پر قابو پایا جاسکتا ہے،

{جلد کا موٹا کھردرا ہونا}

جلد کا مزاج غدی ہوتی ہے۔یہ غدد ناقلہ بھی ہوتے ہیں کیونکہ ان میں مسامات ہوتے ہیں جن سے پسینہ آتاہےعضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے سوداوی فضلات زیر جلد جمع ہوجاتے ہیں، جن سے جلد سیاہ ہوجاتی ہے۔اخراج کے لئے غدی عضلاتی دوا دیں جونہی سردی خشکی ختم ہوگی تو حرارت کی پیدائش کے ساتھ ہی غدد جاذبہ تحریک میں آکر فضلات کو خون میں شامل کردیں، جو براہ پیشاب خارج ہوجائیں گے ،جلد کی رنگت اصلی حالت پر آجائے گی حب السلاطین بہترین چیز ہے۔

چ:

{چہرے پر کیل مہاسے اور سیاہ داغ}

ابتدائے شباب میں عمومی طور پر ہر چہرہ کیلوں سے بھرا ہوا کیل مہاسوں سے پر دکھائی دیتا ہے۔کچھ لوگوں کے کیلوں کے نکلنے کی وجہ سے چہرہ داغدار ہوجاتا ہے ۔یہ تیزابیت و ترشی کا کرشمہ ہوتا ہے، ترشی و تیزابیت خمیر پاکر چہروں پر سیاہ بدنما داغ و دھبے کی صورت اختیار کر جاتے ہیں۔عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے بعض کو بواسیر کا خون بند ہونے کی وجہ سے بھی یہ علامت ظاہر ہوسکتی ہے۔علاج کے لئے اکسیر جدید۔غدی عضلاتی ملین ۔حب سلاطین وغیرہ سونف و اجوائن کے قہوہ سے دیں اللہ شفا دے گا۔

{چیچک کے لئے}

چیچک دراصل بلغمی مرض ہوتا ہے ،جو پتلا ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی رقیق بھی ہوتا ہے۔ اخراج بند ہونے کی وجہ سے بخار پیدا کردیتا ہے۔ چہرے پر داغ و نشانات بنا دیتا ہے۔ علاج کے لئے عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کریں ایک نسخہ بہت مؤثر ہے۔ ہوالشافی: کرنجوہ 5 تولے ۔پھٹکڑی بریاں 10 تولے۔باریک سفوف کرلیں چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے۔عضلاتی اعصابی شدیدہے اعصابی امراض کی جڑ اکھیڑ دیتی ہے۔بلغمی دمہ کھانسی، زکام ،سردرد،سرسام بلغمی،جریان، چیچک ،ملیریا،خسرہ،تپ محرقہ،اسہال ، کالی کھانسی دل ڈوبنے میں بہت کامیاب دوا ہے۔معین حمل ہے۔

{چھپاکی۔پتی اچھلنا وغیرہ}

جسم پر درپھڑ۔سرخی مائل داغ دھبے پڑجاتے ہیں۔یہ غدی اعصابی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ایسے مریض کو اعصابی غدی اعصابی عضلاتی غذا و دوا دیں ۔

ہوالشافی: ریٹھا۔قلمی شورہ۔ چھوٹی چندن ہم وزن لیکر سب کو باریک کرلیں، دن میں تین بار تازہ پانی سے کھلائیں۔دوسرا نسخہ یہ ہے ہوالشافی۔ناگ کیسر عمدہ 1 تولہ ۔شہد 3 تولے دو خوراک بنالیں صبح و شام دیں بار ہا کا مجرب نسخہ ہے۔

{چہرے کی جلد کا کھردرا ہونا یا جسم کے کسی بھی حصے میں یہ علامات ظاہر ہونا}

نصف لیموں لیکر اس پانی جلد اور چہرے یعنی کھردری جگہ پر رگڑیں، چند دن میں جلد ملائم ہوجائے گی ۔اسی طرح ''جو'' کے آٹے کو پانی میں گھول کر متاثرہ مقام پر آہستہ آہستہ ملیں اگر سیاہ رنگ کے دانے یا سیاہیاں ہوں، تو غدی عضلاتی ملین اور غدی عضلاتی اکسیر ملاکر کھانے سے شکایت رفع ہوجاتی ہے ،مریض کو قبض نہ ہونے دیں۔

{چہرے پر لاکڑا کاکڑا کے نشانات}

چھالوں کی صورت میں جسم کے مختلف حصوں پر یکے بعد دیگرے ظاہر ہوتے ہیں ،چوبیس گھنٹوں میں آبی چھالوں کی صورت اختیار کرجاتے ہیں، چوتھے دن ان پر کھرنڈ آجاتا ہے اس وقت ان کا رنگ سیاہ ہوچکا ہوتا ہے، ٹھیک ہونے کے بعد بھی یہ اپنا داغ چھوڑ جاتے ہیں۔یہ اعصابی عضلاتی ہوتا ہے، اگر کسی کو یہ مرض ہوجائے تو لونگ دارچینی اجوائن پودینہ کا قہوہ پلائیں، اگر کسی کے منہ پر لاکڑا کاکڑا کے نشانات یا اسی سے ملتے جلتے نشانات بن گئے ہوں، لیکن ختم نہ ہورہے ہوں تو ان کے لئے ۔

ہوالشافی ۔ رسونت مصفی **50** گرام،پھٹکڑی سفید **100** گرام دونوں کو باریک پیس لیں تھوڑی سی دوا لیکر لیموں کے پانی سے تر کرکے رات کے وقت چہرے پر لیپ کریں صبح دھودیا کریں، گرم خشک غذائیں بند کریں ٹھنڈی اور ترش چیزیں استعمال کریں۔

{چہرے پر داغ دانے}

جوانی میں عمومی طور پر ایسا ہوتا ہے کہ چہرے پر کیل داغ دھبے شروع ہوجاتے ہیں، اگر انہیں مسل دیں تو داغ پڑجاتا ہے، ایسے مریض عضلاتی اعصابی تحریک میں مبتلاء ہوتے ہیں سوداوی مادہ جمع ہوجانے کی وجہ سے داغ پڑتے ہیں، علاج کے لئے عضلاتی غدی ملین عضلاتی غدی تریاق، حب اکسیر دیں، داغوں پر غدی عضلاتی ملین، اکسیر جدید تیل میں ملاکر چہرے پر لگائیں ۔

{چڑچڑا پن غم ہونا،منہ سے گندی بو،نیند نہ آنا}

اگر مریض کو کھانا اچھا نہ لگے غم بہت زیادہ کرے ،راتیں جاگ کرگزارے ،بات بات پر پریشان ہو، مزاج میں چڑچڑا پن ہوجائے، منہ سے گندی بدبو آئے، ایسا مریض غدی عضلاتی تحریک میں مبتلاہوتا ہے، اسے غدی اعصابی ملین،اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار ملاکر دیں، حب شفا بھی ساتھ کھلایئں انشااللہ تمام علامات ٹھیک ہوجائیں گی ۔

{چنبل}

جسم کے مختلف حصوں پرسفید سرخی مائل دھبے پڑجاتے ہیں جن میں خارش ہوتی ہے، جس سے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔جن سے زرد رنگ کا پانی خارج ہونے لگتا

ہے، کھرنڈ بندھ جاتا ہے خارش سے مزہ بھی آتا ہے، لیکن یہ جلد پر دائرے کی صورت میں پھیلنا شروع کردیتا ہے یعنی درمیان میں خالی اور اردگرد پھنسیاں بن جاتی ہیں اس جگہ سے سفیدی مائل بھوسی اڑنے لگتی ہے علاج کے لئے ہوالشافی: بیریم سلفائٹ(بال صفا پوڈر)حسب ضرورت لیکر پانی میں حل کرکے چنبل والی جگہ پر لیپ کریں، چبھنے لگے تو دھودیں، کچھ روز بعد پھنسیاں نکل آئیں گی، زرد رنگ کی پیپ بھی، اسے بہنے دیں،اگر دوا چبھنے تو حسب برداشت لگائیں پھر دھودیں۔دوسرا علاج یہ ہے کہ مکھن **5g** لیکر سو بار پانی سے دھوئیں فینائل کی **4** بڑی ٹکیاں پیس کر ملالیں ،دو وقت مقام مرض پر لگائیں کم و بیش دو گھنٹے لگی رہنے دیں،ہر قسم کا گوشت انڈے اچار۔کریلے کافی وغیرہ بند۔ تیز مصالحو ں سے پرہیز اللہ شفا دینے والا ہے

{چھائیاں}

زیادہ تر لڑکیوں میں پائی جاتی ہیں، لیکن لڑکے بھی کسی سے کم نہیں اکثر مادہ منویہ یا رحم کی خرابی سوزش جگر اس کے سبب ہوتے ہیں۔لیکوریا کی وجہ سے ہوتو سیاہی مائل خاکی رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔اگر رحم کی سوزش ورم کی وجہ سے ہوں تو دونوں رخساروں کو ہدف بناتے ہیں۔ایام حیض میں گہرے ہوجاتے ہیں۔ سوزش جگر کی وجہ سے ہوں تو ماتھے بازوؤں کو ہدف بناتے ہیں۔ہاتھ پاؤں میں جلن محسوس ہوتی ہے سردیوں میں بھی بستر سے باہر پاؤں نکال کرسوتے ہیں ۔ سوزش جگر دور ہوجائے تو ستر فیصد تک چھائیاں دور ہوجاتی ہیں۔اگر کسر باقی رہے تو لیکوریا کا علاج کریں،یہ نسخہ بھی بہتر ہے ہوالشافی:تخم کاسنی۔گل نیلو فر سوڈا خوردنی سب برابر لیکر پیس لیں دو گرام تک کھانے کے بعد دیں ترش اشیاء بند

کردیں۔

{چلنے سے سانس چڑھنا}

جب بلغم و اعصابی رطوبات بڑھ کر پھیپھڑوں پر بوجھ بن جائیں۔ پھیپھڑوں کو پھیلنے اور سکڑنے میں مانع ہوں، تو چند قدم چلنے سے سانس پھول جاتا ہے یہ اعصابی عضلاتی ہے ۔ علاج کے لئے۔عضلاتی اعصابی یا غدی اعصابی نسخہ جات کام میں لائیں۔حب مقوی خاص۔ حب صابر اعلیٰ چیزیں ہیں۔

ح:

{حرکات قلب کا کم ہونا/ہارٹ بلاک}

اس میں حرکات دل بہت کم ہوجاتی ہیں، مریض گھبراتا ہے۔اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی نسخہ جات دیں۔حب مقوی خاص حب صابر وغیرہ دیں مربہ آملہ کشمش انڈے کریلے۔جوارش املی وغیرہ دیں۔

{حاملہ کا تشنج}

کچھ عورتوں کو دوران حمل کڑل تشنج وغیرہ ہوجایا کرتا ہے ،یہ عضلاتی تحریک سے ہوکرتا ہے علاج کے لئے غدی اعصابی غذا و دوا دیں۔دودھ گھی کا زیادہ استعمال رکھیں۔چند دن میں تشنج ختم ہوجائے گا۔

خ:

{خون تھوکنا}

جسم میں جب ترشی و تیزابیت کی کثرت ہوجائے توخشکی کی وجہ سے سردی کی انتہا ہوتی ہے ، خون تھوکنا شروع ہوجاتا ہے۔عضلاتی اعصابی ہے، علاج کے لئے

اعصابی غدی شدید ۔ تریاق دانش۔غدی اعصابی ملین دیں۔یاد رکھئے منہ ناک کان پھپھڑے سے خون آئے تو عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے، پیشاب کی نالی رحم مقعد سے خون آئے تو عضلاتی غدی ہے۔اگر خون بغیر تکلیف شدت سے اخراج پائے تو غدی اعصابی دوا دیں یقینی فائدہ ہوگا۔

{خناق}

گلے کی سوزش ہوتی ہے جو بڑھ کر اس قدر تکلیف دیتی ہے کہ کھانا پینا حتیٰ کہ پانی کا قطرہ گلے سے اترنا مشکل ہوجاتا ہے۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے ۔ تریاق خناق ہوالشافی:ریٹھہ 1 تولہ،پانی ایک پاؤ میں ابال کر غرارے کرائیں ،اندر سے جو لیس دار مواد نکلے نکلنے دیں ۔اس کے بعد گرم گرم دودھ گھی ملا کر پلادیں۔کھانے کے لئے غدی اعصابی مسہل دیں۔

{خفقان قلب}

خفقان قلب۔چکر گھبراہٹ۔غشی سے گر پڑنا۔بھوک بند ہونا۔ زیادتی صفرا کی علامات ہوتی ہیں۔علاج کے لئے اعصابی غدی غذا و دوا دیں۔جوارش شاہی۔

{خونی پیشاب کرنا}

کسی بھی جگہ سے خون کا بہنا۔عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔اعصابی غدی ملین،تریاق وغیرہ دیں اللہ شفا دے گا۔

{خشک دمہ کے لئے}

خشک دمہ عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے۔مریض کھانس کر بے حال ہوجاتا

ہے، جب تھوڑا بہت جما ہوا بلغم نکل جاتا ہے تو مریض کے حواس بحال ہوتے ہیں،علاج کے لئے۔ غدی اعصابی تریاق دیں۔

{خنازیر}

گردن یا بغل کے غدد تسبیح کے دانوں کی طرح متورم ہوکر گلے کو گھیر لیتے ہیں اسے کنٹھ مالا بھی کہاجاتا ہے۔بنیادی طور پر غدد جاذبہ کی سوزش کا نام ہے ۔ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے سست غدد کو تیز کردیاجائے یعنی غدی اعصابی تحریک پیدا کردی جائے اعصابی محرک اشیاء بھی دی جائیں تاکہ جلد از جلد فضلات خارج ہوکر غدد جاذبہ فارغ ہوجائیں۔اس مرض میں جسم میں چونے کیلشئیم کی بہت کمی ہوتی ہے، اگر حیوانی چونہ استعمال کیا جائے تو زیادہ مؤثر ہوتا جیسے سانپ،بلی۔چوہے اونٹ کی ہڈی جلاکر کام میں لانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

{خونی دھبے(پرپرا)}

یہ مرض عمومی طور پر عورتوں میں پایا جاتا ہے۔رانوں اور بازوؤں کے اندر کی طرف اور پستانوں جیسی نرم جگھوں پر رات کے وقت ہلکی سی جلن ہوتی ہے یا نیند کے خمار کی وجہ سے ہلکی محسوس ہوتی ہے، صبح اٹھنے پر جب دیکھا جائے تو سرخ رنگ کا بڑا سا داغ پایا جاتا ہے۔ دوسرے دن جامنی تیسرے دن پھیکا سیاہی مائل ہوجاتا ہے، ان داغوں میں درد جلن صرف پہلے دن یا دوسرے دن تک محسوس کی جاتی ہے۔ چھ سات روز میں یہ دھبے از خود دور ہو جاتے ہیں۔پھر کچھ دنوں بعد جلدی جلدی نمودار ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ابھی ایک دھبہ ختم نہیں ہوتا، دوسرا شروع ہوجاتا ہے۔یہ اعصابی علامات ہیں۔علاج کے لئے ۔ہوالشافی مربہ آملہ

سارے دن میں 200g تک کھانا چاہئے۔بوہڑ کی داڑھی۔کالی پتی انجبار کا قہوہ دیں ۔ باجرے مکئی کی روٹیاں دیں۔یعنی عضلاتی اعصابی غذا ودوا دیں۔

{خصیوں کی گولیاں نہ ہونا}

اگر کسی مریض کو یہ شکایت ہوکہ خصیوں کی گولیاں اوپر چڑھی ہوئی ہیں یا محسوس نہیں ہوتیں تو ایسے مریض کی گولیاں نیچے لانے کے لئے عضلاتی ٹکور کرائیں وہ یہ ہے،ہوالشافی ۔لونگ ۔ دار چینی۔ جائفل۔ جلوتری۔ رائی ہر ایک دو تولہ لیکر توڑ پھوڑ لیں، دوکلو پانی میں ابالیں، ٹھنڈا ہونے پر لوٹے سے خصیوں پر کپڑا رکھ کر نیم گرم پانی سے ٹکور کریں ، نیچے گرنے والے پانی کومحفوظ کرلیں کم از کم 15 منٹ تک ٹکور کریں انشاء اللہ مریض ٹھیک ہوجائیگا ۔

{خصیوں میں سوجن اور ابھار}

اگر خصیہ میں ابھار اور درد ہوتو ان میں غدی عضلاتی تحریک بڑھ جاتی ہے کیونکہ خصئے غدی مزاج رکھتے ہیں، علاج کے لئے غدی اعصابی غذا و دوا دیں غدی اعصابی ٹکور کرائیں گل کیسو والی ٹکور اچھی ہے ۔ اگر خصیوں کی جگہ ہوا سے بھر جائے جو درد کا باعث بنے تو یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہے اسے عضلاتی غدی ٹکور کرائیں جوکہ پہلی سطور میں لکھی ہوئی ہے

{خوف اور گھبراہٹ}

بلڈ پریشر کا بڑھ جانا ،نیند میں کمی ،بھوک میں کمی ۔جسم پر ہر وقت سوئیاں چھبنا، پیشاب زردی مائل بار بار آنا یہ سب غدی عضلاتی تحریک کا کرشمہ ہیں، علاج کے لئے غدی اعصابی چیزیں دیں عضلاتی اور غدی اشیاء سے پرہیز کریں غدی اعصابی

مسہل ،اعصابی کھار تریاق جوارش شاہی سے دیں چھوٹی الائچی زیرہ سفید کا قہوہ پلائیں ۔مکمل پرہیز کے ساتھ علاج جاری رکھیں اللہ شفائی کیفیات پیدا کریگا۔

{خونی قے کرنا یا جسم سے خون کا اخراج ہونا}

جسم سے خون کا اخراج عضلاتی تحریک میں ہوا کرتا ہے۔اگر کم مقدار میں آئے توعضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے ، جب کثرت اخراج ہوتو چاہےنکسیر ہو یا حیض یا خونی قے تک عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی نسخہ جات سے کریں کیونکہ یہ محللات عضلات ہیں ۔ یہ نسخہ دیں ہوالشافی:زیرہ سفید،بادیان،ہلدی ہموزن لیکر 2، 2 ماشہ ہر تین گھنٹے کے بعد دیں، اگر ہوسکے تو گھی دودھ دیں۔ اگر خون کی کمی ہوتو یہ دیں ہوالشافی:سمندر جھاگ 4 تو لے ز یرہ سیفد 3 تولے الائچی خورد 1 تولہ باریک کریں ,3 3 ماشہ کی مقدار میں پانی کے ساتھ دیں۔اعصابی عضلاتی ہے۔اس کے علاوہ اگر پھٹکڑی سرخ لیکر ڈیڑھ گرام ایک پاؤ دودھ سے دیں تو بھی خونی قے بند ہوجاتی ہے ۔ ایک ہفتہ میں مرض جڑ سے اکھڑ جائے گا۔

{خسرہ}

مسلسل بخار جس میں سرخ رنگ کے دانے ظاہر ہوتے ہیں۔جب کسی بچے کا بخار نہ اتر رہا ہوتو بسااوقات خسرہ نکلا کرتا ہے،جسم پر باجرہ کے دانے کے برابر چمک دار سفیدسرخی مائل دانے پہلے گردن کے نیچے سینہ پر ظاہر ہوتے ہیں، پھر چند ہی گھنٹوں میں سارے بدن پر نمودار ہوجاتے ہیں۔عمومی طور پر ایک ہفتہ میں اپنی شدت کے بعد بخار اتر جاتا ہے کبھی کبھار 14یوم تک بھی

دیکھنے کو ملتا ہے۔سوزش دماغ۔کبھی اعصابی غدی تو کبھی اعصابی عضلاتی تحریک ہواکرتی ہے ۔ علاج کے لئے عضلاتی اعصابی شدید۔ملین۔مسہل دیں۔ اگرمنقی سات عدد۔عناب سات عدد ملٹھی تین گرام کو آدھا کلو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور عمر کے مطابق بچے کو ایک سے دو چمچ وقفے وقفے سے دیں۔بستر خاکسی چھڑکیں گرم ماحول فراہم کریں۔

د:

{دورے پڑنا ہاتھ پاؤں کااکڑ جانا}

اگر کسی مریض کو ایسے دورے پڑیں کہ سارا وجود اکڑ جائے، لکڑی کے تختہ کی طرح ہوجائے منہ بند ہو، رال ٹپکے ،جسم ٹھنڈا، پسینہ زیادہ آئے، پانی پینے کے بعد چھوٹا پیشاب کرے ، جب غنودگی ہوتو عجیب وغریب باتیں کرے ،روتا رہے ۔یہ سب باتیں حرام مغز اور ریڑھ ھ کی ہڈی میں شوزش کی علامات ہیں ۔ مریض کو حب سواٗ اعصابی عضلاتی ملین اعصابی کھار ملاکر دیں جوارش شاہی شربت بزوری کے اور تمام اعصابی غذائیں دیں اس علاج کو لگا تار کریں انشاء اللہ مریض ٹھیک ہوجائیگا۔

{درد کمر}

عمومی طور پر ہر تیسرا آدمی کمر در کی شکایت کرتا ہے۔پچاس میں سے تیس عورتیں اس مرض کا شکار ہوتی ہیں۔کمر کے سات مہروں میں کسی بھی مہرے میں درد ہوسکتا ہے۔کبھی درد کھچاؤ کے ساتھ ہوتا ہے، یہ مہروں کے ساتھ لگے عضلات میں ہوتا ہے ،کبھی دچی میں ہونے لگتا ہے ۔کبھی کمر کے دونوں طرف دائیں بائیں

مہروں میں کھچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے، جو صبح کے وقت اٹھنے بھی نہیں دیتا۔اصل سبب تلاش کریں ،اس کی بہت سی وجوہ ہوسکتی ہیں۔اول مہروں کے ساتھ جو پٹھے ہیں وہ سن ہوجاتے ہیں جو درد کا سبب بنتے ہیں۔یعنی عضلاتی درد ہے ۔ اس میں چنے کی پنیری وغیرہ بنا کر کھانے سے آرام آجاتا ہے۔دوسرا پٹھوں میں سکیڑ آجاتا ہے جو عمومی طور پر سیلان الرحم۔جریان و احتلام کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔اس کے لئے مغز بادام سونف کالی مرچ وغیرہ استعال کریں۔اگر جوارش شاہی۔حب شفا دیں تو بہت ہی اچھا ہے۔حدیث پاک میں کمر درد کے لئے ھریسہ بتایا گیا ہے(الطب النبویہ ابی نعیم 412/1)

{دم کشی}

عضلاتی غدی۔دم کشی کو آپ عضلاتی تحریک یا پھپھڑوں کا تشنج کہہ سکتے ہیں ،خلط سوداوی کی وجہ سے جسم میں نچوڑ کی کیفیت ہوجاتی ہے ،رطوبات صالحہ کم ہوجاتی ہیں جس کی وجہ سے پھپھڑوں کا پھیلاؤ و سکڑاؤ کم ہوجاتا ہے۔علاج کے لئے ۔غدی عضلاتی۔غدی اعصابی غذا ودوا دیں اللہ شفا دے گا۔

{دماغی تھکاوٹ کے لئے}

کچھ لوگ دماغی طور پر بہت زیادہ کام کرتے ہیں جس سے شدید تھکاوٹ محسوس ہونے لگتی ہے ۔رفتہ رفتہ گرمی خشکی پیدا ہوکر جسمانی رطوبتیں کم ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔نظر بھی کمزور ہونا شروع ہوجاتی ہے۔علاج کے لئے اعصابی غدی مقوی حلوہ کا استعمال کریں۔اس سے رفتہ رفتہ سب کمزوریاں دور ہوجاتی ہیں دوبارہ سے انسان ہرا بھرا ہوجاتا ہے۔

{دردناک سوجھے ہوئے جوڑ}

اس مرض کے شکار معمولی کپڑا لگنے سے بھی چیخ اٹھتے ہیں۔یہ غدی اعصابی تحریک یا غدد ناقلہ تیز ہونے سے ہوتے ہیں۔علاج کے لئے حب شفا۔اعصابی عضلاتی نسخہ جات دیں۔ یعنی دماغ کو تیز کرنا ہوگا فوراً تحلیل ورم ہوکر صورت آرام پیدا ہوگی ۔

روغن برائے مالش۔ ھوالشافی:صابن 20g روغن تارپین 50g ست کافور 10g نوشادر 5g پانی 10cc ۔ پہلے صابن ،نوشادر پیس کر گرم پانی میں گھول لیں پھر ست کافور و تارپین محلول میں ملا دیں گھوٹنے پر گاڑھا قوام بن جائے گا۔بس روغن اوجاع تیار ہے ۔ بوقت ضرورت جوڑوں پر مالش کرائیں ۔ممکن ہوتو ٹکور بھی کرائیں تاکہ دوران کم ہوکر درد میں سکون ہو۔

{دانت درد}

ماسخورہ،ورم مسوڑہ،ہلتے دانتوں کے لئے ۔ھوالشافی،کالی مرچ ۔لونگ ایک ایک تولہ پھٹکڑی بریاں 5 تولہ کافور 3 ماشہ جامن کی لکڑی کا کوئلہ 1 تولہ عرق شفا معمولی مقدار سب اشیاء باریک کریں ،سوتے وقت دانتوں اور مسوڑوں پر آہستہ آہستہ ملیں ایک ہفتہ میں ہلتے دانت مضبوط ہوجائینگے بہت مجرب نسخہ ہے ۔

{دل کا والو بند ہو}

ھوالشافی ۔اگر دل کا والو بند ہوتو صبح پیاز کا تازہ پانی نکال کر ایک چمچ شہد میں ملاکر پلائیں انشا اللہ والو کھل جائیگا ۔

{درد شقیقہ بائیں طرف}

جو سورج طلوع کے وقت شروع ہوتا ہے دن ڈھلنے پر کم ہوکر ختم ہوجاتا ہے ۔ غدی عضلاتی تحریک کی شدت سے صفرا جمع ہوتا ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی دوا تجویز کریں اور صفرا کے اخراج کا بندوبست کریں۔

{دست لگنا}

دست اعصابی تحریک سے آیا کرتے ہیں۔ان کا علاج عضلاتی تحریک ہے ۔ ایک نسخہ یہ بھی ہے ۔ھوالشافی:مرچ سرخ۔رائی ہم وزن لیکر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں ایک ایک گولی دن میں چار بار قہوہ کے ساتھ دیں۔غدی عضلاتی ہے اعلی درجہ کا مانع اخراج رطوبات نسخہ ہے تریاق ہیضہ سے کم نہیں۔

{دل ڈوبنا/دل کا پھول جانا}

ایسے مریض روشنی برداشت نہیں کرسکتے، معمولی آوازیں انہیں تکلیف دیتی ہیں ۔پیٹ کی گڑ گڑاہٹ ہوتی ہے۔یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے حب مقوی خاص حب صابر۔مربہ آملہ لونگ دار چینی کا قہوہ دیں۔

{دایاں فالج}

فالج مارجانا کسی تعارف کا محتاج نہیں، یہ تین قسم کا ہوتا ہے، ہم باری باری سب کا علاج تحریر کریں گے۔دایاں فالج غدی اعصابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔علاج کے لئے اعصابی عضلاتی نسخہ جات۔تریاق۔ملین خمیرہ وغیرہ دیں۔اس فالج میں جتنی جلدی رطوبات پیدا کردی جائیں فالج اتنی ہی جلدی ٹھیک ہوتا ہے۔

{دونوں ٹانگوں پر پولیو کا اثر}

اگر ٹانگیں اس قدر کمزور ہوجائیں کہ بوجھ نہ اٹھا سکیں۔نرم پلپلی ہوجائیں،نرم روئی کی طرح یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے تریاق تبخیر۔عضلاتی اعصابی ملین ۔ فولادی عضلاتی غدی مسہل دیں ۔۔اگر قبض نہ ہوتو مسہل نہ دیں اللہ شفاء دے گا۔

{دائیں بازو و ٹانگ کا غیرارادی طور پر حرکت کرنا}

یہ صفرا کی بڑھی ہوئی علامات ہیں، غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے ۔غدی اعصابی مسہل۔مفرح شاہی ، حب شفا۔اعصابی عضلاتی ملین دیں۔

{دردگردہ}

عمومی طور پر گرم اشیاء کثرت سے استعمال کرنے پر صفرا بڑھ جانے سے یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں ۔پیشاب رک رک کر آتا ہے۔قبض رہتی ہے۔سردی زیادہ لگتی ہے۔بے خوابی کمر درد پیٹ میں کھچاؤ رہتا ہے۔یہ سب غدی عضلاتی تحریک کا نتیجہ ہوتا ہے۔علاج کے لئے۔حب مسکن۔غدی عضلاتی ملین۔وغیرہ دیں۔

ذ

{ذات الجنب}

پھپھڑوں کی ذات الجنب(جوخالص صفراوی ورم ہے)غدی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے (حدیث پاک میں اس مرض میں مرنے والے کو شہید قرار دیا گیا ہے" مؤطا مالک 233/1۔سنن ابی داؤد باب فی فضل من ماتفی الطاعون 188/3 صحیح ابن حبان مخرجاً 461/7)علاج کے لئے ۔غدی اعصابی غذا و دوا دیں۔حدیث پاک میں ذات

الجنب کے لئے قسط بحری تجویز کیا گیا ہے (صحیح بخاری باب ذات الجنب 128/7)

{دق الاطفال/سوکڑا}

بچہ خوراک کھاتا ہے تو قے ہوجاتی ہے کھانسی بہت آتی ہے بچہ سوکھ کر کانٹا ہوجاتا ہے۔عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔حب دق الاطفال ۔سفوف آملہ وغیرہ دیں۔

ڈ:

{ڈبہ اطفال و بچوں کا نمونیہ}

اس میں سانس کی تنگی ،کھانسی درد سے بچہ تڑپ کر رہ جاتا ہے۔یہ ٹھنڈ لگ جانے کے بعد علامات ظاہر ہوتی ہیں۔علاج کے لئے حب ڈبہ اطفال اور حب نمونیہ دیں ۔بچے کو گرم ماحول میں رکھیں ٹھنڈ سے بچائیں۔عضلاتی غدی غذا و دوا دیں۔

ر

{رات کے وقت دودھ پینے سے سردرد ہونا}

ایسے لوگ عمومی طور پر بلغمی یعنی اعصابی مریض ہوتے ہیں۔دودھ کی تاثیر سرد ہے جس کی وجہ سے بلغم پیدا ہوتا ہے جس کی جسم میں پہلے ہی بہتات ہے۔جب حد سے بڑھ جاتی ہے تو سردرد کا سبب بنتی ہے۔اگر چائے پی جائے تو سردرد نہیں ہوتا کیونکہ چائے خشک سرد ہوتی ہے یہ عضلات کوتحریک دیتی ہے ،بلغم کوکم کرتی ہے اس لئے سردرد نہیں ہوتا۔اگر دودھ پینا ہوتو لونگ دارچینی وغیرہ ڈال کر پیئیں۔

{رسولیاں}

جسم میں نرم جگہ پر رسولیاں بن جاتی ہیں۔عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے غدد

میں سکون ہوتا ہے، جس سے یہ پھولنا شروع ہوجاتے ہیں۔رسولیاں پیٹ، انتڑیاں،رحم کہیں بھی ہوسکتی ہیں۔بعض اوقات مادہ کی کثرت کی وجہ سے تمام جسم میں رسولیاں بننا شروع ہوجاتی ہیں ۔ان کا علاج غدد کوتحریک میں لانا ہوتا ہے، جب غدد میں تحریک آئیگی تو غدد ماؤفہ اپنی اصلی حالت پر آجائیں گے۔رسولیاں ختم ہوجائیں گی ۔غدی عضلاتی مرہم۔غدی عضلاتی نسخہ جات کام میں لائیں۔

{رحم کا باہر نکلنا(تنوّ رحم)}

اس میں مریضہ کو درد زہ کی طرح رہ رہ کر درد ہوتا ہے، رحم میں کوئی چیز پھنسی ہوئی محسوس ہو تی ہے۔بالکل کانچ نکلنے کی طرح۔اس وقت غدد میں شدید سوزش ہوتی ہے۔اس میں رحم کے غشائے مخاطی سوزشناک ہوجاتے ہیں۔علاج کے لئے غدی اعصابی تحریک پیدا کریں اس سے سوزش رفع ہوکر آرام آجائے گا۔

روغن برائے خروج رحم۔ ہوالشافی: ہلدی 1 تولہ ریوند خطائی 1 تولہ۔کسٹرائل یا گھی 5 تولے۔دونوں کو باریک پیس کر گھی میں اتنا پکائیں کہ رنگ تبدیل ہوجائے۔پن کر رحم میں پھایہ رکھیں۔یہ دن میں تین چار بار کریں۔خوردنی طور پر اعصابی عضلاتی نسخے خروج رحم میں ضرورت کے مطابق استعمال کئے جاسکتے ہیں۔۔

{رحم کی پھنسیاں}

رحم کے فضلات صحیح انداز میں اخراج نہ پائیں تو یہ تکلیف ہوا کرتی ہے، مریضہ کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ روڑی سی پھنسی ہوئی ہیں، انگل رحم میں داخل کرنے پر پھنسیاں محسوس کی جاسکتی ہیں ۔رحم غدی اعصابی تحریک کا مظہر ہوتا ہے ،اس کے لئے اعصابی غدی ادویات مفید ہوا کرتی ہیں۔اعصابی عضلاتی نسخے کام میں لائے جاسکتے ہیں۔

{رحم کے مسے}

رحم کے مسے۔رحم کی بواسیر۔رحم کی رسولیاں عضلاتی اعصابی تحریک سے ظاہر ہوا کرتی ہیں مسے چنے کے برابر ہوجایا کرتے ہیں،عموماً اس سے نہیں بڑھتے۔لیکن رسولی ہمیشہ بڑھتی رہتی ہے ۔علاج کے لئے غدی عضلاتی ادویہ و اغذیہ مناسب انداز میں کام میں لائیں ۔نسخہ جات رسولی و بواسیر بھی کام دے سکتے ہیں۔امرت ساگر میں مسوں کا علاج یوں لکھا ہے۔

کھانے کا چونہ،سجی،سہاگہ،نیلا تھوتھا،ان سب کو برابر لے کر لیموں کے رس میں تین دن بھگو رکھے پھر مسوں پر لگائے تو مسے دور ہوں(امرت ساگر صفحہ 56)

{رحم کی جلن}

غدی عضلاتی۔رحم بذات خود غدی مزاج کا حامل ہوتا ہے۔علاج کے لئے۔غدی اعصابی ۔ اعصابی عضلاتی دوا دیں شافہ رکھوائیں۔

{رحم میں پانی والی رسولی}

رحم میں پانی کی رسولی بن جانا ،بار بار سفید رنگ کا پیشاب آنا،یہ سب غدی عضلاتی تحریک کے تحت ہوتا ہے، پیشاب مقدر میں کم ہونے کی وجہ سے بار بار کم آتا ہے، ایسے مریض کے غدود ناقلہ تیز کریں، رسولی ختم ہوجائیگی، محرک اعصاب دوا و غذا دیں تمام غدی عضلاتی چیزیں بند کریں ۔غدی اعصابی دوا دیں

{ریڑھ کی ہڈی میں پانی پڑنا}

اگر کمر میں درد رہتا ہو ۔اسکے بعد ٹانگوں میں درد ہونا شروع ہوجائے پھر ٹانگیں سن ہونا ،نیند کا کم آنا۔ پیشاب بلاحاجت کے نکلتے رہنا ۔پڑھتے وقت آنکھوں

کے آگے تارے نظرآنا۔ کمزوری بڑھتے جانا ،یہ سب ریڑھ کی ہڈی یا پھیپھڑوں میں پانی پڑجانے کی وجہ سے ہوتاہے، یہ سب غدی سوزش ہواکرتی ہے، یہ صفرا ہی ہوا کرتا ہے جسے خارج کرکے علاج کی صورت پیدا کی جاسکتی ہے ،غدی اعصابی ملین۔مسہل،اعصابی کھار ملاکر کھلائیں اعصابی غذاؤں اور دواؤں کو استعمال کریں جلدی نہ کریں اللہ فائدہ دیگا ۔یہ غدی عضلاتی تحریک اورجسم میں صفراء کا اجتماع ہوتا ہے۔اعصابی عضلاتی دوا بھی جلد اثرات دکھاتی ہیں۔

{رقت منی}

بعض اعصابی تحریک کے لوگوں میں منی بنتی تو خوب ہے، لیکن بہتی رہتی ہے۔سرعت انزال کا شکار ہوتے ہیں، یہ لوگ اعصابی عضلاتی تحریک کا شکار ہو تے ہیں انتشار میں کمی ہوتی ہے لیکن منی کی بہتات ہوتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی اعصابی غذا ودوا کام میں لائیں یہ نسخہ بھی مفید رہے گا ۔ہوالشافی:

تج 5 تولے ،تالمکھانہ 5 تولے۔ بیج بند 5 تولے۔سمندر سوکھ 5 تولے۔تخم سریالہ 5 تولے تخم بھنگ 5 تولے۔کشتہ قلعی 2 تولے۔سب باریک کرکے محفوظ کرلیں ۔ عضلاتی اعصابی ہے۔تمام اعصابی امراض کے لئے بہترین دوا ہے۔ جریان لیکوریا سرعت انزال۔سلسل بول،اسہال،منی کی رقت میں بہت مفید ہے۔اگر قبض کرے تو ایک گولی حب صابر دیدیں ۔

{رعشہ}

بنیادی طور پر خشک و گرم تحریک میں رعشہ پیدا ہوتا ہے۔جسم میں دردیں ڈراؤنے خواب ۔ نیند کا کم ہونا وغیرہ دیکھنے کو ملتے ہیں۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے ۔ علاج کے لئے غدی اعصابی تریاق۔مسہل اور غدی اعصابی ہاضم دیں

۔خوراک میں مکھن ،بادام، کھجور، کدو، ٹینڈے، حلوہ، سویاں دیں ۔

س

{سوتے وقت منہ سے رال بہنا}

عمومی طور پر ہاضمہ کی خرابی کی وجہ رال بہتی ہے۔صبح اٹھنے پر سرہانہ گیلا ہوا ہوتاہے۔عمومی طور پر غدی عضلاتی تحریک کا اثر معلوم ہوتا ہے ۔علاج کے لئے بچوں کو کچور پیس کر شہد ملاکر چٹائیں،بڑوں کے لئے ہوالشافی: سونف۔زیرہ سفید، اجوائن ۔میتھرے برابر وزن باریک کرکے ہاف چمچ صبح شام دیں۔

{سونگھنے کی قوت کمزور ہونا}

جسم سہ اخلاط سے مرکب ہے، احساسات اعصاب کے ذمہ ہوتے ہیں۔اعصاب کے نیچے غشائے مخاطی اورعضلاتی ریشے ہوتے ہیں ،جب اعصاب کمزور ہوجائیں تو سونگھنے کی صلاحیت کمزور ہوجاتی ہے، یہ غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی تحریک پیدا کریں۔

{سوزاک}

پیشاب کی نالی کی اندرونی سوزش کانام ہے۔خونی پیشاب۔قطرہ قطرہ پیشاب ۔ ورم خصیہ گنٹھیا وغیرہ علامات ظاہر ہوسکتی ہیں۔جلن دار رطوبت کا اخراج ہوتا رہتا ہے ۔غدی تحریک اعصاب میں تسکین کی علامات ہیں۔علاج کے لئے اعصابی عضلاتی نسخہ جات مؤثر ہیں چندمنٹوں میں تقطیر بول۔جلن قارورہ پیپ اور قرحہ کے لئے تریاق صفت ہیں۔

ایک نسخہ مجربہ حاضر خدمت ہے:ہوالشافی:پوست ریٹھہ ایک پاؤ ۔نیلا تھوتھا 2 تولے ۔ ریٹھہ کو سفوف کرکے اس کے نغدہ کے درمیان دوپیالوں میں رکھ کر 5kgاوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر جو برآمد ہو محفوظ کرلیں۔ایک سے نصف چاول۔جی متلائے قے آئے تو مقدار کم کردیں، اگر فالسہ کے پانی سے دیں تو بہتر ہے۔سوزاک نیا ہوکہ پرانا چاہے زخم ہوچکاہو ،پہلے ہی خوراک میں فائدہ کرتا ہے۔5 خوراکیں کافی ہیں۔

{سوئیاں چبھنا}

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں ہلکی سی دھوپ میں بھی جسم میں سوئیاں چبھتی محسوس ہوتی ہیں ۔ہلکی سی گرمی بھی انہیں پریشان کردیتی ہے،یہ سب غدی عضلاتی سے ہوتا ہے۔علاج کے لئے مخرج صفرا اشیاء یعنی غدی اعصابی اشیاء کا استعمال کرائیں۔اعصابی غدی بھی دے سکتے ہیں

{سرچکرانا}

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ انسان اٹھتے بیٹھتے ایسا محسوس کرتا ہے کہ اسے چکر آرہے ہیں کچھ لوگ تو گربھی جاتے ہیں۔اسی طرح کچھ لوگوں کو کپکپی محسوس ہوتی ہے ،یہ سب کچھ صفرا کے بڑھنے کی علامات ہیں ،اگر صفرا کی بہتات کوختم کرکے اعتدال پیدا کردیا جائے توآرام کی صورت پیدا ہوسکتی ہے یہ۔غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔غدی اعصابی یا اعصابی عضلاتی دوا و غذا دیں اللہ فائدہ دے گا۔

{سرکے بالوں کی سفیدی}

یہ بلغم و رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے ہوتے ہیں اگر جسم انسانی میں حرارت

بحال کردی جائے تو سر کے بال دوبارہ سے سیاہ ہوسکتے ہیں۔عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی اغذیہ و ادویہ مفید رہتی ہیں۔

{سرد پسینے آنا/ جسم ٹھنڈا ہونا}

یہ اعصابی تحریک اور عضلاتی کمزوری سے ہوتا ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی غذا و دوادیں۔عضلاتی غدی تریاق دیں۔

{سوزشی جوڑوں کا درد}

ایسے مریضوں کے جوڑوں میں بالخصوص ٹخنوں میں شدید درد ہوتا ہے، صبح کے وقت زیادہ محسوس ہوتا ہے۔جب مریض بیٹھتا ہے تو اٹھنا مشکل ہوجاتا ہے، ٹانگ سیدھی نہیں ہوپاتی وغیرہ۔یہ گردوں کا انفکشن ہوتا ہے، اگر پیشاب کی مقدار جو کم ہوچکی ہوتی ہے ،پوری کرد ی جائے تو بآسانی علاج کیا جاسکتا ہے۔یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے گل کیسو ۔ امربیل۔ پوست ریٹھہ۔ اجوائن خراسانی 25.25g تو 5kg پانی میں ابال کر ٹکور کریں، پھر روغن اوجاع کی مالش کریں، درد فوراً ختم ہوجائے گا ۔ کھانے کے لئے حب اکسیر جدید۔حب شفااعصابی کھار جوارش کمونی دیں۔

{سارے جسم میں گلٹیاں بننا}

سارے جسم میں جگہ جگہ گلٹیاں بننا، پیشاب کم آنا ،عضلاتی غدی تحریک ہے، ایسے مریض کو اکسیر جدید غدی اعصابی مسہل اعصابی کھار دیں ،اعصابی دوا دیں اس سے غدد ناقلہ تیز ہوجائیں گے فضلات کا اخراج ہوگا اور تمام علامات ختم ہوجایئں گی ۔

{سر میں پانی پڑنا}

پانی جسم میں کہیں بھی پڑے، دماغ ہوتو دماغ کا استقا ،پیٹ میں ہوتو استسقائے ذقی۔ خصیوں میں پڑے تو استسقائے خصیہ کہا جائے گا۔ان سب کا سبب غدی عضلاتی تحریک ہوا کرتی ہے ۔بعض بچوں کے سر اتنے بڑے ہوجاتے ہیں کہ سنبھالنا مشکل ہوجاتا ہے ۔ ان کے لئے بہتر ہے کہ غدی اعصابی غذا و دوا دیں اگر بچہ کمزور ہونے کا خطرہ ہوتو عضلاتی اعصابی طریقے سے علاج کریں۔عضلاتی اعصابی ملین۔اطریفل مقوی۔شربت انجبار دیں ، اللہ شفا دے گا۔بندہ کا معمول یہ ہے شیر خوار بچوں کے لئے عصارہ ریوند ماں کے دودھ میں گھس کر پلواتا ہوں جس سے فالتو صفرا خارج ہوکر بچہ تندرست موٹا تازہ ہوجاتا ہے۔

{سر کا چکرانا}

اٹھتے بیٹھتے ہر چیز کا گھومتا ہوا محسوس ہونا۔غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔ کثرت صفرا سبب ہوتا ہے،خون کی کمی محسوس ہوتی ہے،علاج کے لئے جوارش شاہی ۔ خمیرہ گاؤزبان۔دواء المسک وغیرہ دیں۔مربہ گاجر گلقند وغیرہ تجویز کریں۔

{سوزش قاذفین(رحم کی نالیاں)}

یہ مرض عمومی طور پر عام پایا جاتا ہے، عام فہم زبان میں اسے نلوں کا درد کہتے ہیں، کیا جوان، کیا بوڑھی، نوجوان لڑکیاں سبھی 90فیصدی اس علامت میں گرفتار ہیں۔پیشاب درد جلن کے ساتھ کم مقدار میں زرد رنگ کا آتا ہے۔گرم خشک غذاؤں کا کثرت استعمال، چٹ پٹی مصالحہ دار غذائیں۔گوشت خوری۔شراب نوشی ، چائے ،کافی نوشی، جدید دور کی کیمیکل ملی غذائیں، فحش رسائل و میڈیا سے غیر

طبعی جماع کے طریقے دیکھنا ،شادی میں دیروغیرہ۔ایام حیض کے شروع میں ایک دوروز پہلے پیڑو کے دائیں بائیں دونوں جانب قاذفین کی نالیوں میں شدید درد ہوتا ہے۔دائیں طرف کی قاذف کی نالی میں جگر کے قریب ہونے کی وجہ سے زیادہ سوزشناک ہوجاتی ہے ۔کبھی ہسپتال جانے کی نوبت آجاتی ہے۔پیڑو میں بوجھ گرانی ٹانگوں میں درد ،کمر میں درد، گھبراہٹ۔جسم کا ٹوٹنا۔عسرطمث۔جلن دار بدبو آمیز حیض کم مقدار میں آتا ہے۔اسی تنگی میں تین روز میں حیض بند ہوجاتا ہے، درد کی کسک کئی روز تک باقی رہتی ہے ۔دوران سر کندھوں میں دردکبھی کبھار پورا ماہ نلوں میں درد ہوتا ہے۔ علاج ۔ کپاس کا ڈوڈہ ایک کپ پانی میں ابال کر برابر وزن دودھ ڈال کر پلائیں،اس کے بعد کم از کم ایک ماہ، ریوند خطائی سوڈا خوردنی برابر وزن لیکر 2gدن میں تین بار نیم گرم دودھ سے دیں۔گرم خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

{سنگرہنی/غیر منھضم پاخانے}

اعصابی تحریک کی وجہ سے پیٹ میں ہر وقت ہوا بھری رہتی ہے،سانس پھولتا ہے،متعفن و جھاگ دار دست آتے ہیں،قبض ہوتو منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں،کسی چیز کی طرف طبیعت راغب نہیں ہوتی ادھر کھانا کھایا ادھر لیٹرین کا رخ کیا۔ اعصابی غدی تحریکا ت کا اثر ہے۔علاج کے لئے تریاق تبخیر۔ حب مقوی خاص۔غدی عضلاتی ملین وغیرہ دیں ۔ پیٹ پر آٹے کا نمکین حلوہ باندھیں۔

{سوج۔تہوج۔اماس}

جب مرض حد سے بڑھتا ہے تو جسم اتنا سوج جاتا ہے کہ اٹھنا بیٹھنا مشکل ہوجاتا ہے ۔جسم کے کسی حصے کا سوج جانا سوائے بوجھ کے کچھ محسوس نہ ہونا درد وغیرہ

بالکل نہ ہونا اسے سوء القینہ کہتے ہیں۔اس میں غدد ناقلہ کا فعل کم ہوجاتا ہے ،غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے ۔ اس کا علاج غدد ناقلہ کو تیز کردیں، ہاتھ پاؤں پورے جسم کی سوج اتر جائے گی۔یعنی غدی اعصابی تحریک پیدا کردیں۔نسخہ جات میں غدی اعصابی ملین۔مسہل ہمراہ شربت بزوری وعرق مکو پینے کے لئے دیں۔

ش

{شقاق رحم/رحم کا پھٹ جانا}

جس طرح جسم کے دوسرے اعضاء ہاتھ پاؤں وغیرہ پھٹتے ہیں ایسے ہی رحم بھی انتہائی سردی خشکی کی وجہ سے پھٹ جاتا ہے، ایسی مریضہ جماع سے بہت ڈرتی ہے کیونکہ اس فعل سے بہت تکلیف ہوتی ہے، علاج کے لئے گرم تر ادویات سے کریں اور شافہ رحم (رحم کا باہر نکلنے والے عنوان کے تحت دیں) رکھیں

{شریانوں کی سختی سے درد دل}

دل کی شریانیں سخت ہوجاتی ہیں، جن سے خون کا راستہ تنگ ہوجاتا ہے، یہ دل کے امراض میں سب سے خطرناک ہوتا ہے کیونکہ اس مرض کا دورہ جان لیوا ہوسکتا ہے۔یاد رکھئے اگر فضلات کا اخراج بروقت ہوتا رہے تو صحت قابل رشک رہتی ہے۔ورنہ بدن آماجگاہ امراض بن جاتا ہے،شریانوں کا مزاج خشک یعنی عضلاتی ہوتا ہے ۔ تصلب شریان عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی عضلاتی نسخہ جات تریاقی صفات کے حامل ہیں موقع بموقع دیتے رہیں۔

ع:

{عضلاتی کمزوری کے لئے}

کچھ لوگوں کے ہاتھ پاؤں کمزور ہوتے ہیں۔ٹانگوں میں جان نہیں رہتی ،بچے پولیوں کا شکار ہوجاتے ہیں ۔یہ سب علامات اعصابی تحریک کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی سے عضلاتی غدی غذا و دوا دیں۔منجملہ ان میں سے حلوہ بیضہ مرغ۔بھی مفید اثرات کا حامل ہے نسخہ یہ ہے ھوالشافی۔انڈے دیسی 16عدد۔دیسی گھی 1 کلو۔بیسن آدھ کلو ۔ تینوں کو برتن میں ڈال کر پندرہ منٹ تک آگ پر پکائیں۔جب گھی تیرنے لگے تو تیار ہے۔ عضلاتی غدی ہے ،50 تا75 گرام تک ناشتہ میں دیں۔محرک عضلات مقوی غدد۔اعلی مولد حرارت عزیزی ہے، گوشت پیدا کرتا ہے، کمزور عضلات والوں کے لئے نعمت سے کم نہیں۔ پولیو کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے۔بڑی عمر والوں کے لئے مقوی باہ ہے شوگر والوں کے لئے اعلی چیز ہے ان کی خفیہ قوتوں کو بیدار کرتا ہے۔عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے جسم میں حرارت پیدا ہوکر جمع رہتی ہے جو عضلات کے پھیلاؤ میں کام آتی ہے۔

{عورتوں کے پیٹ کا بڑھنا}

عمومی طور پر یہ بھی امراض رحم میں شمار کیا جاتاہے۔کچھ عورتوں کو نفاس یا استحاضہ کی وجہ سے یہ علامت ظاہر ہوجاتی ہے۔رحم کے اندر فضلات متعفن ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔اگر صفائی نہ ہوتو جسم موٹاپے کی طرف قدم بقدم بڑھنے لگتا ہے۔موٹاپا نہیں تو کم از کم پیٹ پیڑو کے اوپر تک لٹک جاتا ہے۔لیکوریا شروع ہوجاتا ہے ۔ یہ سب استحاضہ کی پیچدگیاں ہیں ۔ اگر علاج میں دیر کردی جائے تو دن بدن اضافہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

علاج کے لئے۔ھوالشافی:توردی سفید خالص دس گرام ،چھلکا ایسبغول دس گرام

میں ملاکر شربت بزروری سے دیں ۔اس کے بعد سہاگہ خام سفید100g ملٹھی 100gریوند خطائی 130g باریک پیس لیں ،ایک تا تین گرام دوا کھانے کے بعد ،دن میں تین بار نیم گرم دودھ سے دیں۔ہر قسم کی ترشی خشک اشیاء بند کردیں، تیز مصالحوں سے ہاتھ روک لیں ۔ اس مرض میں غدد جاذبہ حد سے زیادہ کام کرنے لگتے ہیں، غدد ناقلہ کے افعال درست کردئے جائیں تو بڑھا ہوا پیٹ کم ہوسکتا ہے ۔

{عصبی دردیں}

جب خون میں کھاری رطوبتیں حد سے تجاوز کرجائیں تو عصبی دردیں شروع ہوجاتی ہیں ۔ عضلات کمزور ہوجاتے ہیں۔علاج کے لئے۔عضلاتی اعصابی غذا و دوا دیں۔ بالخصوص حب ایٹمی حب مقوی خاص۔حب صابر وغیرہ دیں ۔

{علامات اور امراض کی تقسیم}

کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک ہی تحریک کے لوگ مختلف علامات میں مبتلاء دیکھے جاتے ہیں مثلاً اعصابی عضلاتی تحریک ہی کو لے لیں جس میں دائیں طرف کا نصف سردرد۔کسی کو مرگی کسی کو زکام کسی کو ہیضہ کسی کا دل ڈوبنا کوئی نامرد ی میں ہے تو شوگر میں مبتلا دیکھا جاتا ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟دراصل مقامات کے اختلاف کی بنا پر مختلف مریض مختلف علامات بیان کر تے ہیں کیونکہ پورے وجود میں تینوں اعضاء جال کی صورت میں پھیلے ہوئے ہیں جہاں جس عضو میں تحریک ہو گی اس کا اظہار مقامی طور پر ہوگا جیسے معدہ کے اعصاب میں تحریک ہیضہ، خصیوں گردوں میں ہوگی تو نامردی، شوگر، جرم دماغ میں ہوگی تو دائیں نصف درد سرسام، تک علامات ہونگی علی ھذا لقیاس۔ پورے وجود کو اسی انداز میں سمجھنا

چاہئے۔

{عورت کے دودھ میں کمی}

بعض عورتوں میں دودھ کی کمی کی وجہ سے بچہ دودھ سے سیر نہیں ہوتا، بھوکا رہتا ہے۔عمومی طور پر یہ عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوتا ہے۔کھلانے کے لئے یہ نسخہ کافی مفید ہے ۔ہوالشافی: سونف، زیرہ سفید،الائچی سبز،نوشادر ہموزن لیکر سفوف کرکے 3ماشہ کی مقدار دن میں تین خوراکیں دیں ۔ دودھ سویاں مولی۔گاجر شلجم وغیرہ دیں اعصابی غدی نسخہ جات کافی مؤثر رہتے ہیں۔جسم میں رطوبتیں پوری ہونگی تو دودھ بھی پورا اترے گا اگر جسم میں خشکی کی زیادتی ہوئی تو دودھ بھی مقدار سے کم بنے گا اس لئیا عصابی عضلاتی غذا ودوا دین انشا اللہ ضرورت پوری ہوگی۔

{عظم غدد}

مثانے کے غدود بڑھ جائیں پیشاب قطرہ قطرہ آنے لگے۔نالی میں ورم آجائے یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی اعصابی مسہل وملین ۔ سفوف پتھری توڑ دیں

{عصبی کھچاؤ}

اگر عصبی کھچاؤ اتنا زیادہ ہوجائے کہ گردن ادھر ادھر ہوسکے نہ بازوٹھیک ہوسکیں۔ پوراوجود اکڑاؤ کا شکار ہو۔یہ اعصابی غدی تحریک ہے۔علاج کے لئے ۔اعصابی عضلاتی ملین۔حب شفا۔اعصابی غدی تریاق وغیرہ دیں۔

{عظم طحال وجگر}

کسی بھی عضو کا بڑھنا عضلاتی اعصابی تحریک یعنی عضلات میں تحریک اعصاب

میں تسکین اور جگر میں سکون ہوتا ہے رطوبتیں منجمد ہوجاتی ہیں ،سدے بن جاتے ہیں،عظم جگر وطحال کی ایک ہی تحریک و سبب ہوتا ہے۔علاج کے لئے حب اکسیر جدید ، تریاق تبخیر ملاکر دیں ، عضلاتی غدی تریاق،غدی عضلای ملین کھلائیں اور محلل اعظم کا کا لیپ کریں۔محلل اعظم کا نسخہ ہوالشافی ۔رائی،تخم مولی،گوگل،اشق،پوست کریر برابر وزن میں لیکر باریک پیس لیں پانی میں ملاکر مہندی کی طرح لیپ کریں (غدی عضلاتی ہے)سردقسم کے اورام ایک ہفتہ میں تحلیل ہوجاتے ہیں ۔ ایک عورت کے دائیں پستان میں دودھ جم کر پستان سخت ہوگیا تھا میں نے محلل اعظم کا لیپ کرایا ورم تحلیل ہوکر پستان کی سختی ختم ہوگئ اور دودھ تحلیل ہوکرطبعی راستوں سے خارج ہوگیا

ف:

{فوطوں میں پانی بھرنا}

کسی عضو کے کسی حصے کا اپنی اصلی جگہ سے ہٹ کر قدرتی یا اتفاقی سوراخ یا شگاف کے راستہ باہر کو آنا فتق کہلاتا ہے۔فوطوں میں پانی بھرنا ہرنیاں ہونا۔ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے علاج کے لئے اعصابی عضلاتی ملین اعصابی کھار ملاکر دیں جوارش شاہی شربت بزوری استعمال کرائیں اور فوطوں پر گل کیسو والی ٹکور کرائیں کھانے کے لئے تمام اعصابی اشیاء کا استعمال کرائیں ،اگر فوطوں میں ہوا بھر جائے تو یہ عضلاتی اعصابی تحریک کی علامت ہے ،علاج کے لئے غدی عضلاتی دوااستعمال کریں، تریاق تبخیر غدی عضلاتی ملین حب سنگ دانہ ملاکر دیں جوارش کمونی بھی دیا جاسکتا ہے ۔

{فالج اسفل۔نچلے دھڑے کا }

عضلاتی غدی تحریک میں ہوتا ہے۔اس فالج میں مفلوج حصہ بے حس و حرکت رہتا ہے ۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی نسخے ضرورت کے مطابق کام میں لائیں ۔ غدی اعصابی ملین۔اکسیرات و تریاق کھلائیں اللہ شفا دے گا۔

{فوبیا}

کسی چیز کا ذہن پر سوار ہوجانا، سوتے جاگتے اسی کا خیال رہنا، اس کی مختلف صورتیں ہوسکتی ہیں ۔مریض کی قوت فیصلہ جواب دے جاتی ہے، جو خیال پیدا ہوا ذہن میں جم کر رہ جاتا ہے ،خوف و ڈر اس کی طبیعت کا حصہ بن جاتے ہیں ،یہ اعصابی غدی کیمیاوی تحریک ہوتی ہے ۔ علاج کے لئے۔اعصابی عضلاتی یاغدی عضلاتی تحریک سے کریں۔

ق

{قوت فیصلہ کا نہ ہونا}

اعصابی رطوبتیں زیاہ ہوکر انسانی قوت فیصلہ پر اثر انداز ہوتی ہیں، یہ اعصابی غدی۔تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔عضلاتی غدی یا غدی عضلاتی خوراک و دوا کا بندوبست کریں۔

ک:

{کیل مہاسے}

جوانی کے شروع میں جوان لڑکے ولڑکیوں کے چہرے دانوں سے بھر جا تے

ہیں،ان کے اندر سے کیل نما ریشہ نکلتا ہے۔لڑکوں کی نسبت لڑکیوں کو زیادہ نکلتے ہیں، لڑکوں میں ادعیہ منی کی خرابیاں،مشت زنی اغلام بازی ہیں اور لڑکیوں میں ہارمونز(ایسٹروجن اور پروجسٹرون) کی کمی بیشی کی وجہ سے بھی ہوتے ہیں۔لڑکیوں میں اس کی وجہ کریمیں بھی ہوتی ہیں جو چہرے کی شادابی قائم رکھنے کے لئے لگائی جاتی ہیں، ان میں سیٹرک ایسڈقسم کے کیمیکل ہوتے ہیں جس سے چہرے کے غدد نا قلہ کمزور ہوجاتے ہیں، کیل نکلنے لگتے ہیں۔پہلے قبض دور کریں اگر یہ نسخہ کام میں لائیں ۔

ہوالشافی:ہلدی ملٹھی سونف برابر وزن میں پیس کر چائے والا چمچ تازہ پانی سے کھلائیں آدھی علامات ختم ہوجائیں گی ۔رات سوتے وقت سرسوں کا تیل دس قطرے اور پانی کے دس قطرے باہم ملاکر چہرے پر لگائیں صبح عام صابن سے چہرہ دھولیں۔کیونکہ تمام منہ دھونے والے صابنوں میں سیٹرک ایسڈ ۔کاسٹک سوڈا ضرور ڈالا جاتا ہے جو چہرے کی جلد کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔لیکن عام صابن میں بنولے کا تیل ڈالا جاتا ہے جو چہرے کی رعنائیوں میں اضافہ کرتا ہے ۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے ۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی ملین مسہل وغیرہ کھلائیں مقامی طور پر لگائیں بھی۔

ہوالشافی: گندھک آملہ سار۔ریٹھا،ہلدی،تارا میرا ہموزن باریک کرکے تیل یا ویزلین میں ملاکر چہرہ پر لگائیں۔کھائیں بھی۔ اللہ شفا دے گا۔

{کڑل پڑنا}

کڑل پڑنا ہاتھ پاؤں کا اکڑ جانا وغیرہ تیزابیت خشکی وعضلاتی تحریک کا مظہر ہوتا ہے ۔ علاج کے لئے غدی اعصابی نسخہ جات بوقت ضرورت استعمال کرائیں۔

{کمی خون۔بلڈ کینسر}

جسے ہر ماہ خون لگانے کی ضرورت پڑے، جگر خون نہ بنائے، اس کے لئے یہ نسخہ دیں ۔ ھوالشافی :شورہ قلمی،افسنتین،نوشادر ٹھیکری ہرایک 5 تولہ کشتہ بارہ سینگا 3 تولہ سب کو باریک سفوف بنا لیں،لنگزول اشرف دوا خانہ والے کے ہمراہ دیں امراض جگر آہستہ آہستہ ختم ہوجائیں گے ،جگر دوبارہ خون بنانے لگ جائیگا۔

{کانچ نکلنا}

اس کا علاج پیچس کے طریقے پر کریں کیونکہ یہ سوزش کا نتیجہ ہوتی ہے ایسے مریض کو قابض ادویات نہ دیں، بلکہ ملین دیں۔ایک نسخہ یہ بھی کامیاب ہے ھوالشافی: گندھک آملہ سار 3g اجوائن 1g رائی 1g باریک کریں 2,2 ماشہ دن میں چار بار تازہ پانی سے دیں۔

{کسی عضو کی حس زائل ہونا}

یاد رکھئے اعصابی تحریک میں حس بہت تیز ہوتی ہیں۔احساسات اعصاب کے ذمہ ہوتے ہیں ،اگر عصبی حرکات رک جائیں تو احساسات بھی ختم ہوجاتے ہیں ،اعصاب سن ہوجاتے ہیں اگر کسی عضو کا سن ہونا یا بے حس ہونا ثابت ہوجائے تو عضلاتی تحریک پیدا کریں، جس سے حرارت بڑھ کر سرد رطوبات تحلیل ہوجائیں گی ،اعصاب کو گرمی پہنچے گی اعصاب گرم ہوکر کام کرنا شروع کردیں گے۔جیسے لونگ جائفل وغیرہ اس معاملہ میں تریاق سمجھے جاتے ہیں۔

{کالی کھانسی}

یہ اعصابی سوزش کا نتیجہ ہوتی ہے۔جس کا علاج عضلاتی اعصابی یا پھر عضلاتی غدی

ہوتا ہے۔ضرورت و موقع محل کے مطابق علاج کریں۔

{کمزوری نظر}

جب کم عمری میں نظر تیزی سے کم ہونے لگے ،بڑے بڑے نمبروں کی عینکیں لگ جائیں سر میں ہکلا ہلکا درد ہو۔یہ علامات غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتی ہے ۔علاج کے لئے تمام اعصابی غدی اعصابی عضلاتی غذائی دوائیں استعما ل کریں۔صبح مکھن بادام بالائی وغیرہ دیں ۔گلقند شلجم بھنڈی توری۔ٹینڈے وغیرہ گنے کا جوس شربت بزوری تربوز وغیرہ دیں۔ اعصابی غدی تریاق،خمیرہ گاؤزبان۔سفوف کمزوری نظر وغیرہ دیں۔ایک دو ماہ میں مثبت نتائج سامنے آجائیں گے۔

{کالا یرقان}

یہ قلب وعضلات کی کیمیاوی تحریک ہوتی ہے یعنی عضلاتی اعصابی خلط سودا کی پیدائش بڑھ جاتی ہے، اخراج بند ہوتا ہے۔جس کی وجہ سے جگر میں سکون ہو جا تا ہے، سوداوی مادہ سے جسم پھول کر سیاہی مائل ہوجاتا ہے۔خارش۔عظم جگر عظم طحال وغیرہ بھی اسی تحریک میں پیدا ہوتی ہیں۔یہ کم لوگوں کو ہوتا ہے، مریض کا رنگ بھی سیاہ ہونے لگتا ہے۔عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔تیزابیت وترشی کی بہتات ہوتی ہے۔علاج کے لئے تریاق تبخیر۔عضلاتی غدی تریاق۔غدی عضلاتی ملین۔حب اکسیر جدید قبض ہوتو مسہل وغیرہ بھی دے سکتے ہیں آہستہ آہستہ رنگ صاف ہوکر یرقان دور ہوجائے گا۔

{کسی کام کو جی نہ کرنا}

اعضاء میں سستی ،جسم میں ناتوانی، ہر وقت غنودگی کی حالت میں رہنا ،یہ سب اعصابی غدی کا نتیجہ ہوتا ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی یا عضلاتی اعصابی اغذایہ و ادویہ استعمال کریں جسم میں پھرتی وچستی پیدا ہوجائے گی۔

{کھانے کے بعد قے آنا}

مریض کھانے کے بعد فوراً قے کردیتا ہے۔خشک چیزیں کھانے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔یہ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔غدی عضلاتی ملین۔شربت بزوری شربت ہاضم وغیرہ دیں۔

{کمی خون}

آہستہ آہستہ بدن پھولنا شروع ہوجاتا ہے۔سانس چڑھنے لگتا ہے۔بھوک بند ہوجاتی ہے ۔ پیشاب پانی کی طرح سفید ہوتا ہے۔جسم نرم و پلپلا ہوتا ہے۔ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے ۔جسم میں کھاری پن بڑھ جاتا ہے۔ترشی کی ضرورت محسوس ہونے لگتی ہے۔علاج کے لئے ۔حب فولادی۔کشتہ فولاد۔عرق لوہ آسو۔دیں۔ترش اشیاء کا استعمال بڑھادیں ۔عضلاتی بادی چیزیں دیں۔

{کتے کاٹے کا ہلکاؤ/باؤلا پن}

جانور کا ہلکاؤ ہوتا ہے جیسے کتے،بلی،بھیڑیا،لومبڑ وغیرہ میں۔یہ اعصابی عضلاتی ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ایسا مریض پانی سے ڈرتا ہے۔ایسے مریض کا علاج عضلاتی غدی زہروں سے کرنا چاہئے کیونکہ مرض کی شدت اس بات کا تقاضا کرتی ہے ۔ علاج کے لئے یہ نسخہ زخمی حصہ پر لگائیں ۔ ہوالشافی:سرخ مرچ ایک حصہ۔جمال

گوٹہ ایک حصہ۔صابن دو حصے ۔ سندھور دو حصے سب کو باریک پیس لیں۔مرہم ہلکاؤ تیار ہے تھوڑی سی ہلکے کتے کاٹے پر لگائیں اندرونی طور پر۔ ہوالشافی سرخ مرچ 4 حصے،کشتہ کچلہ 1 حصہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں دن میں چار بار قہوہ کے ساتھ دیں۔

گ:

{گلے کا سخت ہوکر حرکت نہ کرنا}

جب گلا دائیں بائیں سے سخت ہوجائے کہ گردن موڑنا دشوار ہو کھانا نگلنا مشکل ہو، رنگ بھی سیاہی مائل ہوجائے ،عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے ،علاج کے لئے محلل اعظم کا لیپ کرائیں ہوالشافی ۔رائی،تخم مولی،اشق،پوست کریر سب کو باریک پیس لیں ،بس محلل اعظم تیار ہے ،کھانے کے لئے ایک سے تین ماشہ صبح دوپہر شام پانی کے ساتھ لیپ کے لئے 5 تولے پانی میں حل کرکے مہندی کی طرح لگائیں ،ایک ہفتہ میں درد۔ورم سب ختم ہوکر شفا ہوگی ،اس کے علاوہ اس نسخہ سے اعضا کا پتھرا جانا اورام تسکین کے لئے بے حد مفید ہے ۔

{گردوں کی نالیوں کی سوزش}

پیشاب کرتے وقت درد اور جلن ہونا پیشاب میں سفید رنگ کے کیڑے بھی نظرآنے لگ جاتے ہیں ۔دراصل یہ غدی عضلاتی تحریک ہے علاج کے لئے ،اعصابی غدی تریاق ، اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملاکر استعمال کرائیں، مثانہ پر گل کیسو والی ٹکور اور پینے کے لئے عرق مکو اورعرق کانسی پانی کی جگہ پلائی انشااللہ شفا ہوگی ۔ اعصابی غذا و دوا صفراوی علامات کا بہترین توڑ ہیں

{گنجا پن}

عضلاتی تحریک کا مظہر ہوتا ہے کیونکہ مردوں میں جوانی سے لیکر بڑھاپے تک عضلاتی تحریک ہوا کرتی ہے، مرد گنجے ہوجاتے ہیں جب کہ عورتوں میں غدی یا اعصابی تحریک ہوا کرتی ہے اس لئے عورتیں گنجی نہیں ہوا کرتیں۔یاد رکھئے بال ہمیشہ عضلاتی تحریک یعنی خشکی سے گرتے ہیں، غدی تحریک سے پیدا ہوتے ہیں ۔ اگر گنجے مردوں میں غدی تحریک پیدا کردی جائے تو بال پیدا ہوتے ہی نہیں بلکہ سیاہ بال پیدا ہوتے ہیں۔

{گردن توڑ بخار}

اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے علاج کے لئے عضلاتی غدی تحریک پیدا کریں اللہ شفا دے گا۔خشک گرم اشیاء جسم میں حرارت کی پیدائش بڑھا دیتی ہیں جمی ہوئی بلغم کو اکھاڑ پھینکتی ہیں۔مزمن بخاروں میں بعض مرتبہ اعضاء مارے جاتے ہیں کیونکہ بخار حرارت کی طلب کا نام ہے اناڑی معالج جب بخار کی ٹھیک تشخیص نہیں کرسکتا تو بخار توڑنے کی کوشش کرتا ہے جب بخار ٹوٹتا ہے تو ٹھنڈ کی وجہ سے جسم کا کوئی عضو معطل ہوجاتا ہے۔

{گیس کی وجہ سے پیٹ درد}

کھانے میں بے احتیاطی کی وجہ سے جب خمیر ہوکر گیس سے پیٹ تن جائے ،درد ہونے لگے، پیٹ ڈھول کی طرح پھول جائے، ریاح جہاں بھی جمع ہوں پیٹ ۔ رحم۔جوڑ گردے سب میں عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے، جہاں ریاح جمع ہوں وہاں عروق و شریان سکڑ جاتی ہیں جس سے خون کا دباؤ بڑھ کر درد کا سبب بنتا

ہے ۔ایسے میں لیس دار چیزیں تنگ کرتی ہیں ،اعصابی چیزیں وبال جان ہوتی ہیں۔علاج کے لئے۔تریاق تبخیر۔غدی عضلاتی ملین غدی ہاضم۔جوارش کمونی وغیرہ دیں۔پیٹ پر نمکین پانی کی ٹکور کریں۔2 تو لہ نمک دوکلو پانی میں گرم کرکے پانی سے ٹکور کریں۔

{گردن میں بل پڑنا}

کچھ لوگوں کو گردن یا کمر میں بل پڑجاتا ہے۔رات کو ان بیلنس ہونے کی وجہ سے بل پڑتا ہے، جس سے بڑی تکلیف ہوجاتی ہے۔یہ عضلاتی کھچاؤ کی وجہ سے ہوتا ہے ۔علاج کے لئے غدی عضلاتی یا غدی اعصابی غذا دوا دیں۔علاج۔دودھ میں انڈا ابال کر دیسی گھی میں بگھار کر پلائیں ،کپڑا اوڑھ کر لیٹ جائیں پسینہ آکر جسم کھل جائے گا۔اجوائن و ادرک کا قہوہ ایک چمچ دیسی گھی ڈال کر پلائیں ہوا سے بچائیں۔اگر حب مقوی خاص۔غدی عضلاتی محرک دیں تو درد رک جاتا ہے ۔

{گردن میں ٹلکا(کھچاؤ) پڑنا}

ہماری زبان میں اسے ٹلکا آنا پنجابی میں چک پڑنا کہتے ہیں۔یہ خشکی سردی کا مسئلہ ہوتا ہے علاج کے لئے ہر وہ چیز مفید رہے گی جو پٹھوں کو گرم کردے مثلاً اجوائن۔ادرک کا قہوہ ۔ انڈوں کا استعمال ۔پٹھوں کو سینک دینا۔کشتہ بارہ سینگا وغیرہ۔یا پھر حب مقوی خاص و حب تبخیر بہترین کا م کرتی ہیں۔

{گنٹھیا/جوڑوں کا درد}

جوڑوں کا درد خلط سودا کی زیادتی سے ہوتا ہے۔بڑے جوڑوں کی رطوبتیں خشک ہوجاتی ہیں ہڈیاں باہم ٹکرانے لگتی ہیں۔عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے ۔ علاج

کے لئے۔حب فالج ۔ غدی اعصابی مسہل۔غدی اعصابی ہاضم دیں۔غدی عضلاتی روغن کی مالش کرائیں۔

{گردن کا اکڑاؤ/کمر کا کھچاؤ}

اگر کمر میں کھچاؤ ہوکر درد ہونے لگے گردن اکڑ جائے۔دردیں اٹھنے لگیں۔مریض ہلنے جلنے سے معذور ہوجائے۔یہ سب سوزش غدد کا نتیجہ ہے۔ علاج کے لئے حب شفا۔مفرح شاہی اعصابی غدی تریاق وغیرہ دیں۔

ل:

{لقویٰ}

دائیں طرف کا لقویٰ جس کے آنکھ اور لبوں پر واضح اثرات ہوں، منہ سے رال ٹپکتی ہو ، اس کے لئے حب شفا اعصابی عضلاتی ملین اعصابی کھار دیں تمام گرم دوائیں بند کردیں،ٹھنڈی غذائیں کھلایئں انشاللہ شفاء ہوگی۔

{لقوہ۔بائیں طرف کا لقوی}

علاج کے لئے عضلاتی غدی اور عضلاتی اعصابی نسخہ جات کام میں لائیں۔

{لنگڑی کا درد۔عرق النساء}

دائیں ٹانگ میں درد۔سرین سے چلتا ہے انگوٹھے تک چلا جاتا ہے ۔عضلاتی غدی تحریک ہے ۔دن کے وقت درد زیادہ ہوتا ہے،پیشاب جلن کے ساتھ آتا ہے ۔ علاج کے لئے ۔ حب شفا، اعصابی غدی تریاق،معجون سورنجاں۔ہمراہ عرق سونف دیں۔ اگر بائیں طرف ہوتو اعصابی غدی ہے۔اس کے لئے حب مقوی خاص ۔حب صابر دیں اللہ شفا دے گا ۔

{لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا}

لڑکا یا لڑکی پیدا ہونا خدا کی شان ہے لیکن حکمت میں اللہ نے یہ بات رکھی ہے کہ اسے ایک مرض کے طور پر دیکھا جائے۔لڑکیاں پیدا ہونا اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے حمل کے ابتدائی تین ماہ خاص اہمیت رکھتے ہیں ،اگر ان میں عضلاتی یعنی خشک اشیاء استعمال کرائی جائیں تو لڑکے پیدا ہونے کے امکانات زیادہ ہوجاتے ہیں۔اگر حب نرینہ استعمال کرائی جائے تو حمل بھی نرینہ بن جاتا ہے۔(تفصیل کے لئے ہماری کتاب ’’قران کریم سے اخذ کردہ طبی نکات‘‘ دیکھئے)

م

{منہ کے سفید چھالے}

منہ میں یا جسم میں جہاں بھی سفید رنگ کے چھالے ہونگے وہ اعصابی عضلاتی تحریک میں ہونگے۔علاج کے لئے عضلاتی اعصابی ادویات لگائیں اور کھلائیں ۔ اگر نیلے تھوتھے کے پانی سے کلی کرائی جائے تو فوراً افاقہ ہوتا ہے۔ کچھ لوگ منہ کے چھالوں کو گرمی کے دانے سمجھتے ہیں اور ٹھنڈی اور میٹھی غذائیں اور دوائیں استعمال کرتے ہیں جس سے مرض بڑھتا ہے اگر وقتی طور پر افاقہ ہوبھی جائے تو دوبارہ شدت سے لوٹتا ہے۔

{موٹاپا}

موٹاپا دو وجہ سے ہوتا ہے۔ایک چربی کی زیادتی سے۔دوسرا رطوبت و بلغم کی زیادتی سے ۔ چربی کی وجہ سے موٹاپا اعصابی غدی تحریک اور رطوبت کی وجہ سے موٹاپا اعصابی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے۔علاج کی صورت میں عضلاتی اعصابی

ملین کچھ عرصہ دیں پھر عضلاتی غدی شدید استعمال کرائیں موٹاپا دور ہوجائے گا۔

موٹاپا کا شکار وہ لوگ ہوتے ہیں جو گوشت خور ہوتے ہیں ،سبزی خور کم موٹاپے کا شکار ہوتے ہیں، لیکن سبزیاں بھی وہی استعمال کی جائیں جو بدن سے فضلات کو خارج کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوں ،ان میں غدی اعصابی سے اعصابی عضلاتی سبزیاں زیادہ مقدار میں مفید ہونگی۔جب کہ عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی سبزیاں موٹاپے کا سبب بنتی ہیں۔غور کرتے رہیں اگر وزن بڑھتا ہوا محسوس ہوتو غدی اعصابی سبزیاں استعمال کرنی شروع کردیں، اگر نارمل ملی جلی سبزیاں بھی استعمال کریں تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

{مٹی کھانا}

کچھ بڑے اور بچے ایسے ہوتے ہیں جو مٹی گاچی وغیرہ شوق و رغبت سے کھاتے ہیں در اصل فولاد اور کیلشیم کی کمی کی شکایت ہوتو مٹی کھانے کی رغبت ہوتی ہے، یہ دونوں چیزیں ہماری ہڈیوں اور خون کا اہم جزو ہیں، اگر فولاد کی کمی ہوتو عضلاتی غدی غذا و دوا استعمال کریں اور کیلشیم کی کمی ہوتو اعصابی عضلاتی غذا و دوا استعمال کریں اللہ شفا دیگا۔

{منہ کے چھالے}

منہ کے چھالے عمومی طور پر اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوا کرتے ہیں ۔ایسے مریض کا علاج تریاق تبخیر،غدی عضلاتی ملین عضلاتی غدی تریاق استعمال کرائیں، عضلاتی غدی تریاق کو پانی حل کرکے غرارے کرائیں منہ کے چھالے فوراً ختم ہوجائیں گے ۔

{مزاجی اخراج خون}

ایسے مریضوں کے معمولی کھجلانے سے جسم سے خون بہنے لگتا ہے ۔ ایسے مریضوں کو فائبرین کی کمی ہوتی ہے یعنی رطوبت لبلبہ ضرورت سے کم بنتی ہے جس سے انجماد خون کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔علاج کے لئے پھٹکڑی بریاں 1ماشہ ۔ عضلاتی اعصابی ملین1ماشہ دن میں تین بار بکری کے دودھ میں پھینٹ کر دیں۔

{مالیخولیا}

اس مرض میں پیٹ میں ہوا بھر کر ڈھول کی طرح تن جاتا ہے۔گیسوں کی وجہ سے دماغی توازن خراب ہوجاتا ہے۔بندہ وہم کا شکار ہوجاتا ہے۔عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے غدی اعصابی ہاضم۔دواء الشفاء۔اعصابی غدی مسہل دیں۔

{مسے}

نرم ولموترے جسم کے مختلف مقامات پر پیدا ہوتے ہیں۔مقعد و اندام نہانی کے نرم اور چہرے وجسم کے دوسرے حصوں کے مسے سخت ہوتے ہیں۔انہیں کاٹنا نہیں چاہئے کیونکہ یہ سوداویت کی زیادتی سے پیدا ہوتے ہیں، کاٹنے سے پھر پھوٹ پڑتے ہیں۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے ۔الحاوی فی الطب : میں لکھا ہے :موکے جلد کو پھاڑ دیتے ہیں ،یہ پھاڑنا خشکی کی وجہ سے ہوتا ہے(الحاوی فی الطب 13/5)حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری کی ابتداء بھی موکے سے ہوئی تھی ،جو اُن کے ٹخنے پر نکلا تھا، بکری کی مینگنی کی طرح تھا(تفسیر الرازی مفاتیح الغیب 178/22مسند علی ابن جعد الجوہری247/1)علاج کے لئے غدی عضلاتی نسخہ جات

دیں کھلائیں بھی لگا ئیں بھی۔نمک طعام اور جمال گوٹہ والا نسخہ بہترین ہے جس سے ہرقسم کے مسے ختم ہوجاتے ہیں۔اگر اَن بجھ چونا اور کپڑے دھونے کا صابن ملاکر فی مسہ 2رتی لگاکر اوپر سے پانی کی بوندیں گرائیں تو دوچار بار کرنے سے مسے جھڑجاتے ہیں ۔

{ماس(گوشت) کا پھڑکنا}

بعض دفعہ ران بازو وغیرہ کا گوشت پھڑکنے لگتا ہے۔یہ تیزابیت وترشی کی بڑھوتری کی علامت ہے عضلاتی غدی تحریک کا زور ہوتا ہے ۔عضلات میں سوزش ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی غذا و دوا کا انتخاب کریں۔اگرمخصوص جگہ پر ہوتا ہے تو اس مزاج کے تیل کی مالش کریں۔

{مرگی}

ہوالشافی: کچھوا کا خون لیکر آٹے میں ملاکر نخودی حبوب تیار کرلیں، ایک گولی روزانہ پانی کے ساتھ دیں، چند یوم میں دورہ بند ہوگا، مرگی کا دورہ ہمیشہ کے لئے ختم ہوجائے گا ،اس کے ساتھ مقوی دماغ اشیاء ضرور استعمال کریں ۔

{معدہ کی کھچاوٹ}

بعض دفعہ ایسا لگتا ہے کہ معدہ اندر سے سکڑ گیا ہے۔باربار پیٹ کو ملتا ہے، معمولی سی ٹھنڈی چیز کھانے سے پیٹ بھرتا محسوس ہوتا ہے۔یہ عضلاتی اعصابی تحریک کا مظہر ہے ،جسم وخون میں تیزابیت خلط سودسا کی کثرت سے معدہ کے عضلات سکڑ جاتے ہیں ، معدہ میں کھچاوٹ محسوس ہونے لگتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی غذا وخوراک کے ساتھ دوا بھی دیں، پیٹ پرگرم ریت کی ٹکور کریں۔حب مقوی خاص وحب صابر بہترین دوائیں ہیں۔

{منی میں جراثیم کا نہ ہونا}

اگر رپورٹ میں یہ بات آئے کہ کرم منی پیدا توہوتے ہیں لیکن مرجاتے ہیں یعنی مرے ہوئے جراثیم زیادہ ہیں، یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے ۔سفوف سدا جوانی ۔اعصابی عضلاتی ملین۔غدی اعصابی تریاق۔جوارش کمونی۔

{معدہ کے زخموں سے خون آنے کے لئے}

معدہ میں عضلاتی تحریک وخشکی معدہ میں عمومی طور پر خون آنے لگتا ہے۔اگرخون معدہ سے آئے تو خونی قے، بصورت دیگر اگر مقعد کی راہ سے آئے تو خونی پیچس کہا جاتا ہے۔ علاج فوری روک تھام کے لئے اعصابی غدی تریاق دیں۔تاکہ کثرت سے رطوبت پیدا ہوکرخشکی کا خاتمہ کردیں۔۔

{موتیا بند کے لئے}

خدانخواستہ کسی کی آنکھوں میں موتیا بند ہوجائے یہ خالص اعصابی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے، علاج کے لئے غدی اعصابی قطور ڈالا کریں، اللہ شفا دے گا ۔کھانے کے لئے مناسب تحریک کی دوا تجویز کرسکتے ہیں۔

{مسوڑھوں کا ورم}

دانت درد ہو یا داڑھ درد، مسوڑھوں میں تکلیف ہو یا گرم سرد لگتا ہو، جس کے تن لاگے سو وہی جانے ۔عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔منہ سے تھوڑا تھوڑا خون آتا ہے۔علاج کے لئے عضلاتی اعصابی دوا دیں۔جو انسان مسواک کو لازم قرار دے لے اسے دانتوں کی تکلیف نہیں ہوتی ۔مسواک اللہ کی رضا کا سبب اور منہ صاف کرنے کا ذریعہ ہے(البخاری فی الصحیح کتاب الصوم باب سواک الرطب والیابس۔مسند ابی

یعلی موصلی)ایک جگہ اس کی تاکید اس قدر کی گئی ہے کہ اس کے فرض ہونے کا شائبہ ہوچلا تھا(الدر المنشور 587/1)

ن:

{نفاس کا خون بند ہونا}

اصل سبب تلاش کریں۔رحم میں ورم سوجن ہوتو دور کریں۔اسباب میں زچہ کا جلد کام کاج کرنا، خصوصا کپڑے دھونا ،ٹھنڈے پانی سے بھیگنا۔سرد اشیا کا استعمال۔ایسی صورت میں جسم کی گرمی بحال کرنے کی کوشش کریں تاکہ نالی دار غدود تیز ہوں یعنی غدی اعصابی نسخہ جات دیں۔یہ نسخہ بھی بار ہا کا مجرب ہے۔
ہوالشافی: سنا مکی۔ املتاس ۔ سونف۔اجوائن دیسی ۔گل سرخ تولہ تولہ لیکر رات کے وقت آدھ سیر پانی میں بھگودیں۔صبح جوش دیں آدھ پاؤ رہنے پر اتار لیں دن میں آدھ پاؤ پلائیں تین بار دن میں کافی ہے۔چند دن متواتر پلانے سے نفاس پھر سے جاری ہوجاتا ہے ۔ نفاس کے بند ہونے سے پیٹ بھی بڑھ جایا کرتا ہے

{نمونیا۔درد پسلی}

دائیں طرف کے پھپھڑہ کی سوزش ہوتی ہے جس سے سانس لینا دشوار ہوتا ہے ۔ شدید بخار رہتا ہے۔بعض مریضوں کو درد سینے کے پچھلے طرف کندھوں سے نیچے ہوتا ہے ۔ ۔علاج کے لئے حب صابر حب شنگرف وغیرہ دیں۔

{ناخن کا موٹا یا پتلا ہونا}

کچھ مریضوں کے ناخن بالکل پتلے اور کچھ کے بہت موٹے ہوجاتے ہیں ،جن کی وجہ سے پورے بھی زخمی ہوجاتے ہیں ،بڑے بھدے اور پھٹے ہوئے ہوتے

ہیں۔یاد رکھئے جب ناخن موٹے ہوتے ہیں تو اس وقت خون کے اندر چونے کے اجزا کاربن وغیرہ زیادہ ہوجاتے ہیں، یہ اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے ۔ اس کے برعکس جب خون میں چونا کم ہوجاتا ہے تو نمک کی زیادتی ہوجاتی ہے ،جس سے ناخن بیٹھ جاتے ہیں،یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔ علاج کے لئے اعصابی عضلاتی نسخہ دے۔کیلشیم اور چونے کے مرکبات ساتھ میں دیں ،جوں ہی کیلشیم کی کمی دور ہوگی ناخن اپنی اصلی حالت پر واپس آجائیں گے۔اکثر کمی خون ،یرقان، سوزش امعاء، پیچس کے مریضوں کے ناخن بیٹھے ہوتے ہیں، ناخن کا موٹا اور ابھر آنا اس وقت ہوتا ہے جب چونا زیادہ ہوجائے، اگرفولاد کی کمی ہوتو علاج کے لئے عضلاتی غدی نسخہ جات بہترین نتائج کے حامل ہوتے ہیں۔

{ناک کا بند ہونا}

ہاتھ پاؤں کا جلنا ناک کا بند ہونا، غدی عضلاتی تحریک کا نتیجہ ہے آپ غدی اعصابی تحریک پیدا کرکے غدد ناقلہ تیز کرکے صفرا اور فاضل مادوں کو خارج کر دیں ، تمام علامات ختم ہو جائیں گی۔نمک اور گندم کی بھوسی سے سینکنا بھی مید ہے

{نیند میں چلنا}

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نیند میں چلنے اور بڑ بڑانے کے عادی ہوتے ہیں۔ہمارے ایک دوست تھے وہ کافی دیر تک جاگ کر باتیں کیا کرتے تھے ،دوستوں کے ساتھ شریک گفتگو رہا کرتے تھے، پھر سوجاتے تھے جب انہیں رات کی محفل یاد دلائی جاتی توصاف انکار کردیا کرتے تھے۔ایسے ہی کچھ لوگ اپنا کام اٹھ کر کرتے ہیں، کمپیوٹر چلاتے ،ورزش کرتے دیگر امور انجام دیتے ہیں ۔یہ سب اعصابی نظام میں سکون کی علامات ہیں غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے

علاج کے لئے اعصابی عضلاتی غذائیں ۔دوائیں استعمال کرائیں اعصابی عضلاتی ملین۔مسہل۔حب شفا وغیرہ دیں۔

{نیند کا اچاٹ ہونا}

مختلف وجوہ سے نیند اچاٹ ہوجایا کرتی ہے، عمومی طور پر جھٹکے سے آنکھ کھلنا۔ معمولی نیند کے بعد پریشان کن خواب دیکھ کر نیند کا اچاٹ ہوجانا وغیرہ یہ خفقان قلب یا غدی تحریک کی کھلی شہادت ہے۔اعصابی اشیاء کام میں لائیں۔یا پھر اسگندھ ناگوری کا سفوف 3g سوتے وقت دودھ سے کھالیں، گہری نیند آجائے گی، چند روزہ استعمال فوائد کو ظاہر کردے گا۔

{ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا}

عمومی طور پر نزلہ رہتا ہے چھینکیں آتی ہیں۔رات سوتے میں سانس کی تنگی کی وجہ سے آنکھ کھل جاتی ہے بسا اوقات ایک طرف کا نتھنا بند ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد آپریشن تک کی نوبت آجاتی ہے ۔یہ غدی عضلاتی سلسلہ ہوتا ہے جو ناک کی ہڈی میں نمو پیدا کرکے اسے حد سے زیادہ بڑھا دیتا ہے۔آج کل اسے الرجی کہا جاتا ہے ۔علاج کیلئے صفرا میں اعتدال پیدا کردیں یہ نسخہ بہترین نتائج کا حامل ہے۔

ہوالشافی: ہلدی۔ملٹھی۔سونف ہموزن لیکر 3 تا 4g ہر کھانے کے بعد دیں گرم اشیاء تیز مصالحے وغیرہ سے ہاتھ روک لیں۔کچھ عرصہ بعد ہڈی اپنی اصلی حالت پر واپس آجائے گی۔ناک کی تکالیف کا خاتمہ ہوجائے گا۔

{ناک کی بدبو}

جب مواد کسی جگہ رک جائے تو متعفن ہوجاتا ہے۔ناک میں بدبو کا پیدا ہونا

اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے جس سے رطوبات رک کر تعفن و سڑاند کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔علاج کے لئے اول اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کریں جب تعفن پیدا ہوجائے رطوبات اخراج پانے لگیں تو عضلاتی اعصابی دوا دیں اللہ شفا دگا۔

{ناک کے کیڑے}

یہ بھی اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے۔جو اسباب ناک کی بد بو کے ہیں، وہی ناک کے کیڑوں کے ہیں کیونکہ بدبو کے بعد کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں، یہ اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے ۔ علاج کے لئے مریض کو نسوار بجلی کا استعمال کرائیں۔ذرا سی نسوار نتھنوں میں لگائی لگتے ہی ہیجان پیدا ہوگا ،آنکھوں سے آنسو جاری ہوجائیں گے ، ناک سے پانی اور کثرت چھینک سے دماغ ہلکا ہوجائے گا۔ اعصابی عضلاتی تحریک پیدا کریں جب بدبو تعفن پیدا ہوجائے رطوبات اخراج پانے لگیں تو عضلاتی اعصابی دوا دیں اللہ شفا دگا۔یاد رکھئے منہ سے بو کا آنا بھی اسی تحریک کے سبب ہوتا ہے۔

{نیند ختم ہوجانا}

نیند میں انسانی درجہ حرارت کم ہوجاتا ہے دل کی دھڑکن وسانس کی رفتار بھی کم ہوجاتی ہے ۔ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کی نیند ختم ہوجاتی ہے۔ان کی تحریک اعصابی ہوتی ہے ۔ جب تک دماغ میں سکون نہ ہو نیند نہیں آسکتی۔علاج کے لئے مریض کو عضلاتی غدی تریاق غدی عضلاتی اکسیر ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی سے دیں۔ہر قسم کی اعصابی غذائی بند کردیں، اللہ شفا دے گا۔

{نکسیر}

ناک سے خون جاری ہونے کونکسیر اور مقعد کی راہ سے بہنے والے خون کو بواسیر کہا جاتا ہےنکسیرعمومی طور پر گرم مزاج والوں کو ناک پر چوٹ لگنے رگڑ لگنے یا حبس کی شدت میں۔عمومی طور پر سگریٹ،بیڑی،تمباکو وغیرہ کے عادی اس کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ایسے مریض کو لٹانا نہیں چاہئے بلکہ اس کے سر پے ٹھنڈا پانی دھاریں، برف لگا ئیں، یہ عضلاتی غدی تحریک ہوتی ہے۔ عضلاتی اعصابی ملین۔مانع خون دیں پھٹکڑی ٹھنڈے پانی میں حل کرکے ناک میں ٹپکائیں۔

{نفاس کاخون بند نہ ہونا}

خون بہنا بھی تین طرح کا ہوتا ہے۔جو خون کم مقدار میں جلن و درد کے ساتھ آئے، غدی تحریک سے ہوتا ہے۔جو خون باہر نکلنے پر بھی نہ جمے وہ اعصابی تحریک میں ہوتاہے ،جس میں فائبرین کی کمی ہوتی ہے۔تیسرا خون زیادہ مقدار میں سرخ رنگ کا بہتا ہے ،وہ خالص عضلاتی تحریک ہوتی ہے۔نفاس بھی عضلاتی تحریک ممکن ہوتا ہے ،اگرکسی عورت کا نفاس بند ہوجائے تو بھی مشکل پیدا ہوتی ہے ،عورت کو بخار ہوجاتا ہے جسے پرسوت کا بخار کہا جاتا ہے اگر کچھ بھی نہ ہوتو عورت کا پیٹ بڑھ جاتاہے ،خدانخواستہ اگرکسی عورت کا نفاس بن نہ ہوتو اعصابی یا غدی دوا غذا دیں۔اعصابی عضلاتی تریاق بہترین چیز ہے (السنن اکبری للنسائی باب صاحب ذات الجنب 69/7 اسد الغابہ 169/1 میں ایسی عورت کو شہید قرار دیا گیا ہے)

{نزلہ یا کیرا}

ایک مریض ایسا بھی آیا جس نے ڈالڈا گھی کا پڑاٹھا کھایاتھا اس کے بعد اسے سینہ پر کیرا گرتا ہوامحسوس ہو ا،اس کے بعد بلغم بند ہونے کا نام نہیں لے رہا، بلغم

کا قوام پتلا رنگ سفید پہلے جو نکلتا تھا وہ گاڑھا سبز رنگ پیلاہٹ لئے ہوئے تھا لوتھڑوں کی شکل میں آتا تھا بعض دفعہ کھانسی اور گلے کی خراش بھی ہوجاتی ہے ،جب تک بلغم نہ نکلے خراش ختم ہونے کونہیں آتی ایسا مریض کھانسی یا بلغم کا مریض نہیں ہوتا بلکہ اس کے گردوں کا فعل سست ہوجاتا ہے اورخون میں بلڈ یوریا بڑھ گیا ہے اس کے گردوں کا فعل تیز کریں،بلغم خود بخود ختم ہوجائنگی، علاج کے لئے ۔اعصابی غدی تریاق،اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملاکر استعمال کرائیں اس کے ساتھ کالی مرچیں 50 گرام پیس کر خالی کیپسول بڑے والے میں بھر لیں یومیہ صبح و شام ایک ایک شربت بزوری سے دیدیں اللہ شفا دیگا ۔

{ناف اور معدہ کا درد}

ناف کے ارد گرد درد ریاح مروڑ معدہ میں درد کھانا کھاتے ہیں، پاخانہ کی حاجت ،سر کا بوجھل رہنا،یہ تمام باتیں معدہ اور انتڑیوں میں لیس دار مادہ جمع ہوجانے کی وجہ سے ہوتا ہے، ایسے مریض کو پاخانہ کی حاجت نہ ہوتو گیس بن کر درد پیدا ہوجاتا ہے، ایسے مریض کو غدی عضلاتی اور عضلاتی غدی غذا و دوا دیں، مخرج ریاح جیسے حب سنگ دانہ مرغ،جوارش کمونی ہمراہ اجوائین پودینہ دیں گندم کی روٹی بند کریں بیسن کا استعمال کریں ۔

{ناک کے غدد بڑھنا}

یہ غدی عضلاتی تحریک کا نتیجہ ہے، ناک کے بانسہ کے غدد اتنے بڑھ جاتے ہیں کہ سانس لینے میں دشواری محسوس ہونے لگتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی نسخہ جات بہترین رہتے ہیں من جملہ ان میں سے ایک یہ بھی ہے۔

ہوالشافی۔تمہ کا گودا3ماشہ۔بندال دوڈھ3ماشہ ۔کلونجی3ماشہ ۔اوسطوخودوس 1ماشہ ۔

نوشادر **1**ما شہ۔مرچ سیاہ**5**عدد۔تمام اودیات کو باریک کرکے ایک پاؤ پانی میں خوب پکائیں ۔اس کے بعد اس پانی سے ایک چھٹانک پانی چھان کر اس میں تین قطرے امرت دھارا کے شامل کرلیں ۔یہ کسی ڈراپر والی شیشی میں ڈالیں تاکہ قطرات کا اندازہ رہے، مرگی والے مریض یا جن کی ناک کے غدود بڑھ گئے ہیں، وہ سوتے وقت اس میں سے تین تین قطرے ناک میں اور حلق میں ٹپکائیں ۔اس کے ساتھ بڑے عمر والے کو ایک تولہ روغن بادام دودھ میں ڈال کر پلائیں، اگر مریض کم عمر ہے تو **6**ماشہ روغن بادام دودھ میں ڈال کر پلائیں۔ اثرات میں عضلاتی غدی ہے ۔یہ بھی مفید ہے۔ہوالشافی۔ہلدی سونف ملٹھی ۔ سب برابر وزن لیکر باریک کرلیں**3** تا**4g**نیم گرم دودھ سے کھالیا کریں۔

{نسیان/بھول جانا}

سردی بڑھ جاتی ہے، خلط بلغم کا اضافہ ہوجاتا ہے۔بات کرتے ہوئے بھول جانا وغیرہ اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی غدی نسخہ جات بالخصوص حب مقوی خاص اور حب اسطوخودوس دیں۔

{نزلہ زکام}

ہلکا بخار،کھانسی،کچی بلغم،قبض میں ریاح۔نیند نہ آنا۔بھوک کم لگنا ہلکا ہلکا درد، اکثر گلا خراب رہنا، اعصابی غدی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے عضلاتی اعصابی ملین۔اطریفل مقوی ، حب صابر۔حب مقوی خاص دیں۔

و:

{ورم رحم}

اس کے اسباب میں سے شوہر کا سرعت انزال۔دلی رنج وغم۔باربار کا اسقاط حمل۔بندش حیض ۔دوران حیض ٹھنڈے پانی سے نہالینا۔نفاس کا رک جانا۔چھوٹی عمر کی شادی۔علاج ہوالشافی:ریوند خطائی دس تولے۔ہلدی۔ملٹھی سونف سات سات تولے سہاگہ سفید تین تولے سب باریک کرلیں دن میں تین تا پانچ بار نیم گرم دودھ سے دیں۔اکثر امراض رحم وقاذفین کی نالیوں کے لئے مفید ہے۔اس کے ساتھ اگر یہ فرجہ بھی استعمال کیا جائے تو چار چاند لگ جاتے ہیں ۔ فرجہ۔گلسرین سفید۔گلسرین سیاہ دس دس تولے۔املتا س آدھا کلو۔ املتاس موٹا موٹا کوٹ کر آدھا کلو پانی میں ڈالیں، دس منٹ بعد موٹے کپڑے سے چھان لیں جو پانی حاصل ہو اسے گلسرین میں ڈال کر ہلکی ہلکی آگ پر رکھیں، جب پانی خشک ہوجائے تو اتار لیں ٹھنڈے ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں۔اس سے رحم کے ورم تحلیل ہو جا تے ہیں۔ بہت مفید چیز ہے کبھی خطا نہیں کرتی۔رات سوتے وقت روئی کا پھایہ لیکر اس دوا میں لتھیڑ کر رحم کے منہ میں رکھوائیں صبح نکال دیں ۔معمولی ورم دوچار روز میں ختم ہوجاتا ہے مزمن کے لئے سات یوم کافی ہیں۔

{ورم جگر بارد} اعصابی عضلاتی ۔

اس کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ معدہ میں گرانی پائی جاتی ہے، بدن لاغر ہوتا جاتا ہے، بخار نہیں ہوتا لیکن بھوک بالکل نہیں لگتی، اگر دوچار لقمے کھا بھی لے تو ہضم نہیں ہوتے، ایسا لگتا ہے کئی کئی گھنٹے غذا معدہ میں پڑی رہتی ہے۔چہرے کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے۔زبان و ہونٹ خشک رہتے ہیں،سوتے وقت(دائیں پسلی کے نیچے) سختی و چبھن محسوس ہوتی ہے،چہرے پر بھربھراہٹ پائی جاتی ہے۔معدہ میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔مقام جگر پر اگر درد بھی ہوتو یہ جگر کے کینسر کی طرف اشارہ ہوتا

ہے ۔ علاج کے لئے گلقند 50gنوشادر ٹھیکری 25g سنڈھ 25g کالی مرچ 12g۔تمام ادویات پیس کر گلقند میں ملاکر رکھ لیں 30gدن میں دو سے تین بار یا اتنی کہ 2۔4 پاخانے آجائیں اس کے بعد ہوسکے تو شہد کے ساتھ پانی میٹھا کر کے پلائیں یا پھر شہد اور کلونجی 50g سونف و پودینہ کے قہوہ سے دیں اللہ شفا دینے والا ہے

{ورم گرن رحم/مہبل}

یہ رحم کی سوزش ہوتی جلن دار مواد لیکوریا کی صورت میں خارج ہوتا رہتا ہے۔بانجھ پن بھی پیدا ہوسکتا ہے۔یہ غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے ۔ علاج کے لئے اعصابی غدی تحریک مناسب رہتی ہے۔ایک نسخہ درج ذیل ہے۔

ہوالشافی: ست لوبان 2 تولے۔پوست ریٹھہ 1 تولہ۔اجوائن دیسی 3 تولے۔سب کو بارک کرلیں۔ایک ماشہ سے دو ماشے دن میں تین بار۔اعصابی غدی ہے۔محرک اعصاب ہے ،جسم میں کسی جگہ بھی غدی سوزش ہو/ورم ہو سوزاک کی اعلی دوا ہے۔پیشاب قطرہ قطرہ آنا،ورم احلیل۔خونی پیشاب۔ پیپ۔ورم خصیہ۔ورم خصیۃ الرحم۔عسر طمث ورم مہبل سب تکالیف میں اعلی درجہ کی دوا ہے۔

ہ

{ہاتھوں کا جلنا اور درد کرنا }

ہاتھوں میں چیونٹی سی رینگتی محسوس ہونا ،درد ہونا، پیشاب سرخی مائل، تھوڑا تھوڑا بار بار آنا ایسے محسوس ہونا کہ پیشاب بہت زور سے آیا کرتا ہے ،گرم چیزیں کھائیں تو سر میں درد محسوس ہوتا ہے، دماغ کمزور اور بھولنے کی عادت پڑ جاتی ہے ۔ایسے

مریض غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہوتے ہیں، جن کی رطوبات میں بہت کمی واقع ہوجاتی ہے ،ایسے مریضوں کو تربوز کھیرا، گرما ،گاجر ،الائچی سبز ،زیرہ سفید کا قہوہ ۔غدی اعصابی مسہل ۔ملین اعصابی کھار جوارش شاہی اگر قبض ہوتو جوشاندہ املتاس استعمال کرائیں وہ یہ ہے املتاس 1 تولہ سونف 6ماشہ- گل سرخ 6 ماشہ پانی آدھا کلو میں پکا کر ،دن میں تین بار دیں۔

{ہوا خارج ہوتے رہنا }

یہ اعصابی تحریک میں ہوتا ہے، عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی غذا و دوا استعمال کریں بالخصوص تریاق تبخیر۔غدی عضلاتی ملین ملاکر کھائیں اور ساتھ میں جوارش کمونی استعمال کریں اللہ شافی ہے ۔

{ہاتھ پاؤں کا سن ہوجانااور سوجانا}

جب مریض ایسی شکایت کرے کہ میرے ہاتھ پاؤں سن ہوگئے، ایسا محسوس ہوتا ہے گویا میرے ساتھ نہیں ہیں چلتے پھرتے ،اٹھتے بیٹھتے، جوتے پہنتے وقت بڑی دقت ہوتی ہے،تو یہ سب علامات عضلاتی غدی تحریک کی ہوتی ہیں،خون گرم ہوکر اوپر چڑ ھ جاتا ہے جیسے بلڈ پریشر میں ہوا کرتا ہے، پاؤں دوران خون کم ہوجانے کی وجہ سے سن ،ٹھنڈے بھی ہوجاتے ہیں ،ایسے مریض کو ۔ حب اکسیر جدید۔حب شفا اور اعصابی کھار ملاکر کھلائیں ایک ہفتہ میں سن ہونا بند ہو جائیں گے، اعصابی چیزیں استعمال کریں عضلاتی اور غدی چیزوں سے پرہیز کریں ۔خدا شافی ہے۔

{ہچکی کیوں آتی ہے؟}

ہچکی خشکی معدہ کی وجہ سے آتی ہے معدہ کے عضلات خشکی کے باعث سکڑ جاتے ہیں جو باعث حرکت بنتے ہیں۔یعنی عضلاتی غدی تحریک ہے۔علاج کے لئے غدی اعصابی دوا دیں گرم گھی دودھ پلائیں ضرورت کے وقت غدی عضلاتی دوا بھی دے سکتے ہیں۔

{ہاتھ پاؤں کی جلن}

جلن کہیں بھی ہو کھانسی میں ہو یا سینہ میں سب کی سب ترشی و تیزابیت کی علامات ہیں۔ ایسے مریض کو ٹھنڈ کی نہیں بلکہ گرمی کی ضرورت ہوتی ہے، گرم تر غدی اعصابی ادویات و خوراکیں کام میں لائیں ۔گرم قہوہ جات کا استعمال کرائیں۔جو لوگ ٹھنڈے پانی سے ہاتھ پاؤں کی جلن مٹاتے ہیں، وہ کبھی آرام نہیں پاتے، انہیں چاہیئے کہ غدی اعصابی گرم تر اشیاء لگائیں /کھائیں اللہ شفا دے گا۔طبی کتابوں میں بہت سی باتیں ضمنا لکھی ہوئی ملتی ہیں لیکن کار آمد بہت ہوتی ہیں۔ایک جگہ میں پڑھا تھا جب بدن ٹھنڈا ہو اور اندر آگ لگی ہو تو سمجھو ایسا مریض جلد مر جائے گا۔امرت ساگر میں اندرونی جلد کا علاج لکھاہے کہ ”بدن ٹھنڈا ہوجاوے تو سو مرتبہ دھوئے ہوئے گھی کی بدن پر مالش کرنے سے بدن کی جلن دور ہوجاتی ہے۔یا جو کے ستو مصری میں ملاکر پینے سے بھی بدن کی جلن دور ہوجاتی ہے۔کیلے یا کنول کے پتے ملنے سے بھی بدن کی جلن دور ہوجاتی ہے(امرت ساگر صفحہ 104)

{ہاتھ پاؤں میں پسینہ آنا}

انسان کے اندر دوقسم کے غدد ہوتے ہیں غدد جاذبہ و غدد ناقلہ ،اگر غدد ناقلہ تیز ہوجائیں تواخراجی کیفیت میں اضافہ ہوجاتا ہے یہ غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدد جاذبہ تیز کردیں، عضلاتی اعصابی تحریک پیدا کردیں ، متاثرہ مقام پر خشک سرد اشیاء ملیں بھی اللہ شفا دے گا۔

{ہونٹوں کی خشکی}

عضلاتی اعصابی مشینی تحریک ہوتی ہے۔ان میں سودابن کر جمع ہوتااوراخراج بند ہوتا ہے ۔ علاج کے لئے غدی عضلاتی دوا دیں۔

{ہاتھ پاؤں کا پھٹنا}

کچھ عورتوں کو صابن یا سوڈا سے کپڑے دھونے سے بہت تکلیف ہوتی ہے، زخم ہوکر خون رسنے لگتا ہے۔یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے غدی عضلاتی ملین ۔ اعصابی غدی تریاق۔مرہم آہک۔عرق آہک وغیرہ کام میں لائیں۔

{ہاتھی ٹانگ}

کئی مریضوں کی دائیں ٹانگ اتنی پھول جاتی ہے جیسے ہاتھی کی۔اس سے کچ لہو بہتا رہتا ہے، بدبو آتی ہے،رنگت میں سیا ہی آجاتی ہے۔ٹانگ کو سمیٹنا مشکل ہوتا ہے۔یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے۔علاج کے لئے۔اکسیر جدجد کیپسول، حب منقی۔حب السلاطین ۔ غدی عضلاتی ملین دیں اللہ شفا دے گا۔

اصول اور قانون۔

فن طب ایک بے نظیر اور گوہر نایاب قوانین کا مجموعہ راز فطرت ہے۔مذکورہ بالا سطور میں ایسی علامات جوکہ آجکل مرض کے طور پر جانی جاتی ہیں، بظاہر ایک دوسرے سے مختلف ہیں لیکن جب ہم علاج کی طرف جاتے ہیں توایک ہی قسم کے نسخہ جات بہت سے امراض میں استعمال ہورہے ہوتے ہیں، اجنبی تجسس کا شکار ہوجاتا ہے بہتر معلوم ہوتا ہے کہ ہم امراض کے متعلق قانون بیان کر دیں اور اصول علاج بتادیں تا کہ یہ خدشات ذہن سے دور ہوسکیں ۔اصول امراض اور علاج کے لئے یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ ہمارا پورا نظام دل،دماغ۔جگر کے ماتحت چل رہا ہے۔پورا وجود عضلات (گوشت) اعصاب (پٹھے) غدد (جگر) عضلات کا مزاج خشک۔اعصاب کا سرد اور غدد کا گرم ہوتا ہے۔یہی نظام پوری کائینات میں جاری و ساری ہے۔جس طرح تین اعضا سے ہمارا پورا وجود مرکب ہے، اسی طرح امراض بھی تین قسم کے ہیں۔جنہیں ہم سابقہ صفحات میں بیان کر آئے ہیں یعنی امراض یاتو خشکی کے بڑھ جانے سے ہونگے جنہیں عضلاتی امراض کہیں گے۔یا پھر بلغمی رطوبات میں اضافہ سے دیکھنے میں آئیں گے یہ دماغ و اعصاب کی تیزی سے ہونگے یا پھر امراض گرما ہونگے جوکہ جگر کی بڑھی ہوئی صورت ہوگی۔سہل انداز میں یوں سمجھو کہ اگر کسی جگہ ہمیں کسی سخت چیز کو نرم کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے تو اس کے لئے ہم کیا کریں گے ؟ یقیناً اسے گرمی پہنچائیں گے، سخت چیز نرم ہوجائیگی ۔اسی طرح اگر کہیں پانی بھرا ہوا ہے اسے خشک کرنے کے لئے ہم کیا کریں گے ؟ یقیناً مٹی یا خشک چیز ڈالیں گے تو تری ختم ہوجائیگی ۔اسی طرح اگر کہیں آگ لگ جائے تو اس کا

تدارک کس طرح کریں گے؟ ہر کوئی سمجھتا ہے کہ جلتی آگ پر پانی ڈالیں گے تو آگ بجھ جائیگی ،بس ایسے ہی امراض کا علاج بھی کرلو کہ خشک امراض جوکہ عضلاتی ہیں ،ان کا علاج جگر کوتحریک دیکر کرلو۔بلغمی امراض میں خشکی پیدا کرکے شفا حاصل کرلو۔ جگر کے امراض میں دماغ کوتحریک دیکر علامات ختم کرلو اگر تم اس کلیہ کو سمجھ گئے تو علاج معالجہ میں بھی پوری مہارت کا ثبوت دے سکتے ہو اگر آپ کے پاس صرف تین قسم کی ادویات موجود ہیں توآپ پورے انسانی وجود میں پیدا ہونے والی علامات و امراض کو قابو کرسکتے ہو، ہمارے فارماکوپیاکو دیکھیں تو چند ادویات ہی استعمال ہو رہی ہیں باقی کی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوتی ۔اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ باقی ادویات کی اہمیت ختم یا کم ہوگئی ہے ؟ اللہ کی ہر تخلیق ایک الگ شاہکار ہے ،جو ایک چیز میں فائدے رکھے ہیں وہ دوسری میں کہاں؟ البتہ نعم البدل کے طور پر اللہ نے انسان کو بہت ساری چیزیں بتادی ہیں، اگر ایک علاقہ میں کوئی چیز موجود ہے تو دوسری جگہ ہوسکتا ہے و ہ موجود نہ ہو۔اگر کسی کو ایک چیز نہ ملے تو اسکے نعم البدل کسی دوسری چیز کو استعمال کیا جاسکتاہے، قدرت کی فیاضی دیکھیئے کہ کسی کو کچھ ادویات الہام کیں کسی کو دوسری اشیاء کے خواص القاء کردئے ۔ گرانی کے اس دور میں مہنگے اور نایاب اجزا کی نایابی اور عدم دستیابی گھمبیر صورت اختیار کرگئی ہے، خدا ان لوگوں کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس کھٹن مرحلہ کو باسانی طے کروا دیا ہے،آج جو بھی محنت کرے معمولی سی سوجھ بوجھ والا بھی طبی مسئلہ کوحل کرسکتا ہے۔لیکن ہر کسی کو اپنی ذات پر یقین نہیں ہوتااس لئے کسی ماہر کی تلاش ہمہ وقت موجود رہتی ہے ۔

بات ہورہی تھی امراض اور اصول شفا پر۔جو آدمی طب کے بنیادی قوانین کو

پہچانے گا وہ علاج و معالجہ کے میدان میں بھی خودکفیل ہوگا،جو آدمی قوانین سے لابلد ہوگا اس کے سامنے ہزاروں بے خطا اور مجرب نسخہ جات کا ڈھیر بھی بے کار ہوگا ، اگر قوانین کا علم ہوگا تو وہ گھاس پھونس سے بھی اپنا علاج کر سکے گا ۔

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''لکل داء دواء فاذا اصیب دواء الداء برأ باذن اللہ''[احمد ومسلم الدیباج 5/34 سنن الکبری بیہقی 9/343] کہ ہر بیماری کی دوا موجود ہے جب کوئی دوا بیماری کے مطابق دی جاتی ہے تو اللہ کے حکم سے شفاء مل جاتی ہے۔ البتہ ایک تنبیہ موجود ہے کہ جب ہر بیماری کی دوا موجود ہے تو پھر حرام اشیاء کے توسط سے علاج مت کرو [کنزالعمال حرف الطاء 12/267]

ایک عجیب بے راہ روی

یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ طریق علاج بے شمار ہیں لیکن مجموعی طور پر انہیں دو جہتوں میں بانٹا جاسکتا ہے ،ایک کو روحانی علاج دم جھاڑا یا نقش وغیرہ۔دوسرا علاج کیمیاوی ہے جیسا کہ طبی کتب میں صراحت کی گئی ہے ،اس میں جڑی بوٹیاں،جراحت مالش ، تکمید وغیرہ اور ایسی دوسری ترکیبیں،جسمانی امراض کے لئے نبی ﷺ نے خود اپنے اصحاب کوتعلیم فرمائی کہ جسمانی امراض کے لئے طبیبوں کو بلاؤ جو بہتر علاج کرسکیں۔علاج و معالجہ میں بہت ساری افراط وتفریط موجود ہیں، ہرکوئی اپنی جیب میں شفاء کی پوڑیاں لیئے پھرتاہے، ڈاکٹر لوگ کسی کوخاطر میں نہیں لاتے ،اپنے سوا سب کو عطائی اور غلط کہتے ہیں ، یہی حال حکما کا ہے جو ڈاکٹروں کوجلی کٹی سناتے ہیں اور اپنے قیمتی تجربہ کو اہم جانتے ہیں تیسری طرف دم جھاڑے والے نقش تعویذوں والے ہیں جو ہرقسم کی بیماری کا

علاج اپنی پھونکوں میں مقید سمجھتے ہیں۔بغور دیکھا جائے تو یہ سب لوگ افراط و تفریط کا شکار ہیں۔کوئی بھی اپنے مقابل کو جائز مقام دینے کے لئے تیارنہیں ہے ۔اس سے بڑا سبق کہاں ملے گا کہ نبی ﷺ خود علاج معالجہ کے لئے حکیم طلب فرمارہے ہیں[کنوز فی الرقیۃ والطب النبوی 1/2] کہیں خود بیماروں پر دست اقدس پھیرتے ہوئے دم کررہے ہیں،اسوہ حسنہ ہمارے لئے کفایت کرتاہے،مرض کا علاج وہی بہتر انداز میں کرسکتا ہے، جو بہتر تشخیص کرسکتا ہو۔جب تک تشخیص نہ ہوجائے یقینی علاج ممکن نہیں جسے معلوم ہی نہ ہو کہ مرض کیا ہے وہ علاج کیا کریگا علاج کے بجائے ظلم کہنا چاہئے ہمارے سامنے اسوہ حسنہ ہے کیا نبی ﷺ نے اصحاب کو دوسرے اطباء کے پاس نہیں بھیجا تھا کہ فلاں سے علاج کرالو(طب نبوی)

☆قول امام شافعی رحمہ اللہ: دنیا میں علم تو دو ہی ہیں ایک ادیان (مذاہب) کا علم دوسرا ابدان (جسموں) کا علم

☆کثرت مطالعہ و کثرت معلومات کے بغیر کوئی مصنف نہیں بن سکتا کسی بھی فن میں لکھی ہوئی کتابیں اس سے منسلکہ افراد کے لئے آب حیات کا درجہ رکھتی ہیں ۔ کثرت مطالعہ انسان زندگی کو نئی جہت دیتا ہے۔کتابیں بے شمار ہیں اصل مسئلہ انتخاب کا ہے۔دوسرا کتاب کو اسی انداز میں پڑھنا ہے جس کا وہ تقاضا کرتی ہے صرف ورق گردانی انسان کو ادھورا پن کا شکار کرسکتی ہے۔

☆دنیا میں دوقسم کے انسان ہیں ایک خادم دوسرا مخدوم۔ایک دوکاندار دوسرا خریدار ایک مالک دوسرا نوکرایک طبیب دوسرا مریض ایک پریشان حال

دوسرا خوشحا ل ایک لینے دوالا دوسرا دینے والا اسباب ذرائع صرف ان کی تکمیلی صورتیں ہیں ہر انسان کو اختیار دیا گیا وہ جس طبقہ میں شامل ہونا چاہئے ہوسکتا ہے اب آپ کی مرضی ہے کونسا مقام و مرتبہ تمہیں چاہیئے۔اگر زیادہ چاہو تو محقق و غیر محقق ،محقق کو محتاجی نہیں اور نقال و بخیل کے لئے راحت نہیں جو لوگ نسخوں کے بھوکے ہوتے ہیں مشاہدہ بتاتا یہ بخیل ونقال ہوتے ہیں۔

15

باب اصطلاحات۔۔قانون مفرد اعضاء۔

نظریہ مفرد اعضاء کے تحت جو مجربات دئے گئے ہیں ان کے درجات مقرر کئے گئے ہیں (1)محرک(2)محرک شدید(3)ملین(4) مسہل (5) اکسیر (6) تریاق (7)مقوی اس سے دوا کے استعمال کا صحیح اندازہ کیا جاسکتا ہے ،یہ فنی باتیں ہیں مناسب ہے کہ ان کی مختصر وضاحت کردی جائے۔

(1.2)محرک اورمحرک شدید۔

اس سے ایسی دوا مراد ہے جوکسی عضو کےفعل کو تیز کردے ، یہ تیزی اس عضوکے فعل میں انقباض پیدا کردینے سے پیداہوتی ہے۔علاج کے سلسلہ میں سب سے پہلے محرک اس کے بعد شدید کا استعمال ہونا چاہئے، اگر ان سے بھی کام نہ چلےتو اگلا اقدام کرنا چاہئے ۔شروع میں تیز دوا دینا حکیم کانہیں عطائی کا کام اور جاہلانہ فعل ہوتا ہے ۔

(3,4)ملین ومسہل:

ملین ومسہل نرم یا تیز پاخانہ لانے کے معنی میں استعمال نہیں کیا ،اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کے اندرمحرک اور شدید کے افعال زیادہ طاقت کے ساتھ موجود ہوں، اگرچہ اسے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے زیادہ پاخانے لانے والاعمل بھی بوقت ضرورت کیا جاسکتا ہے، اسے تھوڑی مقدار میں دیا جائے تو اس سےمحرک و شدید کے فوائد بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں، ان کی تیاری میں خاص نسبت سے ادویات کی شمولیت کی جاتی ہے تا کہ ان کی بہتر تیاری کے ساتھ ساتھ اجزاء کی

فراہمی میں بھی آسانی رہے، سب سے اہم بات یہ کہ نسخہ یاد رکھنے میں دشواری پیش نہ آئے۔

(5)اکسیر

جس کو کیمیا میں حیات کہتے ہیں،آیوورویدک میں رسائن کہا جاتا ہے، یہ ایسی دوا ہوتی ہے جس سے جوانی واپس آجائے، اس دوا میں تین خوبیاں لازمی پائی جاتی ہیں (1)دائمی اثر (2) جاذب (3)برقی اثر۔دائمی اثر سے مراد یہ ہے کہ اس کا اثر استعمال کے فوراً بعد ختم نہ ہو جائے بلکہ کافی مدت تک جسم میں اس کا اثر جاری رہے۔جولوگ غذا دوا اور زہر کا فرق سمجھتے ہیں وہ دائمی اثر کا صحیح اندازہ لگا سکتے ہیں ۔جاذب کا مطلب یہ ہے استعمال کے بعد لگاتے ہی خودبخود جسم میں جذب ہوجائے ، خون و رطوبت کو اپنی طرف جذب کرنے کے ساتھ جزو بدن بنانے کی کوشش کرے ۔برقی اثر کی صورت یہ ہے کہ وہ جسم میں برقی اثرات جاری و ساری کردے، نیز اپنے اثر میں برق رفتار ہوتا کہ خلیات میں دور تک پہنچ سکے اگرکسی دوا میں یہ تینوں خوبیاں نہ ہوں بلکہ اس میں ایک یا دوخوبیاں پائی جائیں تو اس میں باقی بھی پیدا کرنی چاہئے پھر اکسیر کہلانے کی مستحق ہے ،ورنہ اکسیر کہلوانے کا کسی دوا کو حق نہیں ہے ۔

(6)تریاق:

تریاق سے مراد ایسی دوا ہے جس کے استعمال سے مخصوص زہر یا مخصوص اثرات باطل وختم ہو جائیں جیسے ترشی کا اثر کھار سے ٹوٹ جاتا ہے۔یا افیون کا اثر کچلہ سے باطل ہوجاتا ہے ۔

محقق الطب لکھتے ہیں ’’یاد رکھیں تریاق کسی دوا ۔زہر اور عفونت کے متضاد شے کو

کہتے ہیں جیسے کھار کے مقابلہ میں تیزاب ،سانپ کے عفونتی زہر کے مقابلہ میں عشر(آک)کھلانا تریاق ہیں، یاد رکھیں دوا زہر اور عفونت جس قدر شدید ہوں ان کے تریاق بھی اسی قدر شدید مؤثر ہونے چاہئیں۔اطباء کو خوفناک زہروں اور امراض کے تریاق کا پورے طور پر علم ہونا چاہئے اس سے قیمتی جانیں بچائی جاسکتی ہیں(تحقیقات سوزش و اورام 399/1)

(7)مقوی:

ایسی غذا یا دوا جوکسی عضو یا خون میں طاقت پیدا کردے، ایسی دوا عضو کے مزاج اور ساخت کو درست کرتی ہے، یہ دوائیں عمومی طور پر قابض ہوتی ہیں، ان کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ ہلکے خون یا رطوبت کو اعضاء کی طرف جذب کراتی ہیں۔

اکسیرات:

(1)عضلاتی غدی اکسیر: شنگرف رومی ایک تولہ۔مرکی تین تولے دونوں کو ایک گھنٹہ کھرل کریں۔مقدار خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک حسب ضرورت۔

(2) غدی عضلاتی اکسیر:پارہ ایک تولہ۔گندھک سات تولے۔دونوں کو کم از کم ایک گھنٹہ کھرل کریں ،ایک رتی سے ایک ماشہ تک حسب ضرورت۔

(3)غدی اعصابی اکسیر:ہڑتال ایک تولہ سنڈھ چار تولے، کالی مرچ تین تولے، تین گھنٹے تک کھرل کریں ،خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ حسب ضرورت۔

(4)اعصابی غدی اکسیر:حجر الیہود۔کہربا،نوشادر،الائچی خورد ہر ایک چھ ماشے قند دوتولے تھوڑا تھوڑا قند شامل کرکے ایک گھنٹہ کھرل کریں ،ایک ماشہ سے تین ماشہ تک حسب ضرورت سردیوں میں شہد ملاکر چٹائیں، گرمیوں میں شربت کے ہمراہ

دیں۔

(5)اعصابی عضلاتی اکسیر:کشتہ قلعی طباشیر،الائچی کلاں تینوں ایک تولہ ورق نقرہ تین ماشے کی دفتری تینوں کو کھرل کریں، ایک ایک کر کے ورق شامل کرتے جائیں جب تمام ورق ختم ہوجائیں تیار ہے ،خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک حسب ضرورت پانی سے دیں یا میسر ہوتو مکھن بالائی یا گلقند سے دے سکتے ہیں ۔

(6)عضلاتی اعصابی اکسیر:سم الفار ایک ماشہ،کشتہ چاندی دو تولے ،دونوں کو ملا کر دو گھنٹے کھرل کریں ایک چاول سے ایک رتی تک حسب ضرورت۔

تریاقات:

(1)عضلاتی غدی تریاق:اجوائن دیسی حسب ضرورت لیکر ایک چینی کے پیالہ میں ڈال دیں، پھر اوپر اتنا تیزاب گندھک ڈالیں کہ اجوائن بمشکل تر ہوسکے۔اس کے بعد پندرہ بیس یوم کے لئے گرد و غبار سے بچا کر رکھ دیں،نرم ہوگیا ہوتو ٹھیک ،ورنہ ایک دو دن اور رہنے دیں، پھر کھرل میں ڈال کر آدھا گھنٹہ کھرل کریں، بس تیار ہے۔گولیاں بنالیں یا ایسے ہی کام میں لائیں ،خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ آب نیم گرم۔

(2)غدی عضلاتی تریاق:مرچ سرخ ایک چھٹانک رائی دو چھٹانک باریک پیس کر چنے کے برابر گولیا ں بنا لیں،خوراک ایک گولی سے چارگولیوں تک نیم گرم پانی کے ساتھ۔

(3)غدی اعصابی تریاق:نیلا تھوتھا۔جمال گوٹہ اور شیر مدار ہر ایک، تولہ تولہ، رائی پندرہ تولے، سہاگہ سات تولے۔اول نیلا تھوتھا اور جمال گوٹہ ملا کر پیس لیں، پھر

شیر مدار ڈال کر ایک گھنٹہ کھرل کریں،اس کے بعد سہاگہ ملائیں، آخر میں رائی کا اضافہ کریں، سفوف بنا کر رکھ لیں، مقدار خوراک دو چاول سے ایک ماشہ تک نیم گرم پانی سے۔

(4)اعصابی غدی تریاق:افیون ایک ماشہ۔لوبان کوڑیہ ایک تولہ قند سفید ایک تولہ سفوف تیار کریں، مقدار خوراک نصف رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ تازہ سادہ پانی۔

(5)عضلاتی اعصابی تریاق:سرمہ سیاہ ایک تولہ۔ریٹھے کا چھلکانو تولے۔پہلے ریٹھہ کا سفوف کریں پھر سرمہ سیاہ تھوڑا تھوڑا ملاکر کھرل کریں، جب تمام سفوف ختم ہوجائے بس تیار ہے، مقدار خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ نیم گرم پانی ۔

روغنیات:یعنی لطیف ادویات۔

اندرونی ادیات کی طرح بعض وقت شدت مرض کے لئے بیرونی طور پر بھی ادویات استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اگر بیرونی طور پر ان ادویات کو صحیح طور پر مسلسل استعمال کیا جائے تو ہمیشہ کے لئے درست ہوجاتا ہے کیونکہ اس طرح ادویات کا اثر اعصاب،غدد اور عضلات پر ہوتا ہے، ان کے افعال میں کمی بیشی اور ضعف پیدا ہوجاتا ہے کیونکہ ادویات مختلف کیفیات و مزاج رکھتی ہیں، جذب ہوکر اخلاط کے مطابق روغنیات کا ذکر کیا جاتا ہے ان کو بیرونی طور پر طلاء لیپ اور مالش کی طرح استعمال کیا جاسکتا ہے، ضرورت کے وقت انہی سے مراہم تیار کی جاسکتی ہیں، یا انہی روغنیات میں ان کے مطابق ادویات شامل کر کے یا آگ پر حل کر کے استعمال کی جاسکتی ہیں ،ان روغنیات اور ارواح کو اندرونی

طور پر اپنی مقررہ مقدار سے دیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں مفرد اعضاء کے مطابق لطیف ادویات کا بھی ذکر کیا جاتا ہے، جن میں لطافت و تیزی اور زود اثری کی خاص اہمیت حاصل ہے اس لئے ان ادویات کو ارواح کا نام دیا ہوا ہے(ارواح روح کی جمع ہے)لیکن درحقیقت انہیں ارواح کہنا غلط ہے لیکن اس نام کے علاوہ اور کوئی نا م یا اصطلاح فن میں نہیں ہے۔

(1)عضلاتی غدی روغن اور روح:۔روغن تلخ ،ہوالشافی۔اس تحریک کی روح روغن دار چینی اور روغن تلخ ہے، ان دونوں کا الگ الگ یا دونوں کو ملاکر استعمال کیا جاسکتا ہے ۔چودہ اور ایک کی نسبت سے ملاکر استعمال کیا جاسکتا ہے ۔

(2)غدی عضلاتی روغن اور روح۔روغن تارپین روح کے طور پر روغن قرنفل کے ساتھ ایک اور چودہ کی نسبت سے ملائیں۔

(3)غدی اعصابی روغن اور روح۔ہوالشافی:روغن بید انجیر روح کے طور پر ست اجوائین ایک اور چوبیس کی نسبت سے ملائیں اور کام میں لائیں ۔

(4)اعصابی غدی،روغن اور روح۔ہوالشافی:روغن کدوارواح کے طور پرست پودینہ کا ایک نسبت نو حصے کے ملاکر کام میں لائیں ۔

(5)اعصابی عضلاتی روغن اور روح:روغن بادام روح کے طور پرکافور کے ساتھ ایک اورنو کی نسبت سے ملاکر کام میں لائیں۔

(6)عضلاتی اعصابی روغن اور روح۔ہوالشافی:روغن کنجد روح کے طور پر روغن صندل سات کی نسبت سے ملائیں۔یہ چند ایک لکھ دئے گئے ہیں اسی انداز میں اور بھی بہت سے بنائیں جاسکتے ہیں۔

کحل۔کاجل۔آنکھ میں لگانے والی دوائیں:

(1)عضلاتی غدی کاجل:۔ہوالشافی سادہ دھواں جوکڑوے تیل سے تیار کیا گیا ہوجمع شدہ نو حصے، نیلا تھوتھا ایک حصہ، روغن تلخ کے ساتھ ملاکر کاجل بنالیں۔

(2)غدی عضلاتی کحل:ہوالشافی مامیراں چینی ۔مغز تخم نیم مسلسل دو گھنٹے کھرل کریں تیار ہے۔

(3)غدی اعصابی کحل:ہوالشافی فلفل سیاہ ایک حصہ نوشادر دو حصے ہلدی سات حصے عرق بادیان ایک ایک پاؤ میں کھرل کریں۔

(4)اعصابی غدی کحل: ہوالشافی۔سمندر جھاگ،سہاگہ ہم وزن دونوں ایک گھنٹہ کھرل کریں سرمہ تیار ہے۔

(5)اعصابی عضلاتی کحل۔ہوالشافی۔سرمہ سیاہ۔شورہ قلمی ہم وزن ایک گھنٹہ کھرل کریں سرمہ تیار ہے۔اسی قسم کے بے شمار نسخہ جات و سرمہ جات طبی کتب میں پائے جاتے ہیں ہمارا مقصد اس مختصر سی تحریر سے پورا ہوگیا ہے، اس لئے باقی کو ترک کیا جاتا ہے۔

دوا کے بارہ میں اہم بات:

ناتجربہ کار اطباؤ معالجین مریض کے لئے جلد فوائد کے حصول کے لئے تیز سے تیز تر دوا تجویز کرتے ہیں ، یاد رکھئے اگر مریض کی علامت زیادہ بڑھی ہوئی نہ ہوتو دوا فائدہ کے بجائے نقصان کا سبب بن سکتی ہے، البتہ ہلکی دوا کے مفید نتائج سامنے نہیں آئیں تو کچھ تیز دوا تجویز کی جاسکتی ہے۔

16

جانوروں کا علاج

قران کریم میں اللہ تعالیٰ جانوروں کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں:اور چوپائے، پیدا کیا ہے اللہ نے ان کو بھی تمہارے لئے ان میں جاڑے کا سامان اور ہر طرح کے فائدے اور ان ہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور تمہارے لئے ان میں جمال بھی ہے جب شام کو واپس لاتے ہو اور صبح کے وقت لے جاتے ہو اور اٹھاتے ہیں وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک کہ نہ تھے تم قادر وہاں پہنچنے پر مگر مشقت اٹھا کر بے شک تمہارا رب بڑا شفیق اور مہربان ہے اور اسی نے پیدا کئے گھوڑے اور خچر اور گدھے تا کہ تم سوار ہو ان پر اور زینت کے لئے اور پیدا فرماتا ہے وہ ایسی چیزیں جو تم نہیں جانتے(سورہ النحل

جانوروں کا علاج کیسے کیا جائے؟

طب قدیم و جدید میں جو ادویات انسانوں پر کام کرتی ہیں وہی ادویات جانوروں پر بھی کام کرتی ہیں۔اگر فرق ہے تو مقدار خوراک اور دوا کی نوعیت کا ہے۔یعنی جو بیماریاں انسانوں کو لاحق ہوتی ہیں اگر ان کا شکار جانور اور ڈھور ڈنگر ہیں تو اسی انداز میں جانوروں گائے بھینس بکریوں کا بھی علاج کیا جائے گا، جو علاج ایک انسان کا کیا جانا چاہئے لیکن جانوروں کو دوا دینے میں جو احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں گے ، موقع محل کی بنیاد پر مرض کی نوعیت ،شدت و خفت کی بنیاد پر ہونگی۔مثلاً ایک انسان کو امراض جگر لاحق ہیں اور اس کے پیشاب سے اس کا اظہار ہورہا ہے تو جو دوا ہم اس انسان کو دیں وہی دوا گائے بھینس کو دیں گے،

اگر اس میں وہی علامات پائی جاتی ہوں۔اسی طرح اگر ایک جانور خون موتنے لگا ہے اس میں گھبرانے کی ضرورت نہیں اسے وہی خون روک دوائیں دی جائیں گی جو ایک انسان کو دینی چاہئں۔لیکن دوا کی مقدار جانور کی جسامت کے مطابق ہونا ضروری ہے ۔

اسی طرح اگر کوئی زہر خوردہ طبیب کے پاس آتا ہے تو طبیب جو ادویات کسی انسان کو قے کرانے کے لئے دے گا تا کہ مریض کا معدہ زہر سے پاک ہو سکے تو وہی ادویات زہر خوردہ جانور کو دی جائیں گی ،امید ہے کہ اس انداز میں آپ جانوروں کے ماہر معالج بن کر ابھریں گے۔جب انسان کسی میدان میں اترتا ہے تو اس کے سامنے اس میدان کے اسرار و رموز کھلتے چلے جاتے ہیں ۔اگر آپ نے ہماری ہدایات کے مطابق تجربات کئے یقیناً آپ بھی ایک نئی دنیا میں قدم رکھ دیں گے جہاں آپ کو تجربات کی بنیاد پر وہ خوشی حاصل ہوگی جس کا بیان کرنا مشکل ہے ،دیہاتی لوگوں کے لئے جانوروں کا گابھن ہونا کسی نعمت سے کم نہیں ہے کیونکہ جو گائے بھینس نئے دودھ نہ ہو اسے قصائی کے ہاتھ فروخت کردیا جاتا ہے اور اگر کوئی کم قیمت گائے بھینس ہو اور وہ نئی امید سے ہوجائے تو اس کی قدرو قیمت میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔اگر آپ اس بارہ میں علاج و معالجہ میں مہارت پیدا کرلیں تو زمیں دار منہ مانگی قیمت دینے کو تیار ہونگے۔۔

یہ علاج ہوگا کیسے؟

آئے ہم آپ کو سمجھاتے ہیں ۔آپ کے پاس ایسی عورت آتی ہے جو بانجھ یا پھر اسقاط حمل کی مریضہ ہے۔جب آپ تشخیص کرلیتے ہیں یا مریض کی زبانی مرض معلوم ہوتا ہے تو آپ کیا کریں گے؟یقیناً آپ طبی کتب کے اس

باب کو کھولیں گے جہاں اس مرض کی علامات و علاج درج ہونگے۔آپ اپنی تسلی کے لئے اس باب کو بغور پڑھیں گے کیونکہ مریضہ بہت امید لیکر آئی ہے۔اس ورق گردانی میں بہت پہلو سامنے آئیں گے آپ ایسا انداز علاج اختیار کریں گے جو کم خرچ بالانشین اور زود اثر ہو۔۔۔بس یہی انداز اس گائے بھینس کے لئے بھی اختیار کرلیں جو وقت سے پہلے اقساط حمل کے مرض میں مبتلا ہو۔ وہی معین حمل نسخہ جات جوایک عورت کے لئے موقع مناسبت سے تجویز کریں گے ایک مادہ جانور کے لئے تجویز کردیں امید ہے کہ آپ کے سامنے ایک نئی دنیا ہوگی جس میں تجربات کی بنیاد پر حاصل ہونے والی خوشی آپ کی منتظر ہوگی۔

گاؤں کے ڈسپنسر حضرات۔

ہم نے گاؤں میں علاج و معالجہ کرنے والے ڈسپنسرز اور عطائیوں کو دیکھا ہے جو ٹیکے اور ادویات دیہاتی لوگوں کو استعمال کراتے ہیں ان کے لیبل پر کہیں بھیڑ چھپی ہوتی ہے تو کسی پر بکری گائے بھینس کی تصویر پرنٹ ہوتی ہے۔یہ لوگ اتنا بھی گوارا نہیں کرتے کہ اس لیبل کو تو دور کردیں ،دیہاتی لوگ دن رات وہی ادویات مہنگے داموں خرید کر اپنے جسموں میں اتار رہے ہیں ۔ بہت سے جاہل ایسے بھی ہیں جو مریضوں کی جان کے ساتھ کھلواڑ کرتے ہیں ہائی پوٹنسی اور زہریلی ادویات کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں۔اس کے علاوہ شعوری و لاشعوری انداز میں جانوروں کے ساتھ وہی انداز برتا جاتا ہے جو انسان اپنے لئے پسند کرتا ہے۔سردیوں میں انہیں ٹھنڈ سے بچانے کے لئے اندر باندھا جاتا ہے گرمیوں میں انہیں پانی میں لٹایا جاتا ہے۔دودھ کے اضافے کے لئے وہی اشیا ء دی جاتی ہیں جو بوڑھی بڑی عورتوں زچہ وعورت کے لئے تجویز کرتی

ہیں۔کھل چوکر۔سوکھی روٹیاں۔ وغیرہ ہم ایسی بھینسوں کو کھلاتے ہیں جو دودھ دیتی ہوں۔پہلے زمیندار لوگ بھینسوں کے لئے دلیا پسوایا کرتے تھے اور گڑ۔تیل۔گھی وغیرہ جانوروں کو اسی طرح دیا کرتے تھے جس طرح وہ خود استعمال کرتے تھے۔اگر اس بارہ میں سوچیں گے تو آپ کو بھی میری طرح ایک کشادہ میدان عمل دکھائی دے گا۔قصہ کوتاہ آپ جانوروں کا علاج اسی انداز میں کرسکتے ہیں جس انداز میں مطب میں آنے والے مریضوں کا کرتے ہیں۔

ایک غدی سوزش کا مریض آپ کے پاس آتاہے جو درد سے بلبلا رہا ہے، آپ علامات دیکھ کر اسے فوراً ایسی ادویات استعمال کرائیں گے جو اس کی حدت کو کم کرکے سوزش سے ہونے والی درد کو دور کرکے اسے راحت دے سکیں۔بس یہی کام آپ نے جانوروں کے ساتھ کرنا ہے ۔میں نے بہت سی بھینسوں کے تھنوں پر ورم اور سوزش دیکھی جس کی وجہ سے دودھ نکالنا دشوار تھا۔تھنوں میں اتنا درد تھا کہ جانور ہاتھ نہیں لگانے دیتا تھا ایسے جانور کو گل کیسو اور امربیل والی ٹکور بتائی گئی الحمد اللہ نتائج دیکھ کر دل باغ باغ ہوگیا۔اسی طرح اگر کسی جانور کے پیشاب یا گوبر میں خون آرہا ہے تو اسے خون روک ادویات سے قابو میں کیا جاسکتا ہے ۔ رہی بات خوراکی مقدار کی اگر ایک 8 کلو وزنی جانور کو ایک تولہ دوا دینی ہے تو گھوڑے کو یہی دوا سولہ تولے بیل گائے کے لئے چار تولے ۔ بھینس کے لئے تیس تولے اونٹ کے لئے 48 تولے بھیڑ بکری کے لئے دوتولے گدھا خچر کے لئے بارہ تولے،بلی خرگوش کے لئے نصف تولہ پرندے مرغی تیتر بٹیر شاہین کے لئے دو تا چار رتی۔دے سکتے ہیں۔

جانوروں کے حمل اور ان کی مدت

جانوروں کے حمل کے بارہ میں ضروری معلومات۔گھوڑی 340دن ،گدھی 374 دن گائے 283دن،بھینس دس ماہ کچھ دن،بھیڑ، بکری 144 تا 150دن کتیا58 تا 63 دن بلی55 دن،خرگوش21 تا22دن،اونٹنی45ہفتے،ہتھنی دوسال،مرغی21 دن، بطخ 33 تا 43دن بعد چڑیا15 تا 16دن بعد بچے نکالتی ہے۔

جانوروں کے کچھ نسخہ جات اورعلاج حاضر خدمت ہیں

رت موترا کے لئے خاص نسخہ

ہوالشافی۔سونف100 گرام، پھول گلاب100 گرام ، ہلدی100 گرام، آک کا دودھ 3 گرام ۔بھیڑ کا دودھ دوکلو چینی ڈیڑھ پاؤ، گھی ڈیڑھ پاؤ۔ترکیب سونف گلاب کے پھول دودھ آک ہلدی کو دوکلو پانی میں درمیانی آگ پر پکاؤ۔جب ایک کلو رہ جائے تو تمام ادویات پیس چھان کر اس میں گھی اور دودھ ملادیں۔یہ ایک خوراک ہے ایسی دو خوراکیں صبح و شام بھینس یا گائے کو دیں ،خون موتنا بند ہوجائے گی۔اس روگ میں اعصابی غدی تریاق بھی دے سکتے ہیں۔

مویشیوں کی اوجھری بند ہونا۔پیٹ درد۔

ہوالشافی۔سالٹ آدھا کلو۔نمک خوردنی 2چھٹانک۔کچلہ 5 g۔نوشادر ٹھیکری 2 چھٹانک ترکیب تیاری شیرہ گڑ حسب ضرورت لیکر ایک کلو نیم گرم پانی میں حل کرکے پلائیں آرام آنے پر جانور کو سفوف ہاضمہ ایک چھٹانک صبح و شام کھلائیں(غدی اعصابی ہے)

اگر جانور کو گیس یا اپھارا ہو

ہوالشافی۔تیل سرسوں ایک کلو ہینگ ایک چھٹانک۔نوشادر ٹھیکری ایک چھٹانک تیل تارپین دو چھٹانک ملا کر جانور کو دیں۔ایک بات کا خیال رہے عمر کے لحاظ سے خوراک میں کمی بیشی کردینی چاہیئے ۔

ہاضمہ پوڈر۔

پھٹکڑی سفید۔سنگ جراحت۔ہلدی۔سفید رال۔سندھور۔ہموزن لیکر باریک کرلیں۔کسی دلیہ وغیرہ نرم غذا میں ڈال کر دیں ۔اگر جانور کے کھروں میں کیڑے پڑ جائیں یا پھر زخم ہوجائے تو ویزلین یا تیل میں ملا کر یہی پوڈر مرہم کی جگہ پر لگائیں۔

جانور کا بخار۔

ہوالشافی۔شورہ قلمی ایک تولہ۔نوشادر ایک تولہ۔میگا سلفیٹ(سالٹ)دس گرام کو شیرہ گڑ میں ملا کر دیں ،بخار اتر جائے گا۔اگر جانور زیادہ گرمی محسوس کرے تو یہی نسخہ کام میں لائیں (غدی اعصابی ہے)کیونکہ بہت سے جانور ہانپنے لگ جاتے ہیں۔اگر ایسی صورت حال کا سامنا ہوتو ضرور توجہ دینی چاہیئے۔

منہ کھورا

یہ متعدی بیماری ہے۔منہ پک جاتا ہے۔کھروں میں زخم ہوجاتے ہیں اگر علاج نہ ہوتو 15 سے 18دن میں جانور ہلاک ہوجاتا ہے۔یہ بیماری اپریل مئی جون میں زیادہ سر اٹھاتی ہے ۔کئی جانوروں کے کھر اتر جاتے ہیں۔منہ کے چھالے چارہ نہیں کھانے دیتے اگر ایسا ہوتو پھٹکڑی سفید ایک حصہ پانی سولہ حصے میں ڈال کر غرارہ

کرائیں ۔یا پھر کیکر کی چھال ابال اس جوشاندے سے جانور کو غرارے کرائیں۔کیڑے ہوں تو چمٹی سے پکڑ کر الگ کردیں۔اگر کھروں کے زخم ہوں تو گرم زمین پر جانور کو چلائیں تا کہ کیڑے ہلاک ہوں ۔

جانوروں کا نمونیہ۔

ہوالشافی۔قلمی شورہ۔سہاگہ۔ملٹھی۔برگ بانسہ۔کاکڑہ سینگی۔پھول گلاب ۔منقی۔ہم وزن لیکر 50 g دوا ایک کلو گڑ میں کوٹ کر دیں یا پتلا کرکے جانور کو چٹائیں (عضلاتی غدی ہے) ہر قسم کی کھانسی۔نمونیہ میں اکسیر ہے اگر السی کا قہوہ بنا کر 4عدد لونگیں ملاکر پلائیں یا 5 تولے لیکر اس کا لیپ کرائیں سینے پر مالش کریں۔تارامیرا اور ہالیوں کا بھی لیپ کرسکتے ہیں ۔ اسی طرح اگر کچے انڈے چھ عدد توڑ کر سینے پر ملیں تو بھی فوراً فائدہ ہوتا ہے۔کشتہ بارہ سینگھا آگ میں تیار کردہ بھی خوب کام دیتا ہے۔

جانوروں کا ڈائریا(موک)

ہوالشافی۔بیخ انجبار 50 gمازو50 g گیرو50 g سنگجراحت50 g سب کو کوٹ کر ملالیں 50 g چاولوں کے پانی کے ساتھ دیں اگر خون بھی آتا ہوتو ذیل کا نسخہ دیں ۔کیونکہ بروقت کسی بھی چیز کا مناسب استعمال انسان کوکامیابی دلاتا ہے۔

خون آنا۔

چوب چینی۔سرد چینی۔بیل گری۔کمرکس۔چاک۔کھڑیہ مٹی۔موچرس۔چھلکا انار۔سب کو برابر وزن لیکر باریک کرلیں۔صبح و شام ہمراہ گڑ دیں(عضلاتی اعصابی ہے)سب نسخے مجرب ہیں یہ طبیب کی مہارت ہے کہ ان سے کتنا کام لیتا ہے۔

باہمنی۔

جانوروں کی پونچھ میں ایک پھوڑا نکلا کرتا ہے جو داد نما ہوتا ہے اس میں بہت خارش ہوتی ہے جانور اسے اپنے دانتوں کے چباتا ہے جس کی وجہ سے معمولی خون بہتا ہے خون کے نکلنے پر جانور راحت محسوس کرتا ہے(عضلاتی اعصابی ہے) علاج کے لئے غدی عضلاتی نسخہ جات لگانے اور کھلانے کے لئے کام میں لائیں۔

جانور کے پاؤں سرد ہوں جائیں۔

انسانوں کی طرح جانوروں کو بھی مختلف امراض کا سامنا کرنا پڑتا ہے دیکھیں اگر جانور کے پاؤں ٹھنڈے ہورہے ہوں، اس کے لئے آدھا کلو گڑ کا شربت بنا کر نیم گرم دیں اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔یہ حالت عمومی طور پر گرمی کی علامت کے طور پر شناخت کی گئی ہے(عطیہ بابا اشرف کاہنہ نو 8/14/3)

اگر جانور دودھ کم کردے۔

اگر کوئی گائے بھینس دودھ کم کردے اس کے لئے 3 کلو دہی میں آدھا پاؤ نمک ڈال کر بلو لیں اور جانور کو پلادیں انشاء اللہ دودھ میں اضافہ ہوجائے گا۔(ایضا بابا اشرف)

اگر تھن رک جائے

اگر کسی جانور کا تھن رک جائے کم دودھ دینے لگے اس کے لئے آدھ پاؤ لہسن لیکر باریک کرکے اس کا کاڑھا بنا لیں س اسے صاف کرکے گھی کا تڑکہ لگا لیں ،نیم گرم دیدیں انشاء اللہ ایک دو خوراکوں سے تھن کھل جائے گا(ایضا)

جانوروں کے بخار کے لئے

گلو ۔اجوائن۔کالا نمک گڑ مساوی الوزن کا کاڑھا تیار کریں۔جب ابال آجائے تو اس میں چائے کی پتی ایک چمچ ڈال کردم دیدیں پھر نیم گرم جانور کو دیں بخار اتر جائے گا جانور فورا چارہ کھانا شروع کردے گا(ایضا)

حمل اور اسقاط حمل

جانداروں کی پیدائش کا سلسلہ جفتی یا میلاپ سے مخصوص کردیا گیا ہے ،قانون قدرت ہے کسی وقت حمل کی ضرورت ہوتی ہے تو کبھی کبھار اسقاط حمل بھی لازم ہوجاتا ہے ہمارا مقصد حکماء کو اس سلسلہ میں اپنے تجربات سے آگا ہ کرنا ہے ۔حضرت انسان کو جو شرف بخشا گیا ہے اس میں امراض کی ماہیت و حقیقت کو سمجھ کر ان کا مناسب تدارک کرنا ہوتا ہے ۔ بالغہ عورت کو مہینہ میں چند ایام خون حیض آتا ہے ،جو اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ یہ عورت اولاد جننے کی صلاحیت سے مالا مال ہے، اگر کسی وجہ سے اس سلسلہ میں رکاوٹ آجائے تو ہم اس عورت کو تندرست نہیں کہہ سکتے۔عورت کو عضلاتی تحریک میں خون آیا کرتا ہے ،اعتدال کی صورت برقرار رہے تو بلا تکلیف آتا ہے، اگر کوئی نقص ہوجائے تو اس میں کمی بیشی ہوتی ہے غدی تحریک میں سوزش کی وجہ سے درد جلن کے ساتھ کم مقدار میں آرہا ہے ،جب کہ اعصابی تحریک میں رطوبات کی کثرت کی وجہ سے خون حیض بند ہوتا ہے۔اگر عورت کے ایام میں نقص پیدا ہوجائے تو عورت بیمار رہنے لگتی ہے خون حیض کی آمد اور حمل کا استقرار عضلاتی تحریک میں ہوا کرتا ہے، یہی تحریک ہے جس میں قوت ماسکہ کام کرتی ہے یہی قوت رحم میں نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت بیدار کرتی ہے ،اولاد سے محرومی کو گود ہری کرکے محرومیوں کا ازالہ

کرسکتے ہیں۔علاج سے زیادہ اہم تشخیص ہوتی ہے۔معالج بغور جائزہ لے اور اس بات کا پتہ چلائے کہ نقص کہاں واقع ہے۔کس تحریک کی وجہ سے بیماری نے سر اٹھایا ہے اگر اعصابی رطوبات نے رحم کو بوجھل کردیا ہے تو چاہئے کہ خشک ادویات جیسے ہینگ ۔ کرنجوا۔لودھ پٹھانی ہاتھی دانت وغیرہ کام میں لائے۔ اگر سوزش رحم ہو تو ٹھنڈی اشیا یعنی اعصابی مزاج کے خوراک و دوائیں کام میں لائے۔عمومی طور پر اعصابی (کثرت رطوبات کی وجہ سے رحم سے حمل پھسل جاتا ہے۔جسے ہم اسقاط حمل کہتے ہیں۔اس صورت میں خشک یعنی عضلاتی ادویات جیسے لودھ وغیرہ سے کام لے، اگررحم کی سوزش کی وجہ سے اسقا ط ہو یہ ایسی صورت ہوتی ہے جب عورت حاملہ تو ہوتی ہے لیکن رحم ایک مخصوص وزن سے زیادہ وزن برداشت نہیں کرسکتا، یوں حمل کو گرادیتا ہے،اگرضرورت کے مطابق معالج تشخیص کرلے تو گرتے حمل کو روکا جاسکتا ہے،بانجھ عورتوں کو قابل حمل بنایا جاسکتا ہے

جانوروں کے بارہ میں۔

طبی طور پر جو ادویات انسانون کے لئے استعمال کی جاتی ہیں وہی ادویات جانوروں کے لئے کام میں لائی جاتی ہیں ،لیکن ان کی مقدار میں کمی بیشی ہوتی ہے کیونکہ انسانی وجود چھوٹا اور جانوروں کا وجود بڑا ہوتا ہے اس لئے ان کے لئے ادویات کی مقدار بھی زیادہ ہواکرتی ہے مثلاً ایک دیسی دوائی ہے جسے حکما نے گرد ساق نام دیا ہے، یہ عضلاتی غدی اثرات کی حامل معین حمل دوا ہے، جن عورتوں کو حمل نہیں ٹھہرتا انہیں دو ماشہ کی مقدار میں لونگ دار چینی کے قہوہ کے ساتھ دیتے ہیں۔لیکن اگر یہی ساق آدھ پاؤ کی مقدار میں گائے بھینس کو دیا جائے اور ایک

ہفتہ تک جاری رکھا جائے گائے بھینس بول (نر کی خواہش کرتی ہے) پڑتی ہے یعنی حمل کے لئے تیار ہوجاتی ہے ۔جانوروں میں بھی کچھ جاندار ایسے ہوتے ہیں جنہیں حیض آتا ہے جیسے خرگوش وغیرہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ مادہ خرگوش اب حمل کے لئے تیا ر ہے۔لیکن جن جانوروں کو خون حیض نہیں آتا ان کے رحم سے ایک رطوبت یا خاص بونمودار ہوتی ہے گھاگ قسم کے لوگ اس سے شناخت کرسکتے ہیں اس بو کی موجودگی مادہ کا نر کی طرف میلان ہوتا ہے، بکری گائے بھینس اس کا مظہر ہیں۔

مدت حمل میں تحریک

ابتدائے حمل میں عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے اس لئے استقرارحمل کے بعد عورت کو قے چکر وغیرہ آتے ہیں جب تک تحریک بدل نہیں جاتی یعنی عضلاتی غدی نہیں ہوجاتی ۔ ساتویں ماہ غدی تحریک شروع ہوجاتی ہے کیونکہ پرورش کے لئے غدی تحرک کا ہونا لازمی ہے۔جو لوگ چاہتے ہیں کہ اولاد نرینہ پیدا ہو انہیں چاہئے کہ تیسرے ماہ حاملہ کوعضلاتی خوراکیں اور ادویات مخصوص کردیں ،اگر کچھ بھی نہ ہوسکے تو روزے رکھوانے شروع کردیں انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔رہی بات وضع حمل کی تو اس وقت اعصابی عضلاتی تحریک ہوتی ہے رطوبات کی کثرت اس بات کی علامت ہے جو رحم سے ہر وقت بہتی رہتی ہیں ان کی وجہ سے زچہ کے جوڑ جوڑ ڈھیلے ہوجاتے ہیں کمر تک کام نہیں کرتی ایسے میں عورت کو ان چیزوں کی ضرورت ہواکرتی ہے جو رطوبات کو خشک کردیں، یہ سب عضلاتی تحریک سے ہی ممکن ہے۔ ایک نسخہ حاضر خدمت ہے جو زچہ کی طاقت کو بحال کرنے میں بنیادی کردار ادا کرسکتا ہے۔ ہوالشافی۔پھول مکھانے ایک حصہ،سپاری کاٹھی ایک

حصہ،لودھ پٹھانی ایک حصہ،کمرکس آدھا حصہ،موچرس ایک حصہ،کشتہ فولاد آدھا حصہ سب کو بار یک پس کرمحفوظ کرلیں ۔ نصف تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ قہوہ، عضلاتی اعصابی ہے۔مقوی رحم۔وضع حمل کی ناہمواری کو دور کرکے عورت کوتوانا وتندرست بناتا ہے۔جب تک ٹانک مقویات کیپسول وغیرہ کا رواج نہ ہوا تھا، بڑی بوڑھیاں ایسے موقع پر بھانڈوں وغیرہ کا اہتمام کیا کرتی تھیں، ان کے اثرات ساری زندگی دیکھنے کو ملتے تھے۔یاد رکھئے جن عورتوں میں جلد عضلاتی تحریک شروع ہوجاتی ہے وہ حمل کے لئے جلد تیار ہوجاتی ہیں ۔ہم لوگ دیہاتی ہیں گائے بھینسوں کی قدرو قیمت سے بخوبی آگاہ ہیں،اگر مادہ حمل کے لئے آمادہ نہ ہوتو زمیندار کو بہت زیادہ نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے،اس مہنگائی کے دور میں چارہ ہی پورا نہیں ہوتا تو ایسے جانوروں کو کون رکھتا ہے جو دودھ دیں نہ حمل کے لئے تیار ہوں، معالج کو چاہئے جس طرح عورتوں کے بانجھ پن یا اسقاط کی تشخیص کرتا ہے، اسی طرح بھینسوں کی بھی تشخیص کرے ، ان کا علاج کرے جو اسباب عورتوں کے ہیں وہی مادہ جانوروں کے ہیں معمولی سے غورفکر کے بعد آپ بخوبی جانوروں کے معالج بھی بن سکتے ہیں ۔جو مادہ وقت سے پہلے حمل ضائع کردیں ان کا علاج اس عورت کے علاج کی مانند کریں جس کا حمل وقت سے پہلے ساقط ہوجاتا ہے۔جو حاملہ نہ ہوں ان کا علاج وہ کریں جو عورت کو حاملہ ہونے کے وقت کیا جاتا ہے۔

مصنوعی نسل کشی۔

آج کل سب سے بڑا نقص جانوروں کے اندر مصنوعی نسل کشی نے پیدا کردیا ہے جب فطری انداز سے الگ ہوکر ہم نسل کشی کرتے ہیں تو ڈاکٹر لوگ جانور کے رحم

میں ہاتھ داخل کر کے نطفہ رکھتا ہے لیکن ضروری تدابیر سے نابلد ہوتا ہے، یہی بے احتیاطی جانور کے رحم میں سوزش کا سبب بنتی ہے جس کی وجہ سے مادہ بار بار بولتی ہے زمینداروں کی زبان میں بار بار پھر جاتی ہے، اس میں جانور کا قصور نہیں ہوتا بلکہ اس اناڑی ڈاکٹر کا ہوتا ہے جو اس نازک مسئلہ کو اہمیت نہیں دیتا۔اس لئے جو لوگ مصنوعی تخم پاشی کرائیں اس بات کا ضرور خیال رکھیں ورنہ قیمتی جانور ضائع ہوسکتا ہے ۔

قران کریم میں ارشاد ہے اور یقینا تمہارے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق ہے پلاتے ہیں ہم تمہیں ان میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لئے (سورہ النحل آیت 66)

ٹیکوں کی مدد سے دودھ نکالنا۔

جانور پر بہت بڑا ظلم ہے کہ اسے ٹیکہ لگا کر دودھ حاصل کیا جائے جانور دودھ کے لئے آمادہ ہو یا نہ ہو زمیندار نے اینجیکشن کی مدد سے دودھ نکالنا ہوتا ہے، آخر کار کچھ عرصہ بعد جانور انجکشن سے بھی دودھ نہیں دیتا کیونکہ یہ ایک غیر فطری عمل ہے، اس عمل سے اس کے قوائے جسمانی اپنے افعال سے بیگانے ہوجاتے ہیں ، فطری انداز کے بجائے مصنوعی طریقے کے عادی ہوجاتے ہیں ۔محکمہ لائیو سٹاک والے بھی اس طرف توجہ نہیں کر تے ۔اندازہ ہے کہ اگر ایک بھینس کو فطری انداز میں رہنے دیا جائے تو دس سے بارہ سال تک دودھ دے سکتی ہے جب کہ مصنوعی طور پر انجیکشنو ں کا شکار بھینس چار سے پانچ سال بعد فطری اعمال سے عاری ہوجاتی ہے۔اگر حکما اس بارہ میں تحقیق و تدقیق سے کام لیں تو انسانیت پر بڑا احسان ہوگا۔اگر ضرورت محسوس کریں تو حمل کو بندال دوڈہ۔

چترک ۔ جمال گوٹہ۔حب بلسان وغیرہ سے ساقط بھی کر سکتے ہیں۔استقرار حمل کے لئے ہاتھی دانت ۔ کرنجواہ۔بوہڑھ۔پیپل۔بھنگ وغیرہ کو کام میں لاسکتے ہیں۔جانوروں میں دوائی مقدار خوراک۔آٹھ سے دس کلو وزنی جانور کے لئے اگر ایک تولہ دوا دینی ہوتو ذیل کے گرام کو دھیان میں رکھئے تا کہ خوراک میں آسانی رہے۔

1	دس کلو وزنی جانور کے لئے	ایک تولہ
2	گھوڑے	سولہ تولے
3	بیل ۔گائے۔	دس تولے
4	بھینس	تیس تولے
5	اونٹ	۴۸ تولے
6	ہاتھی	۱۰۰
7	بھیڑ۔بکری۔	۲
8	گدھا خچر	۱۲
9	بلی کرو گوش	نصف تولہ
10	پرندے۔مرغی وغیرہ	۲ تا ۴ رتی

حمل اور اس سے متعلقہ امور پر گفتگو ہورہی ہے اسی مناسبت سے انسانی حمل کے بارہ میں ایک چارٹ دیا جارہا ہے حکماء کے لئے مفید چیز ہے۔

بچے کی تاریخ ولادت نکالنے کا طریقہ۔

پیدائش کا متوقع تاریخ کا ٹیبل

	آخری ماہواری کا مہینہ	متوقع تاریخ
1	جنوری	اکتوبر 7
2	فروری	نومبر 7
3	مارچ	دسمبر 5
4	اپریل	جنوری 4
5	مئی	فروری 4
6	جون	مارچ 7
7	جولائی	اپریل 6
8	اگست	مئی 7
9	ستمبر	جون 7
10	اکتوبر	جولائی 7
11	نومبر	اگست 7
12	دسمبر	سمتبر 6

☆خدمت میں عظمت ہے

جب تم کسی فن میں چاہے وہ طب ہی کیوں نہ ہو مہارت حاصل کرلوگے تو اس کا معاوضہ تمہیں ضرور ملے گا بلکہ بڑھ چڑھ کر ملے گا،جو وقت مہارت پیدا کرنے میں خرچ ہوا ہے اس کی کمی پوری ہوجائے گی۔حضرت عمرؓ کا قول ہے ’’پہلے علم حاصل کرو پھر سرداری کرو‘‘